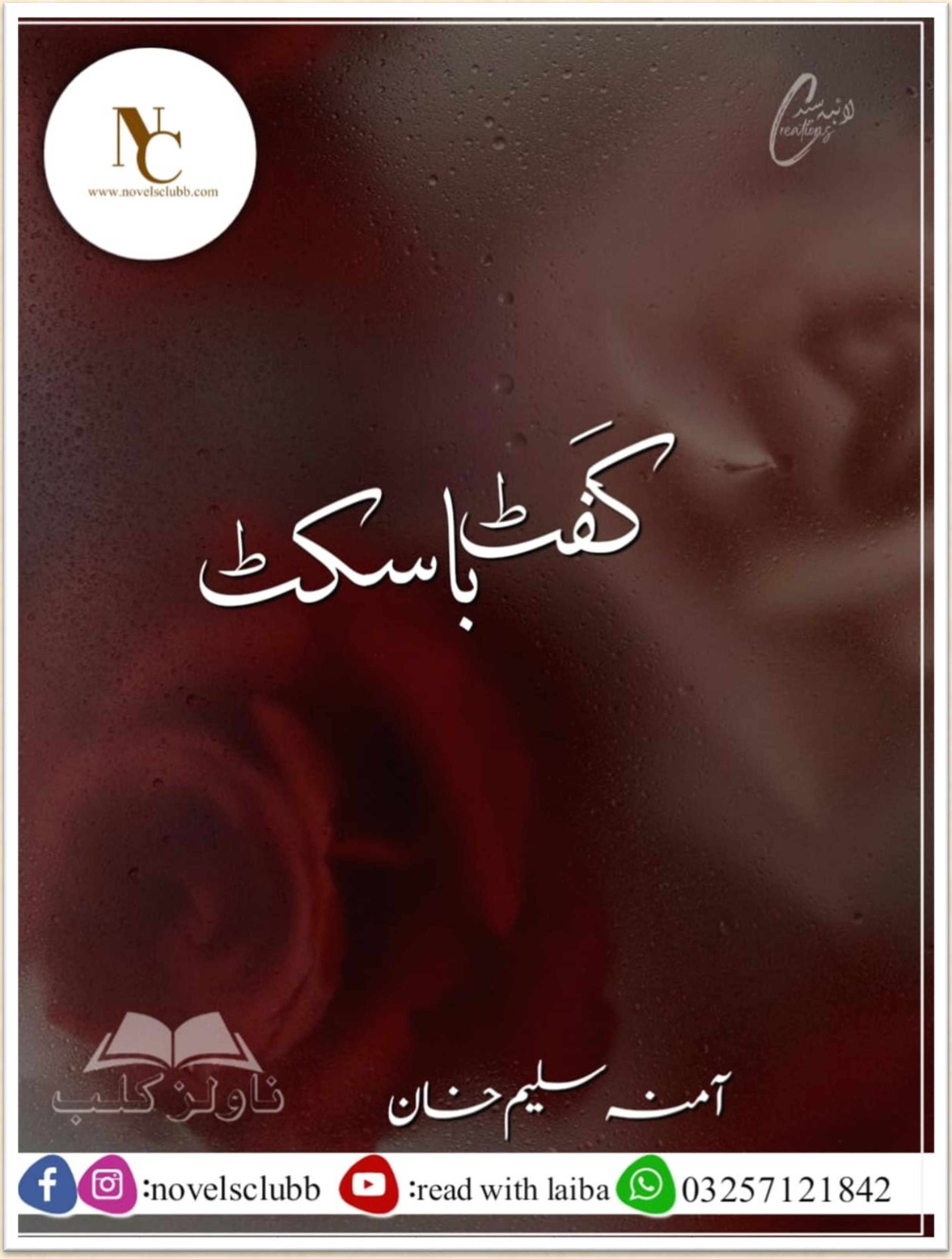
www.novelsclubb.com
گفٹ باسکٹ
آمنہ سلیم خان
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

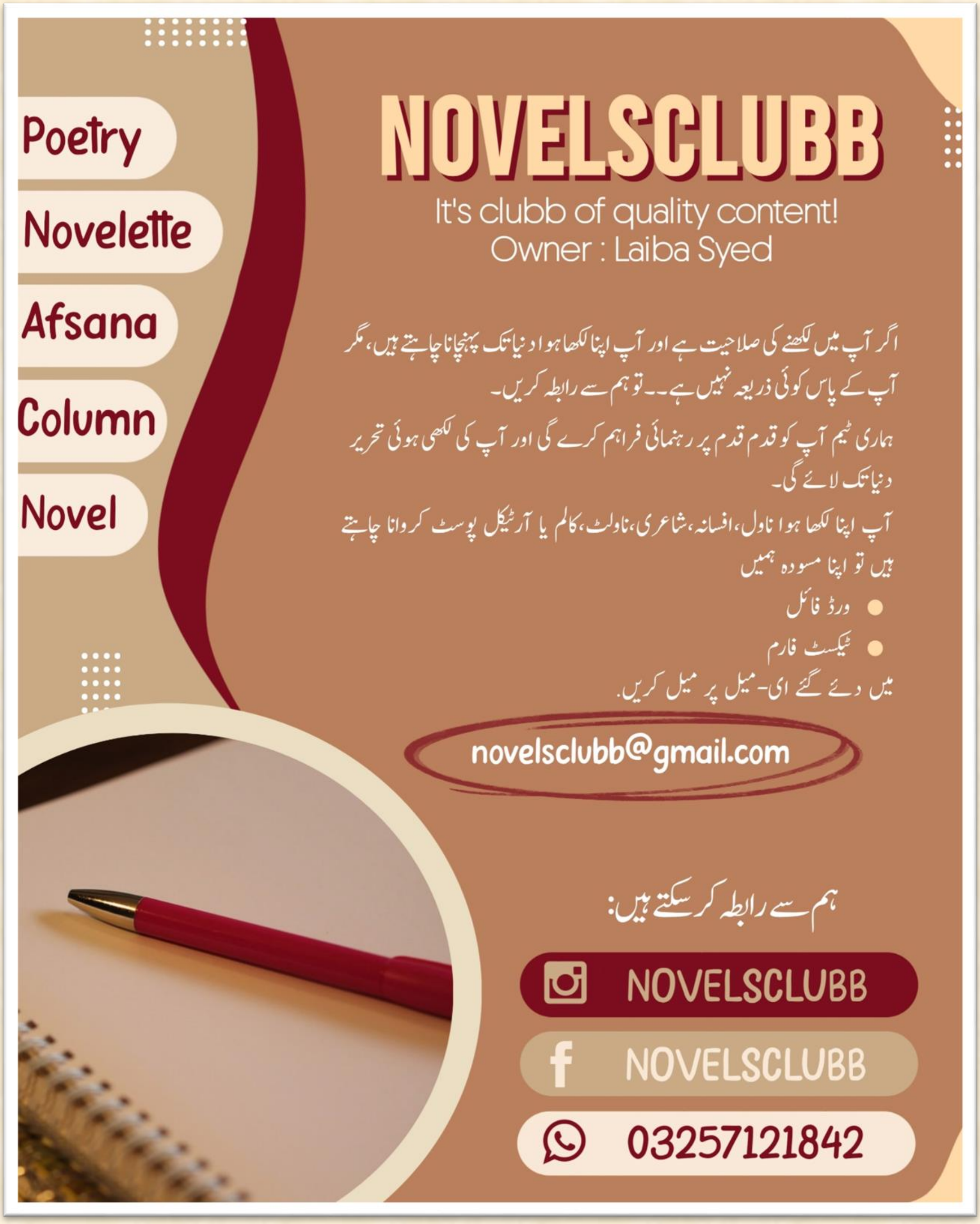
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای۔میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

گفٹ باسکٹ

از قلم

آمنہ سلیم خان

Clubb of Quality Content!

ناول:"گفٹ باسکٹ "

از قلم:"آمنہ سلیم خان "

انتہائی تیز بارش ہو رہی تھی... جیسے آسمان برسوں کا روکا ہوا غبار ایک ساتھ زمین پر انڈیل رہا ہو۔۔۔

ہوائیں اندھیری گلیوں میں سیٹیاں بجاتی دوڑ رہی تھیں، کھڑکیوں کے شیشے زور زور سے کپکپا رہے تھے، اور پورا محلہ ایک انجانے خوف میں دبکا ہوا تھا۔۔۔

ہر کوئی اپنے گھروں میں بند، دروازے مضبوطی سے لگائے بیٹھا تھا۔۔

بس ایک گھر ایسا تھا جہاں خاموشی کے بجائے ایک بے چینی، ایک ہلچل سی پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ چھوٹا سا دو کمروں کا گھر، جو چاہے مختصر تھا مگر روشنیوں اور یادوں سے بھرا ہوا، ان دو بہنوں کی زندگی کا واحد سہارا تھا۔۔۔

دیواروں پر لگے ماما بابا کے smiling فریم... صوفے پر بکھرے رنگین کشن... چھوٹی چھوٹی fairy lights... ایک ایسی محبت جو وقت کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔۔۔

کچھ عرصہ پہلے ہی ان کے والدین کی وفات ہو گئی تھی۔۔۔

اور روشان نے اپنی چھوٹی بہن کی ذمہ داریاں خود اٹھا لی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روحاب — جسے سب پیار سے روح کہتے تھے — اتنی ہی نازک اور معصوم تھی جتنی بارش کی وہ بوندیں جو کھڑکی پر آ کر ٹوٹ رہی تھیں۔۔روح سیکنڈ ائیر کی سٹوڈنٹ ہے۔۔اور اس کی عمر "19" سال ہے۔۔۔

جبکہ روش، 25 سالہ مضبوط اور ذمہ دار بہن، وہی جو اپنی بہن کے خوابوں کا بوجھ بھی اٹھاتی اور اس کی ہنسی بھی سنبھالتی۔۔۔

وہ ایک سکول میں ٹیچر کی نوکری کر رہی ہے۔۔۔اور پانچویں جماعت کے بچوں کو پڑھاتی ہے ۔۔۔

بارش کی گڑگڑاہٹ کے بیچ روش نے آدھی پریشانی اور آدھی تھکن سے پوچھا،

"روح، تمہیں سچ میں یقین ہے کہ وہ لوگ تمہیں کوئی گفٹ دیں گے"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح کی آنکھوں میں بارش سے زیادہ چمک تھی۔وہ ایک میلے سے چمکتے چراغ کی طرح خوشی سے بھری ہوئی تھی۔

"ہاں! ابھی ابھی ان کی ای میل آئی ہے...وہ لوگ میرا گفٹ لے کر آرہے ہیں"!

وہ اتنا کہہ کر یوں مسکرائی جیسے واقعی کوئی خواب پورا ہونے والا ہو۔

روش نے حیرت سے اسے دیکھا، پھر کھڑکی کے باہر موسلادھار بارش کی طرف نگاہ دوڑائی۔

"اتنی بارش میں ؟اتنی دور سے ؟ صرف ایک گفٹ باسکٹ دینے ؟روح...شاید وہ تمہارے ساتھ کوئی پرینک کر رہے ہوں"۔

اس کی آواز میں شک بھی تھا اور تھکن بھی۔آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں مگر وہ روح کے ساتھ جاگ رہی تھی——کیونکہ بہنیں ایسے ہی کرتی ہیں۔

اور روح اسے سونے دے بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

روش کے دل میں یقین نہیں آرہا تھا۔ایسے موسم میں گفٹ کون لاتا ہے؟ کون کسی اجنبی کے لیے اتنی بارش میں نکلتا ہے؟

مگر روح کی امید،روح کی خوشی...وہ بارش میں بھیگنے والے خواب کی طرح ضدی تھی۔

اور باہر بارش... جیسے کسی آنے والے راز کا پردہ دھو رہی ہو۔۔۔

Clubb of Quality Content

ابھی دونوں بہنیں ایک انجانی سی گھبراہٹ میں دروازے کی طرف دیکھ ہی رہی تھیں کہ اچانک ڈور بیل کی گھنٹی نے سناٹا چیر کر پورے گھر میں گونج پیدا کر دی۔

روح کے چہرے پر ایک ہلکی سی امید کی کرن اُبھری—ایسی کرن جو شاید کئی دنوں بعد اس کے چہرے پر نظر آئی ہو۔ وہ بچوں جیسی بے چینی کے ساتھ بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف گئی، اور روش بھی اس کے پیچھے بھاگی، جیسے دونوں ایک ہی دل کی دھڑکن ہوں۔

دروازہ کھلتے ہی بارش کی تیز، ٹھنڈی ہوا روح کے چہرے سے ٹکرائی۔ باہر موسلادھار بارش ہو رہی تھی؛ پانی کی ہر بوندیوں گر رہی تھی جیسے آسمان بھی ان دو لاوارث بہنوں کے دکھ میں رو رہا ہو۔

دروازے کے بالکل نیچے ایک خوبصورت گفٹ باسکٹ رکھی تھی، جس پر پانی کے قطرے موتیوں کی طرح چمک رہے تھے۔

روح نے تجسس سے باسکٹ اٹھائی ہی تھی کہ —

Clubb of Quality Content

ٹھاہ! ٹھاہ! ٹھاہ!

تین گولیوں کی آوازوں نے فضا کو چیر کر رکھ دیا۔

روش سہم کر پیچھے ہٹی، روح کی آنکھوں میں خوف پھیل گیا، اور لمحہ بھر کو دنیا تھم سی گئی۔۔۔

(دو ماہ پہلے)

سورج ابھی پوری طرح چمکا بھی نہ تھا کہ روح کالج جا رہی تھی۔اس کے قدم بوجھل تھے، جیسے ہر قدم میں اس کے ماں باپ کی یادوں کا وزن بندھا ہو۔ماما اور بابا کی وفات کو صرف ایک ہفتہ ہوا تھا...گھر کی خوشیاں جیسے اس حادثے کے ساتھ ہی دم توڑ چکی تھیں۔

Clubb of Quality Content!

کلاس میں داخل ہوتے ہوئے اس کے چہرے پر بے رنگ سی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔

دوستیں ایک ایک کر کے اس کے پاس آئیں،اس سے تعزیت کی،پیار سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا...مگر روح کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی کے سوا کوئی جواب نہ تھا۔

وہ کلاس کے ایک کونے میں کھڑکی کے پاس بیٹھ گئی——

کھڑکی کے باہر آسمان دھندلا تھا، بالکل اس کی زندگی کی طرح۔

اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں؛ وہ ضبط کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی، مگر ایک ہی دن میں اس کی دنیا چھین لی گئی تھی...یقیناً اس کے ماں باپ اس کی کل کائنات ہی تھے۔۔۔

وہ زخم اتنا گہرا تھا کہ شاید عمر بھر بھی نہ بھرے۔

چھٹی کے وقت گھر لوٹی تو اس کا موڈ تھوڑا ہلکا سا بہتر تھا۔ گھر میں خاموشی تھی، مگر وہ تنہائی کو خود سے دور رکھنے کے لیے ہاتھوں میں چھوٹی سی "پزل گیم" لیے بیٹھی ہوئی تھی، جیسے اس کھیل کے ذریعے اپنی ٹوٹی زندگی کے ٹکڑے جوڑنے کی کوشش کر رہی ہو۔

اتنے میں روش بھی اسکول سے آ گئی۔ اس نے جوتے اتارتے ہی بہن کی طرف دیکھا اور نرم مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا:

"کیسا گزرا دن، میری روح"؟

روح نے ایک لمبی سانس لی، جیسے کئی گھونٹ دکھ اندر اتارے ہوں۔

"ٹھیک ہی تھا... لیکن سب لوگ... سب مجھے یاد دلاتے رہے کہ میرے ماما بابا نہیں رہے۔ مجھے اُن کی تعزیت نہیں چاہیے... وہ زندہ ہیں... بس دوسری دنیا میں ہیں"۔

یہ کہتے ہوئے اس کی آواز ٹوٹ گئی، اور آنسو اس کی پلکوں سے پھسلنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روش نے فوراً آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا۔ دونوں بہنیں ایک دوسرے کے کندھوں پر ٹوٹ کر رو پڑیں۔

روش نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا:

"میری جان... یہ بس دنیا کی رسمیں ہیں۔ لوگ دل سے نہیں، بس فرض نبھاتے ہیں۔ کچھ دن یہ سلسلہ چلے گا... لیکن تم مضبوط رہو۔ میں ہوں نہ تمہارے ساتھ"؟

روح نے ہچکیوں کے بیچ سر ہلایا...

ہاں، وہ سمجھ رہی تھی—

اور شاید پہلی بار، اس نے اپنے غم کو تھوڑا سا بانٹا بھی تھا۔

روش نے دوپہر کے کھانے کی تیاری میں خود کو مصروف کر لیا تھا۔۔۔

کچن میں برتنوں کی ہلکی ہلکی آوازیں گونج رہی تھیں، جبکہ دوسری طرف روح چپ چاپ بیٹھی تھی— جیسے اس کے اندر کوئی بے نام سی بے چینی اٹھ رہی ہو۔

اچانک فون کسی نوٹیفکیشن کی آواز نے خاموشی کو توڑ ڈالا۔۔۔

روح چونک کر اٹھی، جیسے دل ایک لمحے کو رک سا گیا ہو۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے فون اٹھایا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی اور آہستہ سے اپنے کمرے کا دروازہ بند کر لیا۔۔۔

کمرے میں مدھم روشنی جل رہی تھی۔۔۔اس نے انسٹا گرام اوپن کیا تو ایک نئی میسج ریکویسٹ اس کی نظروں کے سامنے آئی۔۔۔

اکاؤنٹ دیکھ کر روح کی بھنویں ہلکی سی سکڑ گئیں——یہ کوئی گیمنگ پیج تھا، رنگ برنگی گیمز کی پوسٹس، ویڈیوز اور پانچ ہزار فالوورز۔

"شاید اصلی ہوگا..." اس نے دل میں سوچا، مگر بے اعتمادی کی ہلکی سی لہر بھی اس کے اندر دوڑ گئی۔۔۔

اس نے میسج کھولا۔۔الفاظ اس کی آنکھوں کے سامنے تیرنے لگے:

"ہم ہر سال ایک بڑا گیم مقابلہ کرواتے ہیں...ونر کو گفٹ باسکٹ ملتی ہے...اور ساتھ ہم دس ہزار روپے دیتے ہیں۔۔

اگر آپ شامل ہونا چاہیں تو نیچے دیا گیا فارم پُر کریں"...

روح کے دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں۔ حیرت، خوشی، بے یقینی اور تھوڑی سی گھبراہٹ سب ایک ساتھ اس پر حملہ آور ہو رہے تھے۔۔

اتنے میں روش نے باہر سے آواز دی،

"روح! کھانا تیار ہے۔" باہر آجاؤ۔۔۔

روح چونکی، فون فوراً بند کیا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

اس نے جواب دینے کی ہمت ابھی تک نہ کی تھی۔ اسے معلوم تھا—اگر روش کو بتا دیا تو وہ فوراً منع کر دے گی۔۔۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد روح دوبارہ کمرے میں آئی، مگر اب اس کے ذہن میں ایک ہی طوفان چل رہا تھا:

کیا واقعی فارم بھرنا چاہیے؟

اتنی پرسنل انفارمیشن کیوں چاہیے؟

یہ لوگ نمبر بھی مانگ رہے ہیں... میرا اپنا نمبر نہیں ہے۔۔۔ "روش کا تو بالکل نہیں دے سکتی۔۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آگے پیچھے ٹہلنے لگی۔۔۔ پھر اسے اپنی دوست یاد آئی، جو کالج فون لے کر آتی تھی۔۔۔

"شاید اس کا نمبر دے دوں..." اس نے دھیرے سے خود سے کہا۔ مگر اندر کہیں سوال بھی اٹھ رہا تھا۔ کیا یہ صحیح ہوگا؟

رات کو اس نے پڑھائی کرنے کی کوشش کی، کتاب سامنے کھلی تھی مگر نظر لفظوں پر نہیں، اس گیم کے خیال پر اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

جیسے ہر صفحہ، ہر لفظ اسے وہی میسج یاد دلا رہا ہو۔

اس کے دل میں ایک ضد سی جاگ چکی تھی——

میں یہ گیم جیتوں گی۔۔ ہر حال میں...اور وہ گفٹ باسکٹ بھی!

اس کی آنکھوں میں چمک تھی۔۔۔ بچوں جیسی سادہ خوشی اور تھوڑی سی نادانی کے ساتھ۔۔۔

مگر کہیں دور، جیسے کوئی چھوٹا سا خطرہ بھی سرگوشی کر رہا تھا، جسے روح ابھی سننے کو تیار نہیں تھی۔۔۔

رات کا کھانا ختم ہوا تو پورے گھر میں ایک عجیب سی خاموشی تیرنے لگی۔ روح دھیرے دھیرے اپنے کمرے کی طرف گئی، جیسے وہ اپنے اندر اٹھتے بے شمار خیالوں کو سمیٹنے کی کوشش

کر رہی ہو۔ کمرے میں مدھم روشنی جل رہی تھی، کھڑکی کے باہر رات کی ٹھنڈی ہوا پردوں کو ہلکے ہلکے جھلا رہی تھی۔

روح نے بستر پر بیٹھ کر وہی میسج دوبارہ کھولا... وہ الفاظ جیسے اس کے دل کو کسی انجانے خوف اور اُلجھن میں لپیٹ رہے ہوں۔ اتنے میں دروازہ آہستہ سے چرچا، اور روش دبے قدموں اندر آئی۔

ناولز کلب
Clubb for Quality Content

روح نے چونک کر فوراً اپنا فون ایک طرف رکھ دیا، جیسے کوئی راز پکڑے جانے کے ڈر سے دفن کر دیا ہو۔

"روح!! مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" روش کی آواز میں وہی بھاری سنجیدگی تھی جو کسی بڑے فیصلہ کن لمحے سے پہلے دل پر اترتی ہے۔

"بولو روش..." روح نے پوری توجہ اس کی طرف کرتے ہوئے کہا، لیکن اس کی آنکھوں میں ہلکی سی تشویش صاف جھلک رہی تھی۔

روش کچھ لمحے روح کے چہرے کو دیکھتی رہی... جیسے اسے سمجھ نہیں آ رہا ہو کہ کہاں سے بات شروع کرے۔ وہ جانتی تھی کہ جو بات وہ کرنے والی ہے، وہ روح کے لئے حیران کن ہو گی۔۔۔

کمرے میں موجود خاموشی اچانک بہت گہری اور بھرپور محسوس ہونے لگی۔۔۔

Clubb of Quality Content

"روح!! ہمارے اسکول میں ایک میل ٹیچر ہیں... بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ میں نے کئی بار محسوس کیا کہ جیسے وہ مجھے پسند کرتے ہوں"...

روش کی آواز ہلکی تھی، مگر ہر لفظ دل کے بوجھ کی طرح گرتا محسوس ہو رہا تھا۔

روح خاموشی سے اس کی بات سنتی رہی۔اس کے چہرے پر سنجیدہ تجسس لہرایا ہوا تھا۔۔۔

"کچھ دن پہلے اسکول میں سب کو پتہ چلا کہ ہمارے ماما بابا اب اس دنیا میں نہیں رہے..."

روش کی آواز میں دکھ کی ایک لہر دوڑ گئی۔

"آج سب ٹیچرز میرے پاس تعزیت کرنے آئے تھے...اور وہ بھی آئے"۔

وہ ایک لمحے کو رکی، جیسے اپنی ہمت جمع کر رہی ہو۔

"اور...انہوں نے مجھے شادی کی پیشکش کی ہے۔وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں"...

کمرے کا ماحول اچانک بدل گیا۔دیواروں پر پڑتے سائے جیسے ایک دوسرے سے سوال کرنے لگے ہوں۔روش کا لہجہ حد درجہ سنجیدہ تھا،اس کی آنکھوں میں خوف، حیرانی اور الجھن سب اکٹھے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

“تم کیا کہتی ہو...؟” اس نے دھیرے سے پوچھا۔

روح نے اسے دیکھا...اور ہلکا سا مسکرا کر پوچھا-:2،

کمرے کی ہلکی مدھم روشنی میں روش کے چہرے پر ایک نرماہٹ سی اُتر آئی تھی۔روح نے مسکراتے ہوئے پوچھا،

"کیا آپ بھی انہیں...پسند کرتی ہیں"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روش نے نظریں جھکا لیں۔ہلکی سی لالی اس کے گالوں پر اُبھری جیسے کسی نے صبح کی پہلی کرن وہاں رکھ دی ہو۔

"ہاں...شاید،"وہ آہستگی سے بولی۔اس کے لہجے میں حیا بھی تھی اور اعتراف کا ایک چھوٹا سا لرزتا ہوا رنگ بھی۔

لیکن فوراًہی اس کی مسکراہٹ کہیں کھو گئی۔آنکھوں میں ایک انجانی سی فکر ابھر آئی۔

"پر ایک مسئلہ ہے روح"...

وہ رکی، گہری سانس لی، جیسے لفظ دل سے کھینچ کر باہر لانے پڑ رہے ہوں۔

"اگر میں شادی کر کے رخصت ہو گئی...تو تمہارا کیا ہو گا"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے حیرت سے بہن کی طرف دیکھا۔

لیکن روش کی آنکھوں میں صرف فکر تھی—"وہی فکر جو ایک ماں اپنی بیٹی کے لیے کرتی ہے"،اور ایک بڑی بہن اپنے سب سے قیمتی رشتے کے لیے۔

"روش اپی...آپ کیوں فکر کرتی ہیں"؟

روح نے نرمی سے روش کے ہاتھ تھام لیے۔

"ہم سر موسیٰ سے بات کر لیتے ہیں۔ اگر وہ ہمارے ساتھ رہ جائیں...تو ہمیں بھی سہارا مل جائے گا"۔

روش نے جیسے سکون کی سانس لی۔ اس نے روح کو اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔

اس لمحے دونوں بہنیں ایک دوسرے سے لپٹی بھی تھیں——

ایک کے دل میں ذمہ داریوں کا بوجھ،

دوسری کے دل میں جدا ہونے کا ڈر...

مگر دونوں کے درمیان محبت ایسی مضبوط جیسے ایک ہی درخت کی دو مضبوط شاخیں۔

"میں تمہیں یہاں اکیلا چھوڑ کر کبھی نہیں جا سکتی، روح"...

روش نے بھرا ہوا لہجہ چھپاتے ہوئے کہا۔۔اپ فکر نہیں کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

روح نے اپنی بہن کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کے بعد روش اپنے کمرے میں سونے چلی گئی۔۔ان دونوں کے کمرے الگ الگ ہی تھے
۔۔

اگلی صبح روش نے بیگ اٹھایا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سکول کے لئے روانہ ہو گئی۔

روح بھی کالج کے لیے نکل پڑی ——

مگر دل میں ایک عجب سا انتشار، کیونکہ آج اسے اپنی دوست سے اُس گیم کے بارے میں بھی بات کرنی تھی جو اس کے ذہن پر چھائی ہوئی تھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنی کلاس میں داخل ہوئی۔اس کے دل میں ایک ہی بے چینی تھی...اس گیم کے سلسلے میں اپنی دوست سے جلد از جلد بات کرنے کی۔ مگر جیسے ہی لیکچر شروع ہوا، تو وقت جیسے رُک سا گیا۔ایک کے بعد ایک لیکچر چلتے رہے،اور روح کی نظریں بس گھڑی کی سوئیوں پر ٹکی رہیں۔وہ بے دھیانی میں نوٹس بناتی رہی، مگر دل اور دماغ کہیں اور ہی تھے۔اسے بس بریک کا انتظار تھا...

عموماًوہ فون گھر ہی رکھ کر آتی تھی،اس لیے بے چینی اور بھی بڑھ گئی تھی۔۔۔

جیسے ہی بریک ہوئی،روح تیزی سے اپنی دوست کے پاس پہنچی۔پہلے تو اس نے صاف انکار کر دیا،"مگر روح کی معصوم،التجائی سی آنکھیں دیکھ کر آخر کار مان گئی"۔۔۔روح کے چہرے پر ہلکی سی چمک ابھری۔اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ ایک چھوٹے سے پیپر پر دوست کا نمبر لکھ کر سنبھال لیا،جیسے کوئی قیمتی خزانہ ہو۔

ناولز کلب
Club of Quality Content

بریک ختم ہوا تو اگلا لیکچر بھی شروع ہو گیا،لیکن اب منظر بدل چکا تھا—روح کے چہرے پر خوشی کے ہلکے سے رنگ تھے۔وہ بس ایک ہی خیال سے بھری ہوئی تھی کہ گھر جا کر گیم جوائن کرے گی۔

چھٹی سے کچھ دیر پہلے ٹیچر نے اعلان کیا کہ کل پیرنٹس ٹیچر میٹنگ ہے۔ ''سب اپنے والدین کے ساتھ آئیں۔'' یہ کہہ کر وہ کلاس سے باہر چلی گئی۔ بیل بجی تو جیسے ہال میں شور کا طوفان آ گیا۔ سب لڑکیاں اسی بات پر بحث کرنے لگیں۔

پھر اچانک کسی نے اونچی آواز میں، بے حسی سے کہا:

''روح کس کو لائے گی؟ اس کے ماما بابا تو مر گئے ہیں''...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس ایک جملے نے روح کے اندر جیسے آگ بھر دی۔ اسے سمجھ نہ آیا کہ اچانک ایسا کیا ہوا... دل میں درد کی کچی سی رگ ٹوٹ گئی تھی۔ غصے، دکھ اور بے بسی کا ملا جلا طوفان اس کے اندر ابھر آیا۔

وہ اچانک اس لڑکی پر جھپٹ پڑی۔ آنکھوں میں آنسو، چہرے پر غصہ——

"کتنی بار کہا ہے تمہیں! وہ نہیں مرے!" وہ دانت پیستے ہوئے چیخی۔

"وہ بس...دوسری دنیا میں چلے گئے ہیں... سمجھ کیوں نہیں آتا تم لوگوں کو"؟

روح کے ہاتھ کانپ رہے تھے، مگر غصہ اسے روک نہیں رہا تھا۔ اس نے اس لڑکی کو زخمی کر دیا تھا۔ شور بڑھا تو ٹیچرز بھاگتے ہوئے اندر آئیں۔ سب لڑکیوں نے یہی دیکھا تھا کہ لڑائی روح نے شروع کی ہے۔ اسے سختی سے ڈانٹا گیا، ڈسپلن کے نام پر، مگر روح کے کان پر کچھ نہیں پڑ رہا تھا۔ اس کے اندر تو بس وہی زخم پھر سے تازہ ہو گیا تھا جو وقت نے بھرنے نہیں دیا تھا۔

Clubb of Quality Content

"ٹیچرز نے اسے کل اپنی بہن کو ساتھ لانے کا حکم دیا۔۔۔"

روح آنکھیں رگڑتی، روتی ہوئی، منہ بنائے گھر کی طرف چل دی۔ وہ تو ہر روز پیدل ہی کالج جاتی تھی، مگر آج راستہ پہلے سے زیادہ لمبا، زیادہ بھاری محسوس ہو رہا تھا... جیسے زمین بھی اس کے دکھ کا بوجھ سنبھال نہ پا رہی ہو۔

گھر آکر بھی آنسو نہیں رُکے۔ روش ابھی اسکول سے واپس نہیں آئی تھی، اس لیے روح اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر خاموشی سے رو رہی تھی۔ اتنے میں فون پر نوٹیفکیشن آیا——

"آپ نے جواب نہیں دیا"...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پرانا میسج بھی کھلا ہوا تھا۔ وہ فارم بھرتے وقت نمبر نہ ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دے پائی تھی... مگر اب، تھکی ہوئی سانس کے ساتھ، اس کی آنکھیں اس نوٹیفکیشن کو دیکھتی رہ گئیں۔

جیسے زندگی ایک طرف درد لاتی ہے...اور دوسری طرف کسی نئے دروازے کی ہلکی سی چمک دکھا دیتی ہے۔

روح کے ہاتھ کانپ رہے تھے جب اُس نے تیزی سے موبائل کی اسکرین پر انگلی پھیرتے ہوئے میسج ٹائپ کیا۔

"نہیں!! کرنا مجھے کچھ بھی"!

غصے کی جھنجھلاہٹ اُس کے لفظوں میں دھڑک رہی تھی۔ میسج بھیج کر اس نے ایک لمبی، تھکی ہوئی سانس لی۔ دل میں یہی امید تھی کہ شاید اب آگے سے کوئی جواب نہ آئے...شاید سب ختم ہو جائے۔

مگر پھر موبائل کی اسکرین ہلکی سی روشنی میں جگمگائی۔۔

"کیا وجہ جان سکتا ہوں"؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روح کے اندر جیسے کوئی بھڑکی ہوئی چنگاری دوبارہ لپکی۔

"تم امیروں کو ہمارے مسئلوں سے کیا لگے! جاؤ کسی اور کو ڈھونڈ لو۔ نہیں کھیلنی مجھے"!!

اس نے ایک اور میسج بیجھ دیا۔۔۔

اب کی بار اس کی آواز غصے سے نہیں، دکھ سے بھیگے ہوئے دل کی چبھتی ہوئی تڑپ سے نکلی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جو گیم جوائن کرنے کے لیے صبح وہ بے حد پُر جوش تھی، اب اس کا وہی جوش دل پر بوجھ بن گیا تھا۔ آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی۔

پھر ایک اور میسج آیا——

"کیا مجھ سے شیئر کروگی؟ تمہیں کیا ہوا ہے"؟

روح لمحہ بھر کو ٹھٹکی۔اسے محرم—نامحرم کا زیادہ علم نہیں تھا،بس اتنا جانتی تھی کہ ایک حد میں رہ کر بات کی جاسکتی ہے۔وہ تو ہمیشہ سے آزاد خیال تھی،اپنی سوچ میں صاف،اپنی دنیا میں سادہ۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنادل کھول بیٹھی...

اس نے اُسے وہ سب بتادیا جو صبح اسکول میں ہوا تھا۔۔

آخر انسان دکھ کے وقت کسی سہارے کا محتاج ہو ہی جاتا ہے۔"اگر روش گھر ہوتی تو وہ تو پل بھر میں سب اسے بتادیتی"۔۔مگر آج وہ اکیلی تھی،اندر کی گھٹن کسی سے بانٹنا چاہتی تھی۔

وہ آدمی خاموشی سے اس کی باتیں سنتا رہا۔روح کو احساس تک نہ ہوا کہ وہ کس طرح ایک بالکل اجنبی کے سامنے اپنادل رکھ رہی ہے۔۔۔

ایک ایسا شخص جس کے پانچ ہزار فالوورز ہیں...

نجانے کتنی لڑکیوں سے باتیں کرتا ہو گا...

لیکن اس لمحے اسے ان باتوں سے کیا لینا تھا؟ اسے تو بس کوئی سننے والا چاہیے تھا۔۔۔

روح کی ساری بات سننے کے بعد اس نے کہا۔۔۔اچھا تو تمہیں لگتا ہے، تمہارے ماں باپ نہیں مرے!!

وہ لوگ زندہ ہیں، پر کسی دوسری دنیا میں ہیں۔۔۔جب کسی کی نظر میں اچھا بننا ہو تو یقینا "اس کی ہاں میں ہاں ملانی پڑتی ہے۔۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پتہ ہے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ لوگ مرتے نہیں ہیں۔۔بس دوسری دنیا میں چلے جاتے ہیں ۔۔۔

وہ شخص بھی جانتا تھا یہ لڑکی غمزدہ ہے۔۔اور دکھ اتنا بڑا ہے کہ وہ ماننے کے لئے تیار ہی نہیں کے اس کے ماں باپ مر چکے ہیں۔۔۔

"وہ اس حقیقت کو قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔"

اتنے میں اچانک دروازہ کھلا——

روش ہر براتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔اور فکر مندی سے کہنے لگی۔۔۔

"سوری یار روح، لیٹ ہو گئی...بچوں کے پیپرز چیک کر رہی تھی۔ تمہیں ضرور بھوک لگی ہو گی، میں ابھی کھانا بناتی ہوں"۔

روش اصل میں سر موسیٰ کے ساتھ بات کرنے گئی تھی۔۔

روح نے کوئی جواب نہیں دیا، وہ بیڈ پر لیٹی فون استعمال کر رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روش کو پتہ تھا، روح اس سے ناراض ہو گی۔۔۔

)کچھ دیر پہلے(

روش لکڑی کی میز پر جھکی ہوئی بچوں کے پیپرز چیک کرنے میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔۔کلاس روم میں ہلکی ہلکی مدھم سی خاموشی پھیلی تھی، جیسے دیواریں بھی چھٹی کی منتظر ہوں۔۔

باہر برآمدے میں بچوں کی سرگوشیاں تیر رہی تھیں۔ چھٹی میں چند منٹس ہی باقی تھے مگر وقت جیسے تھم سا گیا تھا۔

جیسے ہی بیل بجی، کلاس میں بیٹھے ننھے چہرے خوشی کی روشنی بن کر آہستہ آہستہ دروازے کی طرف لپکنے لگے۔ بستوں کی زپیں، کرسیوں کی چرچراہٹ، اور قدموں کی بھاگ دوڑ ماحول میں ہلکی سی زندگی بھر گئی۔ کچھ ہی لمحوں میں کلاس بالکل خالی، سانس لیتی فضا کی طرح پرسکون ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی خاموشی میں سر موسیٰ دروازے پر آ کر رک گئے۔ ان کے چہرے پر ہلکی سی جھجک، آنکھوں میں ایک ادھورا سا سوال..." جیسے لفظ لبوں تک آ کر بھی راستہ ڈھونڈ رہے ہوں" ۔۔روش نے سر اُٹھا کر انہیں دیکھا تو ان کی سنجیدگی نے دل میں ہلکی سی دھڑکن تیز کر دی۔

روشان کو ان کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ ہو گیا تھا، جیسے وہ کوئی بات کرنا چاہتے ہیں

روشان اپنے پیپر سمیٹ رہی تھی، مگر اس کی انگلیوں میں ایک عجیب سی بے چینی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ سکول میں کسی کو بھی ان دونوں کے بارے میں غلط تاثر ملے۔ ٹیچرز ابھی پوری عمارت میں ادھر اُدھر موجود تھیں، اور یہ لمحہ مزید بوجھل لگنے لگا۔

سر موسیٰ نے دھیمے مگر گمبھیر لہجے میں کہا،

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے"...

روش نے چونک کر پلکیں جھپکیں،

"ادھر"؟...

جیسے اس کے دل پر کسی نے ہلکی سی دستک دی ہو۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روشان پیپرز سمیٹ کر کلاس کے دروازے تک قدم اٹھاتی آئی۔۔۔

اور سر موسیٰ سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہوگئی۔۔ مس یہاں قریب ہی ایک کیفے ہے اگر آپ کو مناسب لگے تو وہاں چلتے ہیں۔۔۔ سر موسیٰ نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے" روشان نے مختصر جواب دیا۔۔

اور سر موسیٰ وہاں سے چلے گئے۔۔۔ روشان کو بھی ان سے بات کرنی تھی۔۔۔

سکول کے پاس چھوٹا سا کیفے... جہاں کھڑکی کے باہر سڑک کے کنارے درخت ہلکی ہوا میں جھوم رہے تھے... دونوں وہاں ایک میز کے ارد گرد رکھی کرسیوں پر آمنے سامنے جا بیٹھے۔۔۔

روش کے اندر کہیں روح کا خیال مسلسل ٹھنڈی چبھن بن کر موجود تھا۔ وہ گھر پر اکیلی تھی... اور یہی فکر اس کے چہرے پر ہلکی بے چینی بن کر ٹھہر گئی تھی۔

کچھ لمحے خاموشی میں گزرے، پھر موسیٰ نے سیدھے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا،

"آپ نے میرے پرپوزل کا جواب نہیں دیا"...

ان کے لہجے میں وہ سنجیدگی تھی جو انسان کے دل کی گہرائیوں تک اتر جاتی ہے۔

روش کے چہرے پر ہلکی سی نرمی اتری۔ لبوں پر ایک شرمیلی مسکراہٹ پھیلی۔

"مجھے۔۔ قبول ہے"...

اس کے الفاظ جیسے کسی بند کمرے میں چراغ روشن کر گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

موسیٰ کے چہرے پر برسوں کی امید ایک پل میں جگمگا اُٹھی۔ وہ پرانے استاد تھے، مضبوط کردار کے...اور روش ان کی طبیعت اور نیت سے اچھی طرح واقف تھی۔ اسی لیے فیصلہ کرنا اس کے لیے آسان تھا۔ مگر اس کے دل میں ایک فکر اب بھی باقی تھی۔

"موسی...روح کا کیا ہو گا"؟

اس نے دھیرے سے پوچھا۔

موسیٰ فوراً نرمی سے بولے،

"روح بھی آپ کے ساتھ میرے گھر آسکتی ہے۔میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روش نے فوراً نفی میں سر ہلایا،

"نہیں!!!موسیٰ...ہم کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتے۔ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے گھر رہیں... اتنا بڑا گھر ہے،سب آرام سے رہ سکیں گے"۔

موسیٰ نے نرمی سے ہنستے ہوئے کہا،

"ارے میڈم، بوجھ کیسا... آپ تو میری ذمہ داری ہوں گی۔ اور روح... وہ تو میری چھوٹی بہن جیسی ہے"۔

روش کے دل میں ایک سکون کی لہر اٹھی، جیسے کسی نے ناگہاں پریشانیوں پر ہاتھ رکھ کر انہیں تھپک دیا ہو۔

بات طے نہ ہو سکی مگر فضا ہلکی ہو گئی۔

"اچھا... یہ سب بعد میں طے کر لیتے ہیں۔ اگر آپ کا جواب 'ہاں' ہے، تو میں کل اپنے والدین کو رشتہ لینے بھیجوں"؟

موسیٰ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

روش کی آنکھیں چمکیں،

"ٹھیک ہے... بھیج دینا"۔

کافی کی خوشبو میز کے گرد ہلکی دھند بن کر پھیلی ہوئی تھی۔ موسیٰ نے اس کے لیے کافی آرڈر کی تھی مگر روشان کا ذہن بار بار ایک ہی سمت بھاگ رہا تھا——روح... گھر پر... اکیلی۔۔۔ ہے

روح، روشان سے پہلے ہی کالج سے آجاتی تھی۔۔۔

وہ چند گھونٹ پی کر بے چینی سے فون دیکھنے لگی۔

تیس منٹ لیٹ!...

اس کے دل میں جیسے فکر مندی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ تیزی سے اٹھی،

موسیٰ نے چونک کر روشان کی طرف دیکھا۔۔۔ اس کے کپ میں ابھی آدھی کافی باقی تھی

مس کافی تو ختم کرلیں۔۔۔موسیٰ نے نرمی سے کہا۔۔۔

پھر کبھی سہی۔۔۔روح میرا انتظار کر رہی ہوگی۔۔۔روشان نے سر

موسیٰ سے جلدی سے الوداعی کلمات ادا کیے،اور کیفے کا دروازہ دھکیلتی ہوئی باہر نکل گئی۔

قدم تیز تھے،سانس بھاری۔۔۔

موسیٰ وہی بیٹھا،اس کو جاتا دیکھ رہا تھا۔۔وہ چلی گئی تھی،پر وقت جیسے تھم سا گیا تھا۔۔۔

موسیٰ خوش تھا۔۔۔روش نے نکاح کے لئے ہاں کر دی تھی۔۔۔

اتنے عرصے سے جو خواہش اس کے دل میں قید تھی۔۔آج پوری ہونے جا رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

موسیٰ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔کافی کا بل پے کر کے وہ بھی کیفے سے باہر آگیا۔۔۔

روش کچن میں کھانا بنا رہی تھی،روح اس سے تھوڑا سا خفا بھی تھی۔۔۔

وہ پورے 45 منٹ آج لیٹ گھر آئی تھی۔۔روح بیڈ پر منہ پھولائے لیٹی رہی، جیسے دنیا سے روٹھ گئی ہو۔دوسری طرف وہ آدمی اُس سے نہایت فرینڈلی لہجے میں باتیں کر رہا تھا...اب الوداعی جملے ٹائپ ہو رہے تھے۔روح کو لگا شاید یہ پہلی اور آخری بات چیت تھی۔۔۔

پھر جانے کس بے چینی سے اس نے موبائل اٹھایا اور لکھا۔۔

"سنو!!تب میں غصے میں تھی۔میں یہ گیم کھیلنا چاہتی ہوں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روش کچن میں کھانا بنانے میں مصروف ہو چکی تھی۔

اور وہاں، اسکرین کے اُس پار...

وہ میسج پڑھ کر ایک ہلکی، معنی خیز مسکراہٹ ابھری۔

ایک ایسی مسکراہٹ...

جس کے پیچھے شاید کوئی راز چھپا تھا۔۔۔

---3:-

"اس شخص کو پتہ تھا یہ لڑکی جلد ہی باتوں میں آجاتی ہے۔۔۔"

اچھا میں نے جو فارم بیجھا تھا۔۔۔اس کو مکمل fill کر کے مجھے سینڈ کرو۔۔۔

روح نے جیسے ہی فارم پُر کر کے بھیجا،اس کے دل میں ایک عجیب سا جوش اور ہلکی سی بے چینی بیک وقت جاگ اٹھی۔۔۔

اس فارم میں بہت کچھ پرسنل پوچھا گیا تھا۔۔پیسوں کے لالچ میں روح نے ہر چیز کو نظرانداز کر دیا۔۔۔

اسے پتہ تھا روش اس سب کو فضول اور جھوٹ سمجھے گی۔۔۔

اور اس کو گیم جوائن کرنے سے منع بھی کر دے گی۔۔۔"اس شخص کا بھیجا ہوا لنک اس کی آنکھوں کے سامنے چمک رہا تھا۔۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بیس لیولز کی وہ گیم، جو جیتنے کے بعد جیسے کسی نئے جہاں کا دروازہ کھولنے والی تھی۔۔۔

فارم میں اپنا نام، پتہ، سب کچھ لکھتے ہوئے اسے ایک لمحے کو جھجھک بھی محسوس ہوئی، لیکن دلچسپی نے اس کے ہاتھوں کو روکنے نہ دیا۔۔

بس نمبر والے خانے میں اس نے اپنا نہیں، اپنی دوست کا نمبر لکھ دیا۔۔

جیسے دل کے اندر کہیں کوئی چھوٹا سا خوف خاموشی سے سانس لے رہا ہو۔۔

وہ ابھی کھیل میں ڈوبی ہوئی تھی کہ اچانک روش کی آواز نے اس کے خیالوں کی ڈور کھینچ لی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"روح... کھانا تیار ہے"!

روح نے چونک کر اسکرین بند کی، اور کمرے سے باہر آئی۔ کھانے کی میز کے پاس روشنیاں مدھم تھیں، اور روش جلدی جلدی برتن سجا رہی تھی۔۔۔

دونوں آمنے سامنے بیٹھ گئیں...خاموشی میں ہلکی سے برتنوں کی آوازیں اور ایک اَن کہی تشویش گونج رہی تھی۔

روح نے سامنے بیٹھی روش کے چہرے کو غور سے دیکھا اور ہمت کر کے پوچھ لیا:

"آپ نے سر موسیٰ بھائی سے بات کی ہے،اج آپ لیٹ کیوں ہوئی"؟...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روش نے سانس بھری،اور چہرے پر ایک مطمئن مگر ذرا تھکی ہوئی مسکراہٹ آگئی۔

"ہاں...میں نے بات کرلی ہے۔۔۔وہ شاید مان گئے ہیں"۔

روح نے میز کے نیچے اضطراب سے اپنی انگلیاں مروڑیں۔روش نے نرمی سے آگے بات بڑھائی:

"وہ ہمارے ساتھ اسی گھر میں رہے گا۔دو کمرے ہیں...ایک میں ہم دونوں رہیں گے،اور ایک تمہارا۔ٹھیک ہے نہ"؟

اس ایک جملے کے ساتھ کمرے کا ماحول جیسے بدل گیا۔

روح کے دل پر کسی نامعلوم احساس نے ہلکی سی دستک دی—حیرت، تھوڑی سی خوشی...اور کہیں دور گہری، ہلکی سی بے چینی۔۔۔

---

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کھانے کی میز پر ہلکی ہلکی خاموشی بکھری ہوئی تھی، صرف برتنوں کی مدھم آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔روش نے روٹی کا نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے، بالکل سادہ اور نارمل انداز میں کہا،

''روح...کل صبح شاید موسیٰ کے گھر والے مجھے دیکھنے کے لیے آئیں...اور شاید میں کل اسکول نہ جاسکوں''۔

یہ جملہ سنتے ہی روح کے ذہن میں کئی خیال ایک ساتھ امڈ آئے۔"اسے فوراً یاد آیا کہ کل تو پرنٹس ٹیچر میٹنگ ہے"،اور اسی بہانے اسے روش کو اپنے ساتھ کالج بھی لے جانا تھا۔آج کالج میں ہونے والی تلخ بحث بھی اس کے ذہن میں تازہ ہوگئی، جس کے باعث انتظامیہ نے روش کو کالج آنے کا حکم جاری کیا تھا۔۔دل میں ایک ہلکی سی گھبراہٹ ابھری، مگر اس نے اسے چہرے پر آنے نہ دیا۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ روش اپنے اتنے اہم دن سے پہلے کسی فکر میں مبتلا ہو۔۔۔

اسی لمحے اس نے دل ہی دل میں فیصلہ کرلیا کہ وہ صبح کالج نہیں جائے گی۔اگلے دن تک شاید معاملہ خود ہی ٹھنڈا پڑ جائے۔

"میں بھی کل کالج نہیں جاؤں گی۔" روح نے جلدی سے بات بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے، کیوں؟" روش نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"بس...دل نہیں چاہ رہا،اور ویسے بھی کل مہمان آرہے ہیں۔" روح نے ہلکے سے شانے اچکائے۔پھر فوراً اپنی بات کو مضبوط کرنے کے لیے بولی،

"آپ کے ساتھ مل کر گھر بھی تو صاف کروانا ہے،اکیلے آپ سب کیسے کریں گی؟"

روش نے لمحہ بھر سوچا، پھر اثبات میں سر ہلادیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں، یہ تو ہے... اچھا ٹھیک ہے، تم کل چھٹی کر لو۔ لیکن کوئی ٹیسٹ تو نہیں ہے نہ؟" اس نے بھنویں اچکاتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

"نہیں، کوئی ٹیسٹ نہیں ہے۔" روح نے معصوم لہجے میں جواب دیا۔

کھانا ختم ہوتے ہی روش برتن سمیٹنے لگی اور روح خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔ کمرے میں پہنچ کر اس نے موبائل اٹھایا اور گیم کا پہلا لیول کھیلنے میں مگن ہو گئی۔

ادھر روش نے کچن ترتیب دیا اور پھر اپنے کمرے میں آکر الماری کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ وہ کل کے لیے لباس منتخب کرنے لگی، مگر سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا پہنے۔ کوئی خاص لباس بھی نہیں تھا۔ آخر کار اس نے ایک سادہ سا جوڑا نکالا اور استری کرنے لگی۔

دوسری طرف روح گیم میں پوری طرح ڈوب چکی تھی۔ "ہر لیول مکمل ہونے کے بعد وہ اس شخص سے لیول پر بات کرتی"، اور وہ فوراً جواب دیتا۔ فی الحال ان کی گفتگو کا محور صرف گیم ہی تھا، مگر روح کی توجہ اسی میں الجھی ہوئی تھی۔

رات کے کھانے پر بھی گفتگو کا موضوع موسیٰ اور اس کے گھر والے رہے۔۔۔

روش خوش اور مطمئن نظر آ رہی تھی، اس کے چہرے پر عجیب سی چمک تھی، جیسے خوشی اس کی آنکھوں میں اتر آئی ہو۔۔۔ پورا گھر صاف ستھرا، اور ترتیب میں نظر آ رہا تھا، جیسے دیواریں بھی آنے والے مہمانوں کے انتظار میں مسکرا رہی ہوں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ کو کیا لگتا ہے آپی روشان کتنے لوگ آئیں گے؟" روح نے آنکھوں میں تجسس کی چمک لیے پوچھا۔۔۔

"موسیٰ کہہ رہے تھے کہ ابا اماں کو بھیجوں گا، شاید بس دو ہی لوگ آئیں،" روش نے اطمینان سے جواب دیا۔۔

"کیا موسیٰ بھائی بھی ساتھ آئیں گے؟" روح ہنستے ہوئے بولی، اس کی آواز میں شرارت گھلی ہوئی تھی۔۔

"ہاں، ظاہر ہے، اس کے اماں ابا کو ہمارے گھر کا تھوڑی پتہ ہے، وہی تو لے کر آئے گا،" روش نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

روح کا دل خوشی سے دھڑک رہا تھا، وہ حد سے زیادہ پُرجوش تھی، جیسے کل کا دن اپنے ساتھ کوئی نئی کہانی، کوئی نیا موڑ لے کر آنے والا ہو۔۔۔

ڈنر کے بعد گھر میں ایک ہلکی سی خاموشی اتر آئی تھی۔ روش اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی، جبکہ کچن میں روح نے آستینیں چڑھائیں اور برتن دھونے لگ گئی۔ نلکے سے گرتے پانی کی مسلسل آواز اور پلیٹوں کی ہلکی کھنک اس کی تنہائی کا ساتھ دے رہی تھی۔ اسی لمحے اس کے فون کی اسکرین روشن ہوئی، انسٹا گرام پر دوست کا میسج جگمگا اٹھا۔

روح عموماً اپنی دوست سے وہیں بات کیا کرتی تھی۔اس نے جلدی سے ہاتھ خشک کیے، فون اٹھایا اور میسج پڑھا:

"اگر فری ہو تو کال کرو"

یہ پیغام عریشہ کا تھا۔وہی عریشہ جس کا نمبر روح نے گیم جوائن کرنے کے لیے استعمال کیا تھا۔

روح نے بغیر دیر کیے انسٹا گرام پر ہی کال ملا دی۔

''اسلام علیکم، کیسی ہو؟''اس نے فون اسپیکر پر رکھ کر ایک طرف رکھا اور دوبارہ برتن دھونے میں مصروف ہو گئی۔پانی کے چھینٹوں کے درمیان عریشہ کی آواز گونجی۔

''یار تمہیں لڑنے کی کیا ضرورت تھی؟اور یہ بتاؤ، کل صبح کالج روش آپی کو لاؤ گی؟''عریشہ نے بالکل نارمل انداز میں پوچھا۔

Clubb of Quality Content

‘‘نہیں!’’روح نے برتن دھو کر ٹوکری میں رکھتے ہوئے کہا،‘‘میں کل کالج نہیں آرہی’’۔

‘‘کیوں؟’’عریشہ کے لہجے میں تجسس در آیا۔

‘‘کل آپی کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں،اس لیے۔’’روح کے لہجے میں سنجیدگی ٹھہر گئی۔

‘‘اوہ،اچھا ٹھیک ہے۔’’عریشہ لمحہ بھر رکی،پھر جیسے اصل بات یاد آگئی ہو،پوچھ بیٹھی،

‘‘تم نے پھر وہ گیم جوائن کرلی’’؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

‘‘ہاں،کرلی ہے۔’’روح نے ہاتھ خشک کیے اور مسکرا کر جواب دیا۔

‘‘کیسی لگی پھر’’؟

‘‘فی الحال تو اچھی لگ رہی ہے،مگر جیسے جیسے لیول آگے بڑھ رہے ہیں،گیم مشکل ہوتی جارہی ہے۔’’روح کی مسکراہٹ میں ہلکی سی سوچ شامل ہوگئی۔

اب اس نے فون ہاتھ میں لے کر کان کے ساتھ لگا لیا۔اس کے بعد دونوں کچھ دیر کالج، ادھر اُدھر کی باتیں اور معمولی سی ہنسی مذاق میں مصروف رہیں۔ کچن میں خاموشی لوٹ آئی، "مگر روح کے دل میں باتوں کی گونج ابھی باقی تھی-:۔۔۔4"

"اگلی صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی روح اور روشان کی آنکھ کھل گئی تھی"۔ دلوں میں ہلکی سی گھبراہٹ اور چہروں پر ایک محتاط سی تیاری جھلک رہی تھی۔ دونوں کا اندازہ یہی تھا کہ بس تین چار لوگ ہی رشتہ دیکھنے آئیں گے، اسی حساب سے گھر کی سجاوٹ بھی سادہ رکھی گئی تھی اور کھانے کا بندوبست بھی محدود سا تھا۔ موسیٰ نے بھی واضح طور پر کچھ نہیں بتایا تھا کہ آخر کتنے لوگ آنے والے ہیں، اس لیے دل کو یہی تسلی دی گئی کہ سب معمول کے مطابق ہی ہو گا۔

مگر جیسے ہی نو دس بجے کے قریب دروازے پر دستک ہوئی، فضا یکدم بدل گئی۔"روح دروازہ کھولنے آگے بڑھی تو سامنے کا منظر دیکھ کر اس کے قدم جیسے زمین میں گڑ گئے"۔۔۔ موسیٰ اپنے اماں ابا کے ساتھ کھڑا تھا، ساتھ ہی اس کے تینوں بھائی، ان کی بیویاں، اور ایک بہن——سب دروازے پر موجود تھے۔ اتنے لوگوں کو ایک ساتھ دیکھ کر روح کی "گھبراہٹ اس کے چہرے سے صاف جھلکنے لگی۔۔۔"

"اسلام علیکم...آئیں اندر آجائیں"...

اس نے بمشکل مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔

چھوٹا سا گھر لوگوں سے یوں بھر گیا جیسے سانس لینے کی جگہ بھی کم پڑ گئی ہو۔ لاؤنج پہلے ہی تنگ تھا اور اوپر سے اتنے مہمان...روح کے دل میں ایک انجانی سی بے چینی نے ڈیرے ڈال لیے۔ "کھانے کا انتظام تو ویسے ہی چند افراد کے لیے تھا"، یہ سب دیکھ کر دل مزید بیٹھنے لگا۔

Clubb of Quality Content

روشان اس وقت کمرے میں ہی تھی۔ روح گھبراہٹ لیے اس کے پیچھے کمرے میں چلی آئی۔ باہر موسیٰ شرمندگی سے اماں سے کہہ رہا تھا،

"اماں، کیا ضرورت تھی سب کو ساتھ لانے کی؟ نکاح تو نہیں ہو رہا، بس رشتہ ہی دیکھنے آئے ہیں"...

"کیا کہہ رہے ہو موسیٰ!" اماں نے فوراً جواب دیا، "یہ تمہارے بھائیوں کی بیویاں ہیں، ان کا بھی حق ہے اپنی سب سے چھوٹی دیورانی کو دیکھنے کا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں روح نے ہڑبڑا کر کہا،

"روشان آپی! آپ نے تو کہا تھا تین چار لوگ آئیں گے... باہر تو پوری فوج آگئی ہے۔ میں نے تو بس ایک ہی بوتل منگوائی تھی"...

اس کی آواز میں گھبراہٹ اور پریشانی صاف سنائی دے رہی تھی۔

"آپی، ایسے کون رشتہ دیکھنے آتا ہے؟" اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

روشان نے اسے خاموش کراتے ہوئے دھیرے سے کہا،

"اب چپ رہو، کہیں سن نہ لیں۔ میرے پاس تھوڑے پیسے ہیں، آن لائن کھانا آرڈر کر دیتی ہوں۔ وہی برتنوں میں ڈال کر پیش کر دیں گے۔ فی الحال تم چائے بنالو، میں باہر جا کر سب سنبھالتی ہوں"۔

کھانے کا آرڈر دے کر روشان خود باہر چلی گئی۔ جیسے ہی وہ لاؤنج میں آئی، موسیٰ کے گھر کی عورتیں ایک ساتھ اسے دیکھنے لگیں۔ روشان نے سب کو مؤدبانہ سلام کیا اور پھر ایک طرف خاموشی سے بیٹھ گئی۔ موسیٰ کی نظریں مگر بار بار اسی پر ٹھہر جاتیں، جیسے اس ہجوم میں اسے صرف روشان ہی دکھائی دے رہی ہو۔

کچن میں روح دس کپ چائے بنانے میں مصروف تھی۔ اس نے دل ہی دل میں حساب لگاتے ہوئے چائے میں پانی ذرا کھلے دل سے ڈال دیا۔

"جب اتنے سارے لوگ رشتہ دیکھنے آئیں گے تو ایسا ہی ہوگا"...

اس نے ایک ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے دل میں کہا، اور چولہے پر رکھے کھولتے پانی کو دیکھتی رہی۔۔۔

"بیٹا، لڑکی تو ماشاءاللہ بہت پیاری ہے...اور گھر بھی خوبصورت ہے۔ موسیٰ نے تمہارے والدین کے بارے میں بتایا تھا، سن کر دل بہت افسوس ہوا"۔

خاتون کے لہجے میں خلوص بھی تھا اور افسوس بھی۔ والدین کے ذکر پر روشان کا دل جیسے ایک لمحے کو ٹھٹھک گیا۔ اس کی پلکیں بوجھل ہو گئیں، آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔ اگر آج وہ زندہ ہوتے تو شاید ہر فکر، ہر ذمہ داری خود سنبھال لیتے... یہ خیال دل میں اترتے ہی اس کی آنکھیں اور بھی بھیگ گئیں۔۔۔

اسی لمحے کچن سے روح کی نرم سی آواز آئی، روشان آپی ذرا یہاں آئے!!

"ارے بیٹا، تم بیٹھی رہو، لاریب دیکھ لے گی"۔

یہ کہتے ہی لاریب، موسیٰ کی بہن، فوراً اٹھ کر کچن کی طرف آگئی۔۔۔ "کچن میں روح نے بڑے سلیقے سے چائے کے کپ دو ٹرے میں سجا رکھے تھے"۔۔۔ ایک ٹرے لاریب نے اٹھا لی اور دوسری روح نے۔

روحاب نے باری باری سب کو چائے پیش کی۔۔۔ ٹرے میں رکھی چھوٹی سی پلیٹ میں بسکٹ بھی تھے، جو اس محفل کی سادگی میں ایک خاص سی مٹھاس گھول رہے تھے۔ چائے کے چند گھونٹوں کے بعد ماحول مزید مانوس ہو گیا، باتوں میں اپنائیت آگئی، اور پھر بڑی سادگی سے منگنی کی چھوٹی سی رسم ادا کر دی گئی۔۔۔

ویسے بھی رشتہ تو پہلے ہی طے تھا۔ موسیٰ کو لڑکی پسند تھی، اور وہ گھر سے یہی ارادہ لے کر آیا تھا کہ آج روشان کو انگوٹھی پہنا کر لوٹے گا۔۔ روشان کے ساتھ بیٹھ کر تصویریں بنیں، مسکراہٹیں قید ہوئیں، اور لمحے یادگار بنتے چلے گئے۔

"اسی دوران کھانے کی ڈیلیوری والا بھی پہنچ چکا تھا"۔۔۔ روح خاموشی سے سارا سامان سمیٹ کر کچن کی طرف لے گئی۔۔

کسی کی نظر اس پر نہ پڑی۔ اس نے پھرتی سے کھانا برتنوں میں نکالا، کچھ چیزیں وہ خود بھی پہلے سے تیار کر چکی تھی۔ سب کچھ سلیقے سے نکال کر وہ باہر لے آئی۔ لاریب اور روشان بھی اس کے ساتھ ہاتھ بٹا رہی تھیں۔۔۔

اس گھر میں اس وقت صرف کھانا ہی نہیں، رشتوں کی خوشبو بھی پھیل رہی تھی۔۔۔

سادگی، محبت اور اپنائیت کی خوشبو۔۔۔

سب کچھ خوش اسلوبی سے طے ہو گیا تھا۔۔۔ کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کرتے رہے۔۔۔

انہوں نے روشان کے رشتے داروں کا پوچھا۔۔۔پر انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کے رشتے دار کہاں رہتے ہیں۔۔۔

کچھ دیر باتیں ہوتی رہی۔۔۔

پھر وہ لوگ واپس جانے کے لئے تیار ہوئے۔۔۔سب خواتین روشان سے اور روح سے باری باری ملی اور گیٹ سے باہر نکل گئی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگلے کچھ دن وہ دونوں خاصی مصروف رہی۔۔۔روشان نے اپنی امی کا گولڈ کا ایک چھوٹا سا سیٹ فروخت کر دیا تھا۔۔۔

اوران پیسوں سے اپنے نکاح کی ساری تیاری کر رہی تھی۔۔۔

کچھ مدد ہمسائے بھی کر رہے تھے۔۔۔اس کے گھر کے ساتھ ایک خاتون رہتی ہے۔۔

جن کے شوہر کافی معزز اور شریف آدمی ہیں۔۔۔شادی کے انتظامات وہی سنبھال رہے تھے

پر پیسے روشان سے ہی لے رہے تھے۔۔۔کچھ پیسے روشان نے اپنی سیلری کو بھی جوڑ جوڑ کر اکھٹے کئے تھے۔۔۔

فضول خرچی سے وہ ہمیشہ گریز کرتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جہیز انہوں نے ویسے ہی نہیں بنانا تھا،کیونکہ موسیٰ نے روشان کے گھر ہی رہنا تھا۔۔۔"

پر پھر بھی روشان اپنے گھر کی سجاوٹ کے لئے سامان خرید رہی تھی۔۔۔

دونوں بہنیں ایک ساتھ شوپنگ کرنے جاتی تھی۔۔۔کبھی کبھار موسیٰ بھی ان کے ساتھ چلا جاتا تھا-:۔۔۔5

روش نے اپنی معمولی سی تنخواہ میں سے پیسے جوڑ جوڑ کر رکھے تھے، اور جو تھوڑے بہت پیسے موسیٰ نے دیے، "انہی کے سہارے دونوں نے اپنی شادی کی سادہ مگر پُر سکون خریداری مکمل کی"۔ موسیٰ کا تعلق کسی امیر خاندان سے نہیں تھا، وہ ایک عام سا مگر باوقار نوجوان تھا۔ اس کے تین بھائی اور ایک بہن ہے۔۔۔

"چاروں اپنی اپنی زندگیوں میں آباد ہو چکے ہیں"۔۔۔بس موسیٰ ہی رہتا تھا، جس کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔۔۔حالات کو سمجھتے ہوئے موسیٰ کے گھر والوں نے بھی اس بات پر رضامندی ظاہر کر دی کہ "شادی کے بعد موسیٰ، روش کے گھر ہی رہے گا۔۔۔"

ان کے گھر روشان کو دینے کے لئے ایک کمرہ تک بھی خالی نہیں تھا۔۔۔

"موسیٰ کی بیوی کے لئے ان کو چھت پر مکان تیار کروانا پڑ رہا تھا۔۔"

پر انہوں نے روشان کی مجبوری کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے یہی فیصلہ اختیار کیا۔۔۔

اگر روشان رخصت ہو کر آگئی تو روح اکیلی کیسے رہے گی۔۔۔اس لئے یہی طے ہوا۔۔

روشان اور موسی روح کے ساتھ ہی رہے گے۔۔۔

یہ گھر دونوں بہنوں کے نام تھا، "جوان کے والد نے اپنی زندگی میں ہی ان کے نام کر دیا تھا" ۔۔رشتے دار دور دراز شہروں میں رہتے تھے،اور روش کے والد نے سب سے ناطہ توڑ کر اسی گھر میں اپنی بیوی اور دو بیٹیوں کے ساتھ ایک خاموش مگر مطمئن زندگی گزاری تھی۔انہوں نے اپنی پسند کی شادی کی تھی،اپنی ذات سے باہر کی عورت سے، جس کی قیمت انہیں اپنوں سے جدائی کی صورت میں چکانی پڑی۔ مگر انہوں نے کبھی اس فیصلے پر افسوس نہیں کیا۔

"یوں بڑی سادگی سے روش اور موسیٰ کا نکاح انجام پا گیا"۔۔۔نہ کوئی دکھاوا، نہ شور، بس چند دعائیں اور سچے دلوں کی آمین۔روح دل سے خوش تھی، تھکن سے چور وہ اپنے کمرے میں جا کر سو گئی۔۔۔آج کا دن واقعی بہت مصروف اور جذبات سے بھرپور تھا۔۔

ادھر روش، دلہن بنی، خاموشی سے اپنے کمرے میں موسیٰ کا انتظار کر رہی تھی۔ کمرے میں مدھم روشنی پھیلی ہوئی تھی، اور اس کے دل کی دھڑکنیں وقت کے ساتھ تیز ہو رہی تھیں۔ دروازہ آہستہ سے کھلا، موسیٰ اندر داخل ہوا اور دروازہ بند کر کے روشان کے سامنے آ بیٹھا۔۔۔

"کیسی ہیں محترمہ؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں!" روشان نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔

Clubb of Quality Content!

موسیٰ نے محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور نرمی سے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"میں جانتا ہوں، تم ایک بہت بڑے صدمے سے گزری ہو۔ میں ہمیشہ کوشش کروں گا کہ میری وجہ سے تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہ ہو۔" اس کی آواز میں خلوص تھا۔

"روح میری چھوٹی بہن جیسی ہے، اب تم دونوں میری ذمہ داری ہو"۔

روشان خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔لبوں پر مسکراہٹ تھی، مگر آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔یہ آنسو دکھ کے نہیں، تحفظ اور محبت کے احساس کے تھے۔۔۔

"میں بھی آپ کے سکون کا خیال رکھوں گی۔۔۔"

روشان نے محبت اور اپنائیت سے موسیٰ کے ہاتھ کی پشت کو چوما۔اس کے لمس میں عہد بھی تھا اور یقین بھی۔

"مجھے تم سے بہت محبت تھی..." موسیٰ نے گہری سنجیدگی سے کہا، جیسے برسوں کا دبا ہوا احساس لفظوں میں ڈھل گیا ہو،

"مگر کبھی اظہار کرنے کی ہمت نہیں ہوئی"۔

روشان نے نظریں جھکا لیں، ہلکی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر ٹھہر گئی۔

"مجھے بھی آپ پسند تھے۔۔۔ مگر میں نکاح سے پہلے کسی رشتے کی قائل نہیں،اور میرا

دھیان ہمیشہ اپنے کام پر رہا۔

اسی لیے کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہیں"۔

اس اعتراف کے بعد لفظ خاموش ہو گئے،اور دل باتیں کرنے لگے۔

وہ دونوں دیر تک محبت بھری گفتگو میں مگن رہے، جیسے وقت تھم سا گیا ہو۔۔۔

موسیٰ نے اپنی جیب سے ایک سرخ رنگ کی ڈبی نکالی۔۔

"جس میں سرخ رنگ کی انگوٹھی تھی"۔۔۔ موسی نے محبت سے روشان کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

اور پھر اسے وہ انگھوٹھی پہنادی۔۔۔اس کے نازک سے سفید ہاتھ میں وہ انگوٹھی بہت

حسین لگ رہی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رات آہستہ آہستہ گہری ہو رہی تھی، آدھی رات بیت چکی تھی، اور پورا گھر نیند کی آغوش میں جا چکا تھا۔

روح ہمیشہ کی طرح اپنے کمرے کی لائٹ جلا کر سوتی تھی،

اندھیرے سے اسے بے وجہ سا ڈر لگتا تھا۔

مگر آدھی رات اچانک اس کی آنکھ کھل گئی۔۔۔

کمرہ تاریک تھا، لائٹ بجھی ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

اندھیرے میں اسے ایک سایہ دکھائی دیا۔۔۔

سفید کفن میں لپٹی ہوئی اس کی ماں،

خاموش، ساکت، بالکل سامنے کھڑی تھیں۔

"امی"!۔۔۔

روح کی آواز کانپنے لگی۔

"آپ یہاں ہیں؟امی جواب دیں نا"!۔۔۔

وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھی، پھر ماں کے پیچھے بھاگنے لگی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

"امی! آپ زندہ ہیں؟آپ دوسری دنیا میں ہیں نا"؟

اچانک ایک تیز سفید روشنی پورے کمرے میں پھیل گئی،

اور اگلے ہی لمحے سب کچھ غائب ہو گیا۔

نہ روشنی، نہ سایہ۔۔۔

بس ہر طرف گھنا، خوفناک اندھیرا۔

اندھیرا ایسا، جیسے قبر کے اندر ہو۔

روح چیخنے لگی،

زور زور سے، بے اختیار،

جیسے اس کی آواز دیواروں سے ٹکرا کر واپس آ رہی ہو۔

"روح اٹھو!!" روح!!!

روشان روح کی گھبرائی ہوئی آواز سن کر وہ دوسرے کمرے سے بھاگتی ہوئی آئی۔۔

اس نے فوراً روح کو تھام لیا، اسے جگانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

وہ اس کا سر دپڑتا وجود ہلا رہی تھی۔۔

"روح! آنکھیں کھولو، کچھ نہیں ہوا، بس خواب ہے"!

کمرے کی لائٹ جل چکی تھی،

مگر روح کی آنکھیں سختی سے بند تھیں،

چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا، سانس بے ترتیب۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

موسیٰ کمرے میں داخل نہیں ہوا،

وہ دروازے کے باہر ہی کھڑا رہ گیا۔

خاموش، فکر مند، دل میں انجانا سا خوف لیے۔۔۔

"شاید روح کے اسے چیخنیں مارنے سے وہ بھی ڈر گیا تھا۔۔۔"

---6:-

روح کی پلکیں بھاری سی کپکپائیں اور آہستہ آہستہ اس نے آنکھیں کھول دیں۔۔۔

"دھندلی نظروں کے سامنے سب سے پہلے روشان کا چہرہ آیا جو فکر اور گھبراہٹ میں ڈوبا ہوا تھا"۔ وہ بیڈ کے کنارے بیٹھی روح کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی، جیسے ذرا سی بھی ڈھیلاہٹ اسے پھر سے کھو دینے کا خوف جگا دے۔

"تم ٹھیک ہو روح؟" روشان کی آواز لرز رہی تھی، آنکھوں میں بے بسی اور اپنی بہن کی فکر کی نمی صاف جھلک رہی تھی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

روح کے ہونٹ کانپے، سانس اکھڑ گئی۔ "امی... امی آئی تھیں..." اس نے ٹوٹی پھوٹی آواز میں کہا، جیسے خواب اور حقیقت کے بیچ کہیں اٹکی ہوئی ہو۔ کمرے میں ایک لمحے کو گہرا سکوت چھا گیا۔

موسی نے فکر مندی سے دونوں کو دیکھا، پھر سنجیدگی سے کہا، "روش، شاید تمہیں آج رات یہیں سو جانا چاہیے۔" یہ کہہ کر وہ آہستہ قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا، مگر اس کی فکر دروازے کے پار بھی وہیں ٹھہر گئی۔۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

روشان نے روح کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ اس کی بانہوں کا حصار ایک محفوظ پناہ گاہ بن گیا جہاں خوف آہستہ آہستہ پگھلنے لگا۔ روح کا سانس ابھی بھی تیز تھا، دل زور زور سے دھڑک رہا تھا، مگر روشان کے دل کی دھڑکن اور اس کی آغوش کی گرمی اسے رفتہ رفتہ نارمل حالت میں واپس لا رہی تھی۔ کمرے کی خاموشی میں بس دو دلوں کی دھڑکنیں اور ٹوٹتے ہوئے خوف کی مدھم آواز باقی رہ گئی تھی۔۔۔

روح ہمت سے کام لو۔۔۔"امی نہیں ہے یہاں"روشان نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے۔۔دیکھا۔۔امی۔۔امی آئی تھی۔۔۔روح نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔"سب ٹھیک ہے"۔۔میں یہی ہوں۔۔۔

روح دوبارہ سے لیٹ گئی۔۔۔روشان بے چین سے اس کے پاس بیٹھی رہی۔۔۔

وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی۔۔۔

دوسری طرف اسے موسیٰ کی بھی فکر تھی۔۔۔کہی وہ ناراض نہ ہو جائے۔۔۔

اگلی صبح سب دیر سے ہی اٹھے۔۔۔روش سب کے لئے کھانا تیار کر رہی تھی۔۔۔

روح کل رات کی وجہ سے تھوڑی اداس تھی۔۔۔ان تینوں نے ناشتہ کیا۔۔۔

روشان نے روح کا موڈ ٹھیک کرنے کی بہت کوشش کی۔۔۔

روح کافی دنوں سے کالج نہیں جا رہی تھی۔۔۔آج اس نے کالج جانے کا ارادہ بنایا۔۔۔

زندگی شاید ایک بار پھر سے معمول پر آگئی تھی۔۔۔موسیٰ ان دونوں سے بہت اچھے طریقے سے پیش آ رہا تھا۔۔

اور روح کو اپنی چھوٹی بہن کی طرح ہی ٹریٹ کر رہا ہے۔۔

ناشتے کے بعد روح کالج کے لئے نکل گئی اور سر موسیٰ اور روشان سکول جانے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔۔

روشان آج سر موسیٰ کے ساتھ ان کی موٹر سائیکل پر بیٹھ کر ہی سکول جا رہی ہے۔۔۔

روشان خوش اور مطمئن نظر آ رہی تھی۔۔۔ سکول پہنچ کر دونوں اپنی اپنی کلاس میں چلے گئے ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سر موسیٰ آٹھویں جماعت کے بچوں کو پڑھاتے ہیں۔۔۔

دن یونہی گزرتا رہا۔ایک لیکچر ختم ہوتا تو دوسرا شروع ہو جاتا،اور پھر تیسرا—— جیسے وقت نے بھی آج مصروف رہنے کی ٹھان لی ہو۔پڑھانے کی ذمہ داریوں میں الجھے ہوئے دونوں کے لئے دن خاصا تھکا دینے والا مگر معمول کے مطابق تھا۔۔۔

بریک ٹائم آتے ہی فی میل ٹیچرز سٹاف روم میں جمع ہو جاتیں۔ ہلکی ہلکی گفتگو، چائے کے کپوں کی خوشبو اور موبائل فونز کی اسکرینوں پر جھکتی نظریں—سب کچھ ایک مانوس سا منظر پیش کر رہا تھا۔ میل ٹیچرز کے لئے الگ آفس روم تھا، جہاں بریک میں فون استعمال کرنے کی اجازت بھی تھی۔۔۔

روشان اپنے فون میں مصروف تھی کہ اچانک سر موسیٰ کا میسج نمودار ہوا۔

کیسی ہیں مس روشان؟ کیسا گزر رہا ہے دن؟

یہ چند الفاظ تھے مگر روشان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی، جیسے دل کو کسی نے نرمی سے چھو لیا ہو۔

"بہت اچھا"، آپ بتائیں سر موسیٰ آپ کا کیسا گزر رہا ہے؟ اس نے مسکراتے ہوئے جواب ٹائپ کیا۔

اگلے ہی لمحے جواب آیا:

ارے آپ تو مجھے سر نہ کہیں، آپ کا ٹیچر تھوڑی ہوں۔آپ بس موسیٰ کہا کریں۔۔۔

روشان کے ہونٹوں پر ہلکی سی شرارتی مسکراہٹ ابھری۔

سکول میں تو آپ ٹیچر ہی ہیں، اس لئے یہاں سر موسیٰ ہی کہوں گی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جواب میں آئے الفاظ نے اس کے دل کی دھڑکن تیز کر دی۔

اچھا اچھا! میری جان، جو دل کرے کہو۔۔۔ یہ موسیٰ اب آپ کا ہی ہے۔۔

روشان کی گالیں شرم و حیا سے سرخ ہونے لگیں۔سٹاف روم میں بیٹھی باقی ٹیچرز اپنے اپنے فونز میں مگن تھیں، کسی کی نظر اس کے چہرے پر ابھرتی اس خاموش خوشی پر نہیں پڑی۔اس

نے بریک میں اپنے لئے کھانا منگوایا، فون بند کیا اور دل ہی دل میں مسکراتے ہوئے کھانے میں مشغول ہو گئی۔۔۔

دوسری طرف روح نے کالج سے چھٹیاں لی تھیں، بہن کی شادی کے باعث۔ تین چار دن بعد آج وہ دوبارہ کالج آئی تھی۔ بظاہر سب کچھ نارمل دکھائی دے رہا تھا، مگر اس کے اندر کی خاموشی نمایاں تھی۔ ٹیچر نے بھی محسوس کیا کہ روح آج کچھ زیادہ ہی گم سم ہے۔ نہ وہ پہلے کی طرح باتیں کر رہی تھی، نہ ہی پڑھائی کے حوالے سے سوالات پوچھ رہی تھی۔

شروع کے دنوں میں وہ ہر لیکچر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھی، ہر ٹاپک پر سوالوں کی ایک قطار لگا دیتی تھی۔۔۔

"ہر ٹاپک میں سے دس بیس سوال، تو وہ لازمی پوچھتی تھی"۔۔۔ مگر آج وہی روح خاموش بیٹھی تھی، نظریں جھکائے، جیسے اس کے دل میں کوئی ان کہی بات اٹکی ہو، جو الفاظ کا راستہ ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔

وہ بے دھیانی سے لیکچر لے رہی تھی:-۔۔۔7

کلاس روم میں ہلکی سی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ پنکھے کی مدھم سی آواز کے ساتھ وائٹ بورڈ پر بلیک مارکر کی چرچراہٹ گونج رہی تھی۔ روح سامنے بیٹھی تھی مگر اس کی نظریں رجسٹر پر ٹکی ہونے کے باوجود کہیں اور بھٹک رہی تھیں۔

"روح بیٹا، کیا کوئی مسئلہ ہے"؟

مس کی نرم مگر فکر مند آواز نے اس کے خیالوں کا سلسلہ توڑ دیا۔ "میں کافی دیر سے نوٹ کر رہی ہوں، آپ کا دھیان لیکچر پر نہیں ہے۔ اوپر سے آپ اتنے دن غیر حاضر بھی رہی ہیں... سب کچھ کیسے کور کریں گی"؟

روح چونک سی گئی۔دل کی دھڑکن تیز ہو گئی،اس نے گھبراہٹ میں فوراًجواب دیا،

"مس...میں نوٹس بناتو رہی ہوں"...

مس نے شفقت سے سمجھاتے ہوئے کہا،"بیٹا،صرف نوٹس بنانا کافی نہیں ہوتا،ٹاپک کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ایسے ہی چلتا رہا تو آپ باقی کلاس سے پیچھے رہ جائیں گی"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے نظریں جھکالیں،آواز میں سنجیدگی اور ندامت شامل تھی،

"آئی ایم سوری میم...اب میں دھیان سے سمجھوں گی اور سب کچھ کور کرلوں گی۔آپ پریشان نہ ہوں"۔

مس کے سمجھانے کے بعد روح نے خود کو سمیٹا اور پوری توجہ لیکچر کی طرف لگادی۔ مگر کچھ دیر پہلے تک اس کا ذہن کہیں اور ہی بھٹک رہا تھا۔ اس کے خیالوں میں وہی گیم گردش کر رہی تھی، وہی لیول فور جو آج ہر حال میں مکمل کرنا تھا۔۔۔

ہر لمحہ بس گفٹ باسکٹ کا تصور اس کے ذہن میں ابھرتا، اور دل میں بس ایک ہی خواہش مچلتی رہتی

بس سب لیولز جلدی سے ختم ہو جائیں۔۔۔ اور وہ گفٹ باسکٹ جیت جائے۔۔۔

بچوں کے شور سے گونجتا ہوا کلاس روم اچانک خاموشی کی چادر اوڑھ چکا تھا۔ چھٹی کی گھنٹی بجتے ہی قہقہوں، قدموں کی آہٹ اور بستوں کی کھڑ کھڑاہٹ آہستہ آہستہ دروازے سے باہر نکل گئی تھی۔ چند ہی لمحوں میں کلاس خالی ہو چکی تھی۔ روشان سکون سے اپنا سامان سمیٹ رہی تھی، میز پر پڑے پیپرز کو ترتیب دیتی ہوئی، جیسے دن کی ساری تھکن انہی حرکات میں گھل رہی ہو۔۔

اسی لمحے سر موسیٰ کلاس کے دروازے پر آکر رک گئے۔ بازو سینے پر باندھے، ہلکی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ خاموشی سے روشان کو دیکھ رہے تھے۔ان کی نگاہوں میں محبت کی ایک نرم سی چمک تھی جو لفظوں کی محتاج نہ تھی۔ روشان نے نظریں اٹھائیں تو ان کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔ چند لمحوں کی وہ خاموش نظر بازی بھی جیسے ایک مکمل گفتگو تھی۔

دونوں کلاس روم سے باہر نکل آئے اور ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اسکول کے گیٹ کی طرف بڑھنے لگے۔

"کہیں گھومنے چلیں؟" موسیٰ نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"نہیں!! روح کالج سے آ گئی ہو گی، پھر کسی اور دن سہی،" روشان نے نرمی مگر یقین سے جواب دیا۔

"یار روش، ایسے تو ہم کہیں بھی گھوم نہیں سکیں گے،" موسیٰ نے ہلکی سی خفگی کے ساتھ کہا۔

"بات کو سمجھیں نا موسیٰ، اتوار کو چلیں گے، روح کو بھی ساتھ لے جائیں گے،" روشان نے خوش دلی سے کہا۔

موسیٰ نے گہری سانس لی، جیسے دل میں کوئی اور ہی خواہش مچل رہی ہو۔

"اگر ہم ایک گھنٹہ لیٹ ہو جائیں تو روح کو کچھ نہیں ہو جائے گا، وہ کوئی چھوٹی بچی نہیں ہے،" انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔

"اف موسیٰ، ضد نہ کریں،" روشان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

موسیٰ نے بائیک اسٹارٹ کی اور دونوں اسکول سے باہر نکل آئے۔ روشان پیچھے بیٹھ گئی۔

"اچھا جناب، نہیں کرتا ضد،" موسیٰ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"عورت ذات سے ضد میں بھلا کوئی جیتا ہے"؟

"بالکل نہیں!" روشان بھی ہنس پڑی۔ بائیک اب سیدھی گھر کی طرف بڑھ رہی تھی۔

راستے میں موسیٰ کی نظر ایک چوڑیوں کی دکان پر پڑی۔ انہوں نے فوراً بائیک روکی اور "چند لمحوں میں سرخ رنگ کی نہایت خوبصورت چوڑیاں خرید لیں"۔ روشان کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں، وہ لمحہ اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ بن کر ٹھہر گیا۔

گھر پہنچے تو موسیٰ کے دل میں اب بھی کہیں گھومنے کی خواہش کروٹیں لے رہی تھی، مگر روح کی فکر نے قدم روک لیے تھے۔ گھر کے اندر روح یونیفارم میں ہی گیم کھیلتی ملی۔

"سالی صاحبہ! ہم لوگ آگئے ہیں، کدھر ہیں آپ؟" موسیٰ نے آواز لگائی۔

"اپنے کمرے میں ہو گی،" روشان نے مسکرا کر کہا۔

ان کی آواز سن کر روح فوراً اپنے کمرے سے باہر آگئی۔

"کیسا ہے ہمارا نیا جوڑا؟ شادی کے بعد ایک ساتھ اسکول جا کر کیسا فیل ہوا"؟

سوالوں کی قطار نے ماحول کو اور بھی خوشگوار بنا دیا۔

"بہت اچھا! اور سب سے مزے کی بات، اب مجھے اتنی دور پیدل نہیں جانا پڑتا،" روشان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"شادی کے اگلے ہی دن اسکول!" روح نے ہنستے ہوئے چھیڑا۔

"کیا کریں، ہمارے اسٹوڈنٹس ہمیں بہت مس کر رہے تھے،" روشان نے موسیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جی بلکل موسی بھی روش کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اچھا آپ لوگ باتیں کرے میں آتا ہوں۔۔۔ باتوں کے درمیان موسیٰ فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

"روح، تم نے ابھی تک یونیفارم کیوں نہیں بدلی؟" روشان نے پیار سے پوچھا۔

"بس عریشہ کا میسج آگیا تھا، اسے جواب دے رہی تھی،" روح نے جلدی سے بات ٹال دی۔

"اچھا، جاؤ چینج کرو، پھر لنچ کرتے ہیں،" روشان نے مسکرا کر کہا۔

گھر کے اندر محبت، ہنسی اور اپنائیت کی ایک نرم سی فضا پھیل چکی تھی، جیسے دن کی ساری تھکن انہی لمحوں میں تحلیل ہو گئی ہو۔۔۔

سب نے مل بیٹھ کر لنچ کیا تو ڈائننگ ٹیبل پر ایک گھریلو سی خوشگوار فضا پھیل گئی۔ پلیٹوں کی کھنک، ہلکی ہلکی باتیں اور مسکراہٹیں... سب کچھ دل کو بھلا لگ رہا تھا۔ موسیٰ کی لائی ہوئی چوڑیاں روشان کی کلائیوں میں جگمگا رہی تھیں۔ شیشے کی طرح چمکتی وہ چوڑیاں اس کے نرم ہاتھوں پر اس قدر حسین لگ رہی تھیں کہ نگاہیں خود بخود ٹھہر سی جاتی تھیں۔

روح کی نظر جیسے ہی روشان کے ہاتھوں پر پڑی، اس کی آنکھوں میں تجسس چمک اٹھا۔

"واہ آپی! یہ آپ نے کب لی؟" وہ بے ساختہ بول اٹھی۔

روشان نے مسکراتے ہوئے نظریں اٹھا کر موسیٰ کی طرف دیکھا، وہ مسکراہٹ جس میں شکر گزاری بھی تھی اور اپنائیت بھی۔

"تمہارے موسیٰ بھائی نے لے کر دی ہیں"۔

"واہ واہ! بہت خوبصورت ہیں۔" روح نے تعریف کی تو روشان خوشی میں بول پڑی،

"اگر تمہیں پسند آئی ہیں تو تم لے لو"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ سنتے ہی موسیٰ کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ جیسے ایک لمحے میں سمٹ گئی۔ دل میں ایک ہلکی سی خلش ابھری... یہ تو اس کی بیوی کے لیے تھا، وہ اسے یوں کسی اور کو کیوں دینا چاہ رہی ہے؟

"نہیں نہیں آپی،" روح فوراً بولی، "یہ آپ کو موسیٰ بھائی نے دی ہیں، آپ ہی پہنیں"۔

روشان نے بات بدلتے ہوئے روٹی کا نوالہ منہ میں رکھا اور مسکراتی ہوئی بولی،

''موسیٰ، آپ کیوں چپ چپ ہیں؟ کچھ بات کریں نا''۔

''میں کیا بات کروں...''موسیٰ نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہا، پھر ہلکا سا مسکرا کر پوچھ لیا،

''بتائیں، آج سٹوڈنٹس نے زیادہ تنگ تو نہیں کیا''؟

''نہیں جی،''روشان کے چہرے پر خوشی جھلک اٹھی،''میری کلاس کے سٹوڈنٹس بہت اچھے ہیں۔ پتہ ہے، سب نے مجھے اتنا مس کیا''!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ دیکھ کر روح کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

''چلیں، میں آپ لوگوں کو تھوڑی سی پرائیویسی دیتی ہوں۔ میں کھانا کھا چکی ہوں، اب اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔ آپ لوگ باتیں کریں''۔

یہ کہہ کر وہ مسکراتی ہوئی کمرے کی طرف چلی گئی۔

روح کے جاتے ہی روشان ہنس پڑی۔ موسیٰ نے نرمی سے روٹی کا ایک نوالہ بنایا اور اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا،

"منہ کھولو، محترمہ"!

روشان نے مسکرا کر وہ نوالہ اس کے ہاتھ سے کھالیا۔

"اب میری باری،" اس نے بھی نوالہ بنا کر موسیٰ کی جانب بڑھا دیا۔

Clubb of Quality Content

ادھر روح اپنے کمرے میں آکر میز پر کتابیں پھیلا کر بیٹھ گئی۔ چھٹیوں کی وجہ سے کئی ٹاپکس رہ گئے تھے، سب کچھ ایک ساتھ کور کرنا تھا۔ اس نے عریشہ سے نوٹس کی تصویریں منگوائیں اور دل کو سمجھایا کہ پڑھائی ضروری ہے۔ مگر دل بار بار ضد کر رہا تھا، کہ گیم کھیلو!!

اس نے خود پر قابو پایااور چند دیر دل لگا کر پڑھتی رہی۔ پھر اچانک مسکرا کر خود سے کہا،

"ایک لیول کر لیتی ہوں، پھر باقی پڑھ لوں گی"۔

وہ دوبارہ فون اٹھا بیٹھی...اور لیول 5 کھیلنے میں مصروف ہو گئی۔

آہستہ آہستہ وقت اپنی نرم رفتار سے آگے بڑھتا رہا۔۔۔"روح اس قدر اپنی گیم کی دنیا میں کھو چکی تھی کہ گھڑی کی سوئیاں کب آگے سرک گئیں، اسے خبر ہی نہ ہوئی"۔۔۔کتابیں اسی طرح بے جان سی میز پر پڑی رہ گئیں، جیسے اس کی توجہ سے ناراض ہوں۔۔۔انگلیاں موبائل اسکرین پر برق رفتاری سے چل رہی تھیں اور وہ لیول در لیول آگے بڑھتی چلی گئی، یہاں تک کہ لیول سات تک جا پہنچی۔۔۔باہر شام اترنے لگی تھی، روشنی دھیرے دھیرے مدھم ہو رہی تھی۔۔۔

روشان کے دل میں یہی خیال تھا کہ روح اپنے کمرے میں خاموشی سے پڑھائی میں مصروف ہو گی۔۔۔اسی اطمینان کے ساتھ اس نے آہستگی سے روح کے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے منظر کچھ اور ہی تھا۔۔۔روح بیڈ پر نیم دراز بیٹھی تھی،موبائل کان کے قریب، آنکھوں میں چمک اور لبوں پر مسکراہٹ۔۔۔وہ اسی آدمی سے گیم کے حوالے سے وائس میسج پر باتیں کر رہی تھی، جس سے اب اس کی گفتگو ایک معمول بن چکی تھی۔۔۔

روشان نے نرمی سے کہا

"روح، میں اپنے لیے کافی بنانے لگی ہوں، تم پیوٴ گی"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نہیں آپی، مجھے نہیں پینی"

روح نے جلدی میں جواب دیا، جیسے پکڑے جانے کا احساس ہو گیا ہو۔۔۔

"اچھا، ٹھیک ہے"

روشان نے زیادہ کچھ نہ کہا اور کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

وہ اپنے اور موسیٰ کے لیے کافی تیار کر رہی تھی کہ موسیٰ بھی پیچھے پیچھے کچن میں آگیا۔۔۔

"روح کو تو میرے ہاتھ کی کافی بہت پسند ہے"

روشان نے خوشی سے کہا

"دیکھنا، اب اپ بھی میری کافی کے دیوانے ہو جائے گی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اچھا جی، دیکھتے ہیں"

موسیٰ نے مسکراتے ہوئے کہا اور روشان کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

دونوں مل کر کافی بنا رہے تھے، ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے۔۔۔ موسیٰ نے جھک کر روشان کے گال پر پیار سے بوسہ دیا ہی تھا کہ اچانک روح وہاں آگئی۔۔۔

"آئی ایم سوری"!

روح نے فوراً نظریں چرا کر کہا۔۔۔

موسیٰ جھٹ سے پیچھے ہٹا، شرمندگی اس کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی، اور وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گیا۔۔۔روشان بھی ایک لمحے کو گھبرا گئی۔۔۔

"سوری آپی، میں نے آپ لوگوں کو ڈسٹرب کر دیا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا

"میں تو بس یہ کہنے آئی تھی کہ میرے لیے بھی کافی بنا دیں"

روشان کی گالیں سرخ ہو گئیں۔۔۔اس نے اپنا کپ روح کی طرف بڑھایا

"یہ لو، میں اور بنا لوں گی"

روح جلدی سے کپ لے کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد روشان موسیٰ کے لیے کافی کا کپ لے کر کمرے میں آئی، یہ سوچتے ہوئے کہ اپنی بنانے تک اس کی کافی ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یار، آئی ایم سوری"

موسیٰ نے سنجیدگی سے کہا

"مجھے نہیں پتہ تھا کہ روح آجائے گی"

"یہ آپ کپ پکڑیں اور اگلی بار خیال رکھیں"

روشان نے مسکرا کر کہا اور واپس جانے کے لئے مڑنے لگی

"میں اپنی بنا کر آتی ہوں"

موسیٰ نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"میں اکیلے نہیں پینا چاہتا"

وہ ہلکی سی شرارت سے بولا

"ہم ایک کپ شیئر کر سکتے ہیں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روشان مسکرا دی۔۔۔وہ اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی اور دونوں ایک ہی کپ سے کافی پینے لگے۔۔۔

"اب تو روح یہاں نہیں ہے"

موسیٰ نے نرمی سے کہا

"تو کیا میں تمہارے گال پر کس کر سکتا ہوں"؟

"جی ضرور"

روشان نے شرما کر اپنا گال آگے کر دیا، جسے موسیٰ نے محبت سے چوم لیا۔۔۔

دوسری طرف، روح اپنے کمرے میں آکر ہنس پڑی۔۔۔اس نے دل ہی دل میں پڑھنے کا پکا ارادہ کیا، ویسے بھی موبائل کی چارجنگ ختم ہو چکی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اب کتابیں کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔

دن یوں ہی گزرتے رہے۔۔۔روح کی زندگی کالج، گھر اور جیم کے گرد گھومنے لگی۔۔۔

موسیٰ اور روشان کی زندگی بھی سکول اور گھر تک محدود تھی، بس اتوار کے دن کہیں گھومنے نکل جاتے۔۔۔

اکثر ایسا ہوتا کہ موسیٰ جو چیز روشان کے لیے لیتا، وہی چیز روح کے لیے بھی مجبوراً لینی پڑتی ۔۔۔"اور روشان کے دل میں اب ہلکی ہلکی جلن جنم لینے لگی تھی"۔۔۔شروع میں سب کچھ نارمل لگتا تھا، مگر اب روح بے جھجک اپنی پسند کی چیزیں موسیٰ سے مانگ لیتی تھی۔۔۔وہ تو اسے بھائی سمجھ کر کہتی تھی، مگر روشان کو اب یہ سب اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔

روح کی وجہ سے ان دونوں کو پرائیویسی بھی ٹھیک سے نہیں مل رہی تھی۔۔۔

روشان اکثر سوچتی کہ روح کے سیکنڈ ایئر کے بعد اس کی شادی کر دی جائے، تاکہ سب کی زندگی پر سکون ہو جائے۔۔۔ مگر روح ہر بار صاف انکار کر دیتی۔۔۔ جیسے ہی رشتے کی بات ہوتی، اس کا منہ بن جاتا۔۔۔

دوسری طرف، روح کا اس آدمی سے تعلق بھی گہرا ہوتا جارہا تھا۔۔۔گیم کے علاوہ اب ادھر اُدھر کی باتیں بھی ہونے لگی تھیں۔۔۔آج اس نے لیول گیارہ مکمل کیا تھا اور وہ بے حد خوش تھی۔۔۔اسی خوشی میں وہ اس شخص سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

اس کا نام جون تھا۔۔۔وہ مسلمان بھی نہیں تھا۔۔۔عمر پینتیس سال، جبکہ روح کو اس نے تیس بتائی تھی۔۔۔روح کی عمر انیس سال تھی اور وہ جون کو بس ایک دوست سمجھتی تھی ۔۔۔اس نے کبھی دوستی سے آگے بڑھنے کا نہیں سوچا تھا، اور اس کی سب سے بڑی وجہ اس کا غیر مسلم ہونا ہی تھا۔۔۔

نہ روح نے کبھی جون کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی، نہ جون نے کبھی اس سے تصاویر مانگیں ۔۔۔آج باتوں باتوں میں روح نے اسے یہ بھی بتادیا کہ اس کا بہنوئی ان کے ساتھ ہی رہتا ہے

وقت خاموشی سے سب کچھ اپنے دامن میں سمیٹتا جارہا تھا۔۔۔اوران سب کی زندگیاں، جانے کس موڑ کی طرف بڑھ رہی تھیں-:۔۔۔8

جون: روح آپ نے اتنے دونوں سے گیم سٹارٹ کی ہے۔۔۔آپ ابھی تک لیول 11 پر کیوں ہیں؟۔۔۔

جون نے میسج بیجھا۔۔۔

روح: "وہ میری آپی کی بیجھ میں شادی آگئی تھی۔۔۔" وہاں مصروف ہوگئی تھی۔۔۔اس لئے نہیں کھیل رہی تھی۔۔

جون: اوہ تو مطلب تم اب اکیلی رہتی ہو؟ جون نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

روح: نہیں!! آپی اوران کے شوہر ہمارے گھر میں ہی رہتے ہیں۔۔۔روح نے میسج بیجھا ۔۔۔

جون: کیا مطلب تماری سسٹر کا شوہر تمہارے گھر کیوں رہتا ہے؟۔۔جون نے حیرت سے پوچھا۔۔

روح: "کیونکہ میں اکیلی نہیں رہ سکتی تھی نہ"۔۔۔روح نے میسج بیجھا۔۔۔

جون: اوہ اچھا!! تمہارے بہنوئی کس نیچر کے ہیں؟ جون نے ایک اور سوال کیا۔۔۔

روح: اچھے ہیں بلکل مجھے چھوٹی بہن کی طرح ٹریٹ کرتے ہیں۔۔۔روح نے بتایا۔۔۔

جون: میں نے بہت سی فلم اور ڈراموں میں دیکھا بہنوئی اپنی ہی سالی پر غلط نظر رکھ لیتے ہیں ، تمہیں اختیاط کرنی چاہیے۔۔۔جون نے میسج بیجھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روح: یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میرے موسیٰ بھائی بلکل بھی ایسے نہیں ہیں۔۔۔بہت اچھے ہیں۔۔۔

جون: تم اپنے بہنوئی کی اتنی سائیڈ کیوں لے رہی ہو؟

روح: اگر کوئی بھی میرے بھائی کے بارے میں غلط بات کرے گا، تو یقیناً میں اپنے بھائی کی سائیڈ لوں گی۔۔اور پلیز اب یہ ٹاپک ختم کر دیں۔۔۔

"سارے بہنوئی برے نہیں ہوتے" روح نے تھوڑا غصے سے میسج بیجھا۔۔۔

جون: ابھی تم بچی ہو تمہیں اچھے برے کی پہچان نہیں!! میں مرد ہوں اور مردوں کی فطرت کو جانتا ہوں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روح: اگر آپ نے یہ ٹاپک ختم نہیں کیا تو میں آفلاین ہو جاؤں گی۔۔۔

جون: اچھا اچھا! ریلیکس

مجھے لیول 12 کے بارے میں بتائیں کیا اس میں بھی پہلے کی طرح ہو گا سب؟ روح نے بات کا رخ بدلہ۔۔۔

جون:

نہیں لیول 12 میں تمہیں بس ریڈ کلر کی گیند تلاش کرنی ہے۔۔۔

روح: "اوکے"

اس کے بعد روح سو گئی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

رات کو روح کی اچانک آنکھ کھلی اسے باہر سے شور کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

اس ٹائم باہر کون ہوگا؟ اس نے موبائل سے ٹائم چیک کیا۔۔۔

رات کا ایک بج رہا تھا۔۔۔ وہ چیک کرنے باہر آئی۔۔ وہ اپنے کمرے کے دروازے تک ہی رہی۔۔۔

اور چہرہ باہر نکال کر دیکھا۔۔۔ آوازیں روشان کے کمرے سے آرہی تھی۔۔۔

شاید موسیٰ اور روشان لڑ رہے تھے۔۔۔ روح نے واپس کمرے میں جانے کا سوچا۔۔۔

Clubb of Quality Content

پر اپنی بہن کے الفاظ سن کر قدم وہی رک گئے۔۔۔روح میری بہن ہے،اپ کی بہن نہیں ہے۔۔۔

اور میری مرضی میں اسے جہاں مرضی بیجھوں۔۔۔"مجھے نہیں پسند آپ کا اس سے اتنا فری ہونا۔۔"

روشان اونچی آواز میں لڑ رہی تھی۔۔۔

روح کو رونا آیا۔۔وہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں آکر بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔۔

روشان آواز آہستہ رکھو،روح جاگ جائے گی۔۔۔موسیٰ نے آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

ہاں!!ابھی بھی آپ کو اس کی فکر ہے۔۔۔ہر ٹائم آپ اس کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرتے رہتے ہیں۔۔۔

میں مزید برداشت نہیں کروں گی۔۔۔یا تو وہ اب شادی کرے گی۔۔۔

یا پھر ہاسٹل جائے گی۔۔۔مجھے آپ کا اس کے ساتھ اتنا فری ہونا نہیں برداشت۔۔۔

روش نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے سرد مہری سے کہا۔۔۔

روشان تمہیں اچانک کیا ہو گیا ہے؟ موسیٰ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

مجھے اچانک کچھ نہیں ہوا۔۔۔میں بہت دیر سے سب نوٹ کر رہی ہوں۔۔۔

آدھی رات آپ دونوں ٹیبل پر بیٹھ کر کیا کر رہے تھے۔۔وہ بھی میرے سونے کے بعد؟

روشان نے انتہائی غصے سے کہا۔۔۔

موسیٰ نے حیرت سے روش کی طرف دیکھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

(ایک گھنٹے پہلے)

روح کا کالج میں میتھ کا ٹیسٹ تھا۔۔۔اپنے کمرے میں اس سے تیاری نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

بار بار سونے کا دل کر رہا تھا۔۔۔

اور فون یوز کرنے کا دل کر رہا تھا۔۔ وہ اپنا فون کمرے میں رکھ کر باہر کھانے والی لکڑی کی میز پر کتابیں رکھ کر پڑھنے بیٹھ گئی۔۔۔

رات کے بارہ بج گئے تھے۔۔۔ پر اس سے ایک سوال حل نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

موسیٰ کی اچانک آنکھ کھلی، اسے پیاس لگ رہی تھی۔۔۔

سائیڈ ٹیبل پر پڑا جگ خالی تھا۔۔ وہ پانی پینے کمرے سے باہر ایا۔۔۔

اور کچن کی طرف جانے لگا، اچانک اس کی نظر روح پر پڑھی۔۔۔

"پڑھائی ہو رہی ہے سالی صاحبہ" موسیٰ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی بھائی بس ہو ہی رہی ہے۔۔۔

پر یہ ایک سوال بہت تنگ کر رہا ہے۔۔۔۔ روح نے منہ بناتے ہوئے تھکے ہوئے انداز میں کہا

۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کونسا سوال؟ موسیٰ اپنے سکول میں بچوں کو میتھ ہی پڑھاتا ہے۔۔۔

اسے یہ سوال بہت آسان لگا۔۔۔ ابھی سمجھاتا ہوں۔۔۔ بہت آسان ہے۔۔۔

موسیٰ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

وہ ایک کرسی کھینچ کر وہی بیٹھ گیا۔۔۔ وہ اسے سوال سمجھانے لگا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی سوال حل ہو گیا۔۔۔ وہاں دوسری طرف روشان کروٹ لینے لگی۔۔۔

اس کی اچانک آنکھ کھلی۔۔۔ موسیٰ وہاں نہیں تھا۔۔۔

یہ کدھر گئے ہیں؟

وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اور تھوڑی دیر اس کے واپس آنے کا انتظار کیا۔۔۔

جب وہ واپس نہیں آیا تو وہ خود اٹھ کر کمرے سے باہر آئی۔۔۔

موسیٰ اور روح دونوں ہنس رہے تھے۔۔۔ شکریہ بھائی مجھے نہیں پتہ تھا یہ اتنے آسان طریقے سے حل ہو جائے گا۔۔۔

Clubb of Quality Content

میں ایک گھنٹے سے اس کا حل کر رہی تھی۔۔۔موسیٰ بھی ہنسنے لگا۔۔۔

ٹیچر نے کہا تھا بہت امپورٹ سوال ہے۔۔۔لازمی حل کرنا۔۔۔

کوئی لازمی نہیں ہے، دوسرا حل کا سوال ہے، "ایسے سوال پیپرز میں نہیں آتے۔۔۔"

یہ ٹیچرز کی عادت ہوتی ہے۔۔۔ہر سوال کو لازمی کہنے کی۔۔۔

موسیٰ نے نارمل انداز میں بتایا۔۔۔

"پھر تو یہ عادت آپ کو بھی ہو گی"۔۔روح نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

موسیٰ بھی ہنسنے لگا۔۔

اسی دوران وہاں روش بھی آگئی۔۔۔موسیٰ کرسی سے اٹھ گیا۔۔۔

چلو لڑکی میری بیوی مجھے ڈھونڈتی ہوئی یہاں آگئی ہے۔۔۔

اب میں چلتا ہوں۔۔روش کے چہرے کے تاثرات تھوڑے سخت تھے۔۔۔

موسیٰ وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔روشان آپی کچھ چاہیے تھا؟روح نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم یہاں کیا رہی ہو؟روشان نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی اسے کیوں غصہ آرہا ہے۔۔۔

پڑھ رہی ہوں۔۔۔روح نے رجسٹر سے نظریں اٹھائے بغیر کہا۔۔۔

"اپنے کمرے میں نہیں بیٹھ کر پڑھ سکتی"۔۔۔روشان نے تھوڑا سخت لہجے میں کہا۔۔۔

جب اسے محسوس ہوا تو بات کا رخ بدلہ۔۔۔میرا مطلب یہاں سردی ہو رہی ہے۔۔۔

تمہیں سردی نہ ہو جائے۔۔۔اس لئے کمرے میں جا کر پڑھو۔۔۔

کمرے میں نیند آرہی تھی۔۔۔اس لئے یہاں آئی۔۔۔روح نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور موسیٰ کیا کر رہا تھا ادھر؟اس نے آئی بروا چکاتے ہوئے پوچھا۔۔

روشان نے سوالات کی ایک لمبی قطار لگادی تھی۔۔۔

موسیٰ بھائی مجھے سوال سمجھا رہے تھے۔۔۔روح نے بتایا۔۔۔

وہ بھی اب روشان کے سوالات سے تنگ آگئی تھی۔۔۔

یوٹیوب سے بھی تو سمجھ سکتی تھی۔۔۔

اسے تنگ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔روشان کا لہجہ سخت ہوتا جارہا تھا۔۔۔

آپ کو پتہ تو ہے، اگر فون سے پڑھنے بیٹھو تو پڑھائی کے علاوہ سب کچھ کرنے کے دل کرتا ہے

۔۔۔

فون اپنے پاس رکھ کر میں نہیں پڑھ سکتی۔۔۔اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب زیادہ دیر مت جاگنا، صبح کالج بھی جانا ہے۔۔۔اپنے کمرے میں جاؤ۔۔۔روشان اسے حکم دیتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔

روح نے اپنی کتابیں سمیٹی اور اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔

تھوڑی دیر کمرے میں بیٹھ کر پڑھنے کے بعد اس نے سونے کا فیصلہ کیا۔۔۔

وہ سونے کے لئے لیٹی ہی تھی۔۔ کہ اس کے فون پر جون کا میسج آگیا۔۔۔۔

جون: روح آپ نے اتنے دونوں سے گیم سٹارٹ کی ہے۔۔۔ آپ ابھی تک لیول 11 پر کیوں ہیں؟۔۔۔

جون نے میسج بیجھا۔۔۔

روح: "وہ میری آپی کی بیجھ میں شادی آگئ تھی۔۔۔"

وہاں مصروف ہو گئ تھی۔۔۔اس لئے نہیں کھیل رہی تھی۔۔

جون: اوہ تو مطلب تم اب اکیلی رہتی ہو؟ جون نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

روح: نہیں!! آپی اور ان کے شوہر ہمارے گھر میں ہی رہتے ہیں۔۔۔روح نے میسج بیجھا ۔۔۔

جون سے کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد روح سو گئ تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

ابھی اس کو سوئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اسے روشان کے کمرے سے لڑنے کی آوازیں آنے لگی-:۔۔۔9

کمرے کی فضا اچانک بوجھل ہو گئی تھی۔۔۔

روشان کے لفظ خنجر کی طرح موسیٰ کے دل میں اتر رہے تھے۔۔۔

"روشان، تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ تم اپنی بہن اور میرے بارے میں اتنا غلط کیسے سوچ سکتی ہو"؟

موسیٰ کی آواز میں دکھ بھی تھا اور حیرت بھی۔۔۔

جب سے روشان روح کو اس کے کمرے میں بھیج کر واپس آئی تھی، تب سے دونوں کے درمیان تلخ جملوں کی بارش ہو رہی تھی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پہلے صرف کڑوی باتیں تھیں، پھر آوازیں بلند ہوئیں اور لمحوں میں یہ تکرار ایک خوفناک لڑائی میں بدل گئی۔۔۔

"آپ پانی لے کر سیدھا کمرے میں آجاتے، وہاں بیٹھ کر اسے سمجھانے کی کیا ضرورت تھی"؟

روشان کا غصہ آنکھوں سے چھلک رہا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اگر میں نے اسے سمجھا دیا تو کیا کوئی گناہ کر دیا"؟

موسیٰ نے بھی ضبط توڑتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

روشان کے دل میں جمع شکوک اب زہر بن کر زبان پر آ رہے تھے۔۔۔

"بات صرف اتنی نہیں ہے۔۔۔ میری دوست صدف ٹھیک کہتی ہے۔۔۔

آپ کو مفت میں دو لڑکیاں مل گئی ہیں۔۔۔بس فرق یہ ہے کہ آپ دوسری کے ساتھ سوتے نہیں ہیں"!!!

لفظ فضا میں معلق تھے۔۔۔

اگلے ہی لمحے

"چٹاخ"!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ایک زوردار تمانچہ۔۔۔

کمرہ ساکت ہو گیا۔۔۔

صدف۔۔۔وہی صدف جو روشان کے ساتھ سکول میں پڑھاتی تھی۔۔۔

جو سر موسیٰ کو پسند کرتی تھی۔۔۔

جو روشان کے کانوں میں آہستہ آہستہ شک کے بیج بوتی رہی تھی۔۔۔

شروع میں روشان نے ان باتوں کو نظرانداز کیا تھا، مگر وقت کے ساتھ اس کے دل میں بھی جلن نے گھر کر لیا تھا۔۔۔

صدف کو ہر وہ لمحہ کھٹکتا تھا جب وہ سکول میں موسیٰ اور روشان کو ہنستے مسکراتے دیکھتی۔۔۔

اور وہ دن تو اس کے دل پر چھری کی طرح لگا تھا، جب سب فی میل ٹیچرز کے سامنے موسیٰ نے روشان کو گلاب کا پھول دیا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی دن سے اس کے مشورے زہر آلود ہو گئے تھے۔۔۔

"ایک لفظ بھی اب تمہارے منہ سے نہیں سنوں گا۔۔۔

بہت بکواس سن لی تمہاری"!

موسیٰ غصے سے چیخ رہا تھا۔۔۔

"تم نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے؟ اتنا بے غیرت ہوں؟

کیا تمہیں میرے کردار کا نہیں پتا؟

سکول میں اتنی فی میل ٹیچرز کے درمیان رہ کر میں نے ہمیشہ عزت سے کام کیا ہے۔۔۔

کیا تمہیں میری فطرت کا اندازہ نہیں؟

تمہیں ذرا بھی شرم نہیں آئی؟"سب بولتے ہوئے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سب کہتے ہوئے موسیٰ کا لہجہ بلند ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

اور روشان۔۔۔

وہ گال پر ہاتھ رکھے، خونخوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔۔۔

غصے میں موسیٰ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اپنے گھر چلا جائے گا۔۔۔

اچانک اس کی نظر روح کے کمرے کی طرف پڑی۔۔۔

دروازہ کھلا تھا۔۔۔

اور

روح زمین پر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"روح!!!روشان!!!" جلدی اؤ۔۔۔

موسیٰ کی بلند آواز پورے گھر میں گونج گئی۔۔۔

آواز سن کر روشان دوڑتی ہوئی آئی۔۔۔

"روح!!!اٹھو روحاب، کیاہوا ہے تمہیں"؟

روشان پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔۔۔

"مجھے لگتا ہے اس نے ہماری باتیں سن لی ہیں"۔۔۔

"اب تم چپ ہی رہو تو بہتر ہے"۔۔۔

موسیٰ نے کرب سے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے فوراً ایمبولینس کو کال کی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دونوں روحاب کو ہسپتال لے جارہے تھے۔۔۔

اور پیچھے گھر میں بس ویرانی، بکھیرا ہوا رشتہ، غیر اعتمادی اور خاموشی کی لکیریں رہ گئی تھیں-:۔۔۔10

آج اس گھر کی دیواریں بھی حیران تھیں، اخر روشان کو ہوا کیا ہے، یہ وہی روشان ہے۔ جو اپنی چھوٹی بہن روحاب سے بے انتہا محبت کرتی تھی۔۔۔۔

پھر وہ کیسے کسی کے بہکاوے میں آگئی۔۔۔ "کیا اسے اپنی بہن کی معصومیت اور اپنے شوہر کے کردار کا نہیں پتہ تھا۔۔۔"

پھر وہ کیوں اس قدر بد گمان ہو گئی۔۔۔ وہ تو خود اپنی ہر چیزیں خوشی خوشی اپنی بہن کو دے دیا کرتی تھی۔۔

تو اب یہ حسد اور جلن کیوں ؟ کیا بات صرف ایک سوال سمجھانے کی تھی۔۔۔

کیا روشان نے آج اپنی بہن کو کھو دیا تھا۔۔۔ کیا آج سب یہاں روحاب کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا؟

کیا روحاب اس دوسری دنیا میں چلی گئی تھی، جہاں وہ سمجھتی تھی کہ اس کے ماں باپ رہ رہے ہیں۔۔۔

کیا اب جون کو روح کی طرف سے کوئی میسج نہیں ملا کرے گا۔۔۔

وہ گفٹ باسکٹ جس کی خاطر ایک مشکل گیم میں حصہ لینے والی کھلاڑی شاید اب اس دنیا میں نہیں رہی تھی۔۔۔

موسیٰ کیا تم جاگ رہے ہو؟ موسیٰ جواب میں خاموش رہا۔۔۔

وہ دونوں ایک ہی بیڈ پر لیٹے تھے پر دلوں میں بہت زیادہ دوری آگئی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

موسیٰ !! روشان نے دوبارہ آواز دی۔۔۔

بولو سن رہا ہوں؟ اس نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔ موسیٰ نے اس کی طرف اپنی قمر کی تھی ۔۔۔

"میں نہیں چاہتی تھی کہ یہ سب ہو"۔۔۔ روشان نے اپنی صفائی میں کہا۔۔۔

کمرے میں خاموشی کسی بوجھ کی طرح پھیلی ہوئی تھی۔

موسیٰ کی آواز میں سختی بھی تھی اور ٹوٹا ہوا سا دکھ بھی۔

"تم نے وہی کیا ہے جو تم چاہتی تھی...اب مجھے صفائیاں مت دو"۔

اس نے گہری نظر روشان پر ڈالتے ہوئے کہا۔

"مجھے تو حیرت ہے، تم اس صدف کی باتوں میں کیسے آ گئیں؟ آخر کیا ضرورت تھی ہمارے گھر کے معاملات باہر بتانے کی"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روشان نے نظریں جھکا لیں۔اس کی آواز میں سنجیدگی کے ساتھ ندامت بھی گھلی ہوئی تھی۔

"وہ میرے واٹس ایپ اور انسٹاگرام پر ایڈ تھی...میں اکثر آپ کی، اپنی اور روح کی تصویریں سٹیٹس اور اسٹوریز پر لگا دیتی تھی۔وہیں سے اسے سب پتا چلتا رہا"...

موسیٰ نے تھکی ہوئی سانس لی۔

"جو ہونا تھا ہو گیا...اب یہ باتیں فضول ہیں۔روح جا چکی ہے"...

پھر ایک لمحے کے توقف کے بعد دکھ سے بولا،

"اور تمہارا پچھتاوا سب کچھ ٹھیک نہیں کر سکتا"۔

روشان کی آنکھیں بھر آئیں۔

"ہاں، جا تو چکی ہے... مگر ہم دونوں سے ناراض ہو کر گئی ہے۔میں نہیں چاہتی تھی کہ وہ اس طرح ہاسٹل جائے"...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے الفاظ کانپ رہے تھے۔

"پلیز، مجھے سونے دو"...

موسیٰ نے بات ختم کرتے ہوئے رخ موڑ لیا۔

روشان نے گھبرا کر اس کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

''کیا آپ بھی مجھ سے ناراض ہیں''؟

موسیٰ کا لہجہ ٹھنڈا اور فیصلہ کن تھا۔

''اس دن جو باتیں تم نے کی تھیں، ایک بار ان پر غور کرنا... پھر خود بتانا، ناراض ہونا چاہیے یا نہیں''؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روشان نے منہ بنالیا۔

''آپ نے بھی تو مجھے تھپڑ مارا تھا''...

پھر کچھ رک کر بولی،

''مجھے روح سے سوتن جیسی فیلنگز آنے لگی تھیں۔ آپ جو بھی چیز میرے لیے لاتے تھے، وہی اس کے لیے بھی کیوں''؟

موسیٰ نے آنکھیں بند کر کے جیسے خود کو سنبھالا۔

"تمہیں یاد ہے جب میں پہلی بار تمہارے لیے چوڑیاں لایا تھا؟ تم وہ روح کو دینے لگی تھیں، حالانکہ وہ میرا دیا ہوا تحفہ تھا۔ مجھے اچھا نہیں لگا...اسی لیے میں وہی چیز اس کے لیے بھی لے آتا تھا، تاکہ تمہیں میری دی ہوئی کوئی چیز اسے نہ دینی پڑے۔

یا وہ تم سے جلن محسوس نہ کرے کہ میری بہن کے پاس یہ ہے اور میرے پاس کیوں نہیں"...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کی آواز میں درد ابھر آیا۔۔

"میں اسے اپنی چھوٹی بہن سمجھ کر لاتا تھا... مگر تم نے ہم دونوں کو ذلیل کر کے رکھ دیا۔

ہمارے معاشرے میں بہنوئی کا مقام کیا ہے، یہ مجھے اب اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے"...

روشان ٹوٹ گئی۔اس نے موسیٰ کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا اور سسکیاں بھرنے لگی۔

''مجھے معاف کر دیں...مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ اس سوچ کے تحت اس کے لیے چیزیں لاتے ہیں۔

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی...میں نے اپنی جلن میں اپنی عزیز بہن کو گھر سے نکال دیا''...

موسیٰ نے آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا،

''تمہارے آنسو میرا غصہ کم نہیں کریں گے،روشان۔رونے کے بجائے اپنی بہن کے پاس جا کر اس سے معافی مانگو۔

اور مجھے کچھ دیر اکیلا چھوڑ دو''...

یہ کہتے ہوئے اس نے اپنے اوپر کمبل کھینچ لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روشان خاموشی سے اٹھی، کمرے سے باہر نکلی اور قدم خود بخود روح کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔

روح جب ہسپتال تھی۔۔۔اس کی طبیعت بہت خراب تھی۔۔۔

تین گھنٹے مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔۔

ڈاکٹروں نے اس کے ہاتھ میں ڈِرِپ لگادی تھی، شفاف سی نلکی میں بہتا ہوا مائع جیسے اس کے اندر کی ٹوٹی ہوئی امیدوں کو تھامنے کی ناکام کوشش کر رہا ہو۔۔

اس کی آنکھیں مسلسل رونے سے سرخ اور سوجی ہوئی تھیں، پلکیں بوجھل تھیں مگر دل کا درد آنکھوں سے کہیں زیادہ گہرا تھا۔۔۔

اسے کبھی گمان بھی نہ تھا کہ اس کی اپنی بہن اس کے بارے میں ایسی باتیں کرے گی، وہ بہن جسے وہ اپنا سب سے مضبوط سہارا سمجھتی تھی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روح پورا دن ہسپتال کے سفید، بے جان کمروں میں پڑی رہی۔۔۔

اسے ہر چیز سے وحشت محسوس ہو رہی تھی، اس نے ہسپتال کے بیڈ پر لیٹے لیٹے کتنی دعائیں مانگی کے وہ مر جائے۔۔۔

اس کے اندر زندہ رہنے کی امید ختم ہو گئی تھی۔۔۔ وہ اپنے ماما بابا کے پاس جانا چاہتی تھی۔۔۔

مشینوں کی ہلکی ہلکی آوازیں اور نرسوں کے قدموں کی چاپ اس کی خاموشی میں گھلتی رہیں۔

اگلے دن اسے ڈسچارج کر دیا گیا، مگر اس کے اندر کی ٹوٹ پھوٹ کو کوئی دوائی ٹھیک نہ کر سکی۔۔۔

اس سارے عرصے میں وہ نہ روش سے بات کر رہی تھی اور نہ ہی موسیٰ بھائی سے،

جیسے الفاظ بھی اس کی امیدوں کے ساتھ دم توڑ گئے ہوں۔۔۔

گھر پہنچتے ہی اس نے بس ایک ہی جملہ کہا، وہ بھی ایسے جیسے دل کے اندر دبی چیخ باہر نکل آئی ہو۔

"مجھے یہاں نہیں رہنا...مجھے ہاسٹل چھوڑ کر آئیں"۔

طبیعت کمزور تھی، جسم میں جان نہیں تھی، مگر آنسوؤں کے ساتھ ساتھ اس نے اپنا سارا سامان خود پیک کیا۔ کپڑے تہہ کرتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے،اور ہر فولڈ کے ساتھ جیسے وہ اپنے رشتوں کو بھی سمیٹ کر رکھ رہی ہو۔ موسیٰ نے اسے نہیں روکا، اگر روکنے کی کوشش کرتا تو،اس پر لگے الزام شاید سچ ثابت ہو جاتے،اور اس کی سگی بہن روش اسے نہیں روک رہی تھی تو موسیٰ پھر کس حق سے اسے روکتا۔۔۔

روح اس موڑ پر کھڑی ہو گئی تھی، جہاں اسے محسوس ہو رہا تھا،

وہ اس دنیا میں اکیلی رہ گئی ہے،اور کوئی بھی اس کا سہارا باقی نہیں رہا۔۔۔

روشان نے بھی اسے نہیں روکا۔اس کی سوچ اب اپنے گھر اور اپنے رشتے کے گرد گھوم رہی تھی، جو اسے لگتا تھا روح کی وجہ سے بکھر رہا ہے۔وہ لمحہ بہ لمحہ سخت ہوتی جا رہی تھی، یہاں تک کہ دل نے سنگدلی کی چادر اوڑھ لی۔آخر کار وہ خود روح کو قریب ہی ایک ہاسٹل میں چھوڑ آئی۔۔۔

وہ ہاسٹل کا کمرہ چھوٹا سا تھا، سادہ اور بے رونق۔ کمرے میں چار پائی سائز کے دو بیڈ رکھے تھے، جن پر بچھے ہوئے بستر کسی اجنبی زندگی کی گواہی دے رہے تھے۔ وہاں پہلے سے موجود ایک لڑکی مسکراتے ہوئے روح کی طرف دیکھ رہی تھی، جیسے اس مسکراہٹ کے پیچھے ایک خاموش تسلی چھپی ہو۔ مگر روح کے دل میں بس ایک ہی احساس تھا — یہ مسکراہٹ بھی اس کے زخموں پر مرہم نہیں رکھ سکتی۔۔۔

روشان جب روحاب کو ہاسٹل چھوڑ کر لوٹی تو اس کے قدم تو باہر کی طرف بڑھ گئے، مگر روحاب کا دل وہیں دروازے کے ساتھ ٹھہر گیا۔ ہاسٹل کا صحن اجنبی سا لگ رہا تھا، دیواریں خاموش تھیں اور ہوا میں اداسی گھلی ہوئی تھی۔ روحاب کے دل پر جیسے کسی نے بوجھ رکھ دیا ہو۔ وہ جانتی تھی کہ آج کے بعد اس کی زندگی پہلے جیسی نہیں رہے گی، سب کچھ بدلنے والا تھا۔

اس کی روم میٹ خوش مزاج اور ملنسار تھی، مسکراہٹ کے ساتھ بات کرنے کی کوشش بھی کرتی رہی، مگر روحاب نے خود کو خاموشی کے ایک خول میں قید کر لیا تھا۔ وہ نہ کسی سے بات کرتی، نہ کسی کی طرف دیکھتی۔ موبائل پر جون کے لگاتار آتے میسجز بھی ان دیکھے رہ جاتے۔ وہ جیسے سب سے ناراض ہو گئی تھی، یا شاید خود سے ہی روٹھ گئی تھی۔ وہ گیم جسے وہ شوق سے بار بار کھیلا کرتی تھی، اب اس کی اسکرین پر بے جان پڑی رہتی، دل ہی نہیں چاہتا تھا۔

تین دن کی چھٹیوں کے بعد وہ پھر کالج گئی۔ اب ہاسٹل سے کالج کا راستہ اس کی روزمرہ کی حقیقت بن چکا تھا۔ ہاسٹل کالج کے قریب ضرور تھا، مگر دل کے فاصلے بہت لمبے تھے۔ روشان نے رابطے کے لیے اسے ایک نئی سم بھی دلائی تھی، مگر جس دن سے روشان وہاں سے گئی تھی، روحاب نے کسی کو فون نہیں کیا۔ وہ خود کو مکمل خاموشی کے حوالے کر چکی تھی۔

کالج میں بھی وہ اداس اور گم صم رہنے لگی۔ کلاس میں بیٹھی ہوتی، مگر اس کی نظر کتاب پر نہیں ٹھہرتی تھی۔ پڑھائی متاثر ہونے لگی تھی اور یہ بات اسے اندر ہی اندر ڈرا رہی تھی۔ آہستہ آہستہ اس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ وہ جانتی تھی کہ اگر یہی حال رہا تو سیکنڈ ایئر میں فیل بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ پڑھنا چاہتی تھی، اپنے لیے کچھ کرنا چاہتی تھی، اپنے وجود کو ثابت کرنا چاہتی تھی۔

دن گزرتے گئے۔ روشان کی کال بھی آئی، مگر اس نے وہ کال نہیں اٹھائی۔ اسے معلوم تھا کہ اب یہی اس کی زندگی ہے، اور اسے اسی خاموشی، اسی تنہائی کے ساتھ جینا ہے۔ شاید وقت کے ساتھ وہ اس درد کی عادی ہو جائے، یا شاید یہی درد اسے مضبوط بنا دے-:-11

روشان روحاب کے کمرے میں بیڈ کے کنارے بیٹھی تھی۔ کمرے میں پھیلی خاموشی اس کے دل کے شور سے کہیں زیادہ گہری تھی۔ ماضی کی یادیں ایک ایک کر کے آنکھوں کے سامنے آ رہی تھیں اور آنسو بے اختیار رخساروں پر بہہ رہے تھے۔ وہ سب کچھ ٹھیک کرنا

چاہتی تھی، بکھرتے رشتوں کو سمیٹنا چاہتی تھی، مگر دل کے کسی کونے میں یہ خوف بھی پل رہا تھا کہ شاید اب کچھ بھی پہلے جیسا نہ ہو سکے۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ آہستہ سے کھلا اور موسیٰ اندر آگیا۔ روشان وہیں بیڈ پر سمٹی بیٹھی تھی۔ موسیٰ خاموشی سے اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

"کیوں رو رہی ہو؟" اس بار اس کی آواز میں سختی نہیں، صرف نرمی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا نہیں رونا چاہیے؟ میری وجہ سے سب کچھ خراب ہو گیا ہے..." روشان روتے ہوئے بولی۔

"رو رو کر خود کو ہلکان مت کرو،" موسیٰ نے تسلی دیتے ہوئے کہا، "سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ابھی وہ بس تم سے ناراض ہے۔"

”میں نے اسے اتنی کالز کیں، مگر وہ اٹھا ہی نہیں رہی۔ روحاب کبھی مجھ سے ناراض نہیں ہوتی تھی...“ روشان کی آواز کانپ گئی۔

”روشان، اس بار حالات مختلف ہیں،“ موسیٰ نے سنجیدگی سے کہا، ”صبح خود جا کر اس سے مل لینا۔ آخر وہ تمہاری بہن ہے، کب تک ناراض رہے گی؟“

”ہاں، میں صبح اس سے ملنے جاؤں گی اور اسے واپس گھر آنے پر بھی راضی کروں گی“۔

”اچھا ٹھیک ہے، میری جان، تمہیں جو ٹھیک لگتا ہے کرو،“ موسیٰ نے دھیرے سے کہا، ”پر اب کی بار میں احتیاط کروں گا۔ جہاں وہ ہو گی، وہاں میں نہیں بیٹھا کروں گا“۔

”ہمم...“ روشان موسیٰ کے سینے سے لگ کر رونے لگی۔ وہ اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتا رہا۔

"چپ ہو جاؤ نا یار، رونے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ یہ تمہارے لیے ایک سبق بھی ہے کہ دوبارہ اپنی پرسنل لائف کسی کو مت بتانا، اور نہ ہی تصویریں سٹیٹس یا اسٹوری پر لگانا"۔

"ہاں، ٹھیک ہے..." روشان نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"چلو، اب اپنے کمرے میں چلتے ہیں۔ رات بہت ہو گئی ہے، صبح سکول بھی جانا ہے،" موسیٰ نے محبت سے کہتے ہوئے اٹھتے ہوئے کہا۔

پھر وہ دونوں اپنے کمرے میں چلے گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگلی صبح روشان نے سکول سے چھٹی کر لی۔ آج اسے روح سے ملنے اس کے کالج جانا تھا، کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر ہاسٹل جا کر ملی تو وہ کبھی اپنے کمرے سے باہر آ کر اس سے بات نہیں کرے گی۔

روح کلاس میں بیٹھی لیکچر سن رہی تھی کہ اچانک گارڈ اندر آیا۔

"روحاب قیوم، رول نمبر چالیس، آپ کی بہن آپ سے ملنے آئی ہیں"۔

سب کی نظریں اس پر جم گئیں۔اب وہ سب کے سامنے انکار بھی نہیں کر سکتی تھی، اس لیے مجبوراً اُٹھ کر باہر آگئی۔ باہر روشان ایک بینچ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

"کیسی ہو، میری بہن؟" روشان نے نم آنکھوں سے پوچھتے ہوئے اسے گلے لگانا چاہا، مگر روحاب دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔

"ٹھیک ہوں..." لہجہ سرد اور سخت تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"روحاب، مجھے معاف کر دو۔ میری جان، میں صدف کی باتوں میں آگئی تھی..." روشان نے التجا کی۔

"آپ یہاں کیوں آئی ہیں؟" روحاب نے سنجیدگی سے پوچھا، سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے۔

"کیا میں تم سے ملنے نہیں آسکتی؟ تم میری کال بھی نہیں اٹھا رہی تھیں! ایسے کون کرتا ہے؟ تم ٹھیک نہیں کر رہی..." روشان خفگی سے بولی۔

"اور جو آپ نے کیا، کیا وہ سب ٹھیک تھا؟ آپ خود ہی تو چاہتی تھیں کہ میں اس گھر سے چلی جاؤں۔ اب پھر کیوں آئی ہیں؟" روحاب کی آواز میں کڑواہٹ تھی۔

"جایئے اپنے شوہر کے پاس!" یہ کہہ کر وہ غصے سے پلٹی اور واپس اپنی کلاس میں چلی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے بڑی مشکل سے اپنے غصے اور آنسو ضبط کیے۔

اور روشان... وہ خاموشی سے آنکھوں میں آنسو لیے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی، دل میں ایک اور ٹوٹا ہوا احساس سمیٹے ہوئے۔۔۔

کچھ دن ایسے ہی گزرتے گئے، وقت ہاتھ سے ریت کی مانند گزرتا جا رہا تھا۔۔۔

روح بھی آہستہ آہستہ نارمل ہو رہی تھی، وہ ہاسٹل لائف کی عادی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

اس نے وہ گیم بھی دوبارہ سے کھیلنا شروع کر دی تھی۔۔۔

ایک دن میں اس کے دو، دو لیول کر رہی تھی۔۔اب بس دو لیولز باقی رہ گئے تھے۔۔۔

اس دوران وہ جون سے بھی دوبارہ گفتگو کرنے لگی تھی۔۔۔

پر پہلے کی طرح گھنٹوں باتیں نہیں کرتی تھی۔۔۔کیونکہ اس کی روم میٹ اس پر نظر رکھتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جون: کدھر غائب رہتی ہو لڑکی؟

روح: کالج میں ٹیسٹ چل رہے ہیں،ان کی تیاری میں مصروف رہتی ہوں۔۔۔

جون: اچھی بات ہے۔۔۔گیم کدھر تک پہنچی؟

روح: بس دو لیولز رہ گئے ہیں۔۔۔مجھے لگتا ہے میں جیت جاؤں گی۔۔۔

جون: ویسے بہت کم لوگ لیول 18 تک جا پاتے ہیں۔۔۔

)یہ گیم کچھ ایسی تھی کہ ایک لیول جیتنے پر دوسرا لیول کھلتا تھا(

روح: میں بھی حیران ہوں لیول 18 بہت مشکل تھا۔۔

ویسے گفٹ باسکٹ میں کیا کیا ہو گا؟۔۔۔

روح نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

جون: دو لیولز کے بعد خود دیکھ لینا۔۔۔

روح: اور اگر میں نہ جیتی تو؟ روح نے پھر تجسس سے پوچھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جون: تو میں تمہیں باسکٹ کی تصویر بیجھ دوں گا۔۔

روح: "اچھا ٹھیک ہے" اس کے بعد روح نے فون بند کر کے رکھ دیا۔۔

تھوڑی دیر بعد اسے جون کی طرف سے ایک اور میسج ملا۔۔۔

جون: روح تم پچھلے دنوں کہاں تھی۔۔۔ میں بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

تمہیں ایسے اتنے دن آفلاین نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔جون نے شکوہ کیا۔۔۔

روح: میں اب ہاسٹل میں رہتی ہوں جون۔۔۔ادھر نیٹ ورک ایشو بھی بہت ہے۔۔

جون: کیوں؟

روح کچھ دیر سوچتے رہی، پھر اس نے جون کو ہر بات بتادی جو کچھ ہو تا رہا۔۔۔

جون سمجھ چکا تھا اس لڑکی کو ایمو شنل سپورٹ کی ضرورت ہے۔۔۔

اس نے اپنے گھر والوں سے تعلق ختم کیا ہے۔۔۔جون روح سے بہت پیار سے بات کرنے لگا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور کچھ ہی دنوں میں ان کا تعلق تھوڑا اور گہرا ہو گیا۔۔۔

ایک دوسرے سے بات کرنے کی عادت تو ان کو پہلے ہی سے تھی۔۔۔

اسی طرح سلسلہ چلتا رہا، روشان نے بھی روحاب سے دوبارہ رابطہ نہیں کیا۔۔۔

موسیٰ نے اسے کہا تھا کہ اسے کچھ دیر اکیلا رہنے دیتے ہیں۔۔۔

پھر شاید وہ خود ہی ٹھیک ہو جائے۔۔۔

آج روحاب کی گیم کا 19 لیول بھی ختم ہو گیا تھا۔۔۔

جون نے روحاب کو کہا تھا کہ وہ گفٹ باسکٹ اسے خود دینے آئے گا۔۔۔

روحاب بھی اپنے دوست سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔وہ اتنے عرصے سے اس کے ساتھ آنلائن رابطے میں تھی۔۔

وہ دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔اس کے دوست کی شکل صورت کیسی ہے۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روحاب لیول انیس ختم کر کے سونے کے لئے لیٹ گئی۔۔۔

وہ بہت زیادہ پر جوش تھی۔۔۔ صبح ویسے بھی اتوار کا دن تھا۔۔۔

اسے کالج نہیں جانا تھا۔۔اس نے یہی سوچا تھا کہ صبح لیول 20 بھی ختم کر لے گی۔۔۔

اسے اچانک یاد آیا۔۔۔اس نے فارم بھرتے ہوئے اپنے گھر کا ایڈریس وہاں دیا تھا۔۔۔

جون ہاسٹل نہیں اس کے گھر باسکٹ دینے آئے گا۔۔۔

اسے اب ایک دن کے لئے کوئی بہانہ بنا کر اپنے گھر جانا تھا۔۔۔

اس نے فون پکڑا اور روشان کو میسج بیجھا۔۔۔ صبح مجھے کالج سے چھٹی ہے۔۔۔

میں آپ سے ملنے گھر آنا چاہتی ہوں۔۔۔پر میری شرط ہے کل کا سارا دن موسیٰ بھائی گھر سے باہر رہے گے۔۔اور رات کو بھی وہ گھر نہیں ائے گے۔۔۔

جب تک میں ہاسٹل واپس نہیں آجاتی۔۔۔

اس نے گھبراتے ہوئے روشان کو میسج بیجھ دیا۔۔۔

اس وقت رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔

روشان نے حیرت سے روحاب کا میسج پڑھا۔۔۔وہ خود بھی اس سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔

روشان نے موسیٰ کو روحاب کے میسج کے بارے میں بتایا۔۔۔

پہلے تو وہ کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔پھر اس نے نرمی سے کہا۔۔۔

اچھا میں اماں ابا سے ملنے کل ان کے گھر چلا جاؤں گا۔۔۔

"تم کل ہاسٹل جا کر اسے لے آنا"۔۔۔موسیٰ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

روشان مسکرانے لگی۔۔۔"آپ کا بہت شکریہ موسیٰ"

روشان نے موبائل اسکرین پر آخری بار پیغام پڑھا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ٹائپ کیا،

"اچھا ٹھیک ہے، میں کل تمہیں لینے آجاؤں گی"۔

کچھ ہی لمحوں بعد جواب آیا، بس ایک سادہ سا "اوکے"... مگر اس ایک لفظ میں بھی روحاب کی دبی ہوئی تھکن اور خاموشی جھلک رہی تھی۔

اگلی صبح موسیٰ اپنے ماما بابا کے گھر چلا گیا اور روشان دل میں عجیب سی خوشی لیے ہاسٹل کی طرف روانہ ہوئی۔ ہاسٹل گھر سے زیادہ دور نہیں تھا، مگر روشان کے دل کی دھڑکنیں تیز تھیں، جیسے وہ صرف فاصلہ نہیں بلکہ دنوں کی دوری سمیٹنے جا رہی ہو۔ روحاب کو ساتھ بٹھا کر جب وہ واپس لوٹی تو اس کا دل شکر سے بھر گیا۔

گھر آتے ہی روشان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔ اس نے روح کے لیے کمرہ پہلے ہی محبت سے سجا رکھا تھا——صاف ستھرا بستر، ترتیب سے رکھی چیزیں اور ایک مانوس سی خوشبو جو اپنائیت کا احساس دلا رہی تھی۔

Clubb of Quality Content

روحاب نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا، یادوں کا ایک ہجوم اس کے ذہن میں اُمڈ آیا۔ دل بے وجہ گھبرانے لگا، سانس کچھ بوجھل سی ہو گئی۔ مگر خود کو سنبھالتے ہوئے وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

روشان اس لمحے بس خوش تھی... خوش اس بات پر کہ اس کی بہن اس کے پاس، اس کے گھر میں تھی۔ اس نے محبت سے کھانا تیار کیا، جیسے ہر نوالے میں اپنا مان سمو دیا ہو۔ آہستہ آہستہ روحاب کی ناراضگی بھی پگھلنے لگی، اس کی باتوں میں تلخی کی جگہ نرمی آتی گئی۔

کھانے کے دوران روشان نے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے دھیرے سے پوچھا،

"تم نے مجھے معاف کر دیا ہے نا، میری جان"؟

روحاب نے چاول کا نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے ہلکے سے سر ہلایا،

"جی، کر دیا ہے"۔

کتنے دنوں بعد وہ دونوں یوں ایک ساتھ بیٹھی کھانا کھا رہی تھیں۔ باتوں کا سلسلہ چل نکلا۔ روحاب اپنے دل کے بوجھ ہلکا کر رہی تھی، ہاسٹل کی زندگی کے قصے سنا رہی تھی—— کہ کیسے

Clubb of Quality Content!

شروع کے دنوں میں وہ اکثر چپکے چپکے روتی رہتی تھی، اور وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا تھا۔

وہ چند دن جو اس نے ہاسٹل میں گزارے تھے، اس کے لیے مہینوں کے برابر تھے۔۔۔

اور آج، اس دستر خوان پر بیٹھ کر، دل کو ذرا سا سکون نصیب ہوا تھا-:۔۔۔12

دن یوں لگا جیسے لفظوں کے نرم سہاروں پر پھسلتا ہوا گزر گیا ہو۔ باتیں، گلے شکوے اور ہلکی ہلکی ہنسی نے روحاب کے دل پر جمی پرانی اداسی کی تہیں آہستہ آہستہ ہٹا دیں۔ رات تک اس کا موڈ خاصا بہتر ہو چکا تھا، اور ایک لمبے عرصے بعد اسے اپنے ہی گھر میں خود کو محفوظ، مانوس اور بے حد پر سکون محسوس ہو رہا تھا۔

کچن میں روشان رات کے کھانے کی تیاری میں مصروف تھی۔ باہر آسمان پر بادل گھرے ہو چکے تھے اور ہوا میں نمی کے ساتھ بارش کی خوشبو گھلنے لگی تھی۔ روشان نے چولہے کے پاس کھڑے کھڑے مسکرا کر کہا،

"لگتا ہے آج تو خوب موسلادھار بارش ہو گی"۔

پھر ذرا سنجیدگی سے بولی،

"آج رات یہیں رک جاؤ، صبح ہاسٹل چلی جانا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے دروازے کی طرف ایک نظر ڈالی، جہاں شیشوں پر بارش کی پہلی بوندیں ٹپکنے لگی تھیں، پھر دھیرے سے بولی،

"اچھا، ٹھیک ہے"۔

دل ہی دل میں وہ سوچ رہی تھی کہ اب شاید وقت آگیا ہے روشان کو اپنی گیم اور اس گفٹ باسکٹ کے بارے میں بتانے کا، جس کے خیال سے ہی اس کا دل خوشی سے اچھل رہا تھا۔

روشان نے کھانا سجا کر میز پر رکھ دیا۔روح میز کے ایک طرف بیٹھی تھی، فون ہاتھ میں تھامے، نظریں اسکرین پر جمائے۔ صبح سے وہ مسلسل لیول 20 مکمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔روشان اس کے سامنے آ کر بیٹھ گئی اور تجسس سے فون کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا،

"کیا کھیل رہی ہو"؟

روحاب کا سارا دھیان گیم میں تھا۔وہ ہلکی آواز میں بڑبڑائی،

"بس جیت رہی ہوں... پلیز اللہ جی، مجھے جیتا دیں"۔

روشان نے حیرانی سے کہا،

"جیت جاؤ گی، کیا ہو گیا ہے"؟

"آپ کو نہیں پتہ آپی، جیتنا بہت ضروری ہے،" روح نے نظریں ہٹائے بغیر جواب دیا۔

اس کے سامنے رکھا کھانا ٹھنڈا ہو رہا تھا۔روشان نے نرمی سے کہا،

"ہاں ہاں، بہت ضروری ہے، مگر پہلے کھانا کھالو، بعد میں کھیل لینا"۔

"نہیں آپی، بس جیتنے والی ہوں، پھر کھاتی ہوں،" روح نے ضدی لہجے میں کہا۔

روشان نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور خاموشی سے اپنا کھانا کھانے لگی۔

اچانک روح کی خوشی سے بھری آواز پورے گھر میں گونج اٹھی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں جیت گئی"!

روشان چونک گئی۔

"اللہ اللہ لڑکی! اتنا شور کیوں مچا رہی ہو؟ کون سا خزانہ جیت لیا ہے؟" اس نے ہلکی سی ڈانٹ کے ساتھ کہا۔

روحاب کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

"میری پیاری بہن، خزانہ نہیں، گفٹ باسکٹ اور پیسے جیتے ہیں"!

روح کی خوشی کی کوئی حد نہ تھی، اور روشان حیرت سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔ باہر بارش اب تیز ہو چکی تھی، بوندیں زور زور سے زمین پر برس رہی تھیں۔ اسی بارش کی وجہ سے موسیٰ بھی اپنے اماں ابا کے گھر ہی رک گیا تھا۔

Clubb of Quality Content!

روشان کے دل میں اچانک کئی سوالات سر اٹھانے لگے۔ اس کی بہن اس سے چھپ کر کیا کچھ کرتی رہی، اور اسے ذرا خبر تک نہ ہوئی۔ وہ تھوڑی پریشان ہو گئی۔ نہ جانے روح کس طرح کے لوگوں سے دوستی کیے بیٹھی تھی، اور حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ اس لڑکے کے خلاف ایک لفظ بھی سننے کو تیار نہیں تھی۔

"روح، نہ تم نے اسے دیکھا ہے، نہ اس نے تمہیں... تو تم لوگ دوست کیسے بن گئے؟ مجھے یہ معاملہ مشکوک لگ رہا ہے،" روشان نے دل ہی دل میں سوچا۔

لڑکے تو دوستی کے دوسرے دن ہی تصویر مانگنے لگتے ہیں، پھر یہ اتنے دن تمہیں دیکھے بغیر کیسے رہ گیا؟

روشان چاہتی تھی روحاب کو سمجھائے ایسے کرکسی سے دوستی نہیں کرتے پر نہ جانے کیوں رک گئی۔ بڑی مشکل سے تو ان کے درمیان تعلق ٹھیک ہوا تھا۔اس نے فیصلہ کیا کہ یہ بات کسی اور وقت، نرمی اور سمجھداری سے کرے گی۔

انتہائی تیز بارش ہو رہی تھی... جیسے آسمان برسوں کا رو کا ہوا غبار ایک ساتھ زمین پر انڈیل رہا ہو۔۔۔

ہوائیں اندھیری گلیوں میں سیٹیاں بجاتی دوڑ رہی تھیں، کھڑکیوں کے شیشے زور زور سے کپکپا رہے تھے،اور پورا محلہ ایک انجانے خوف میں دبکا ہوا تھا۔۔۔

ہر کوئی اپنے گھروں میں بند، دروازے مضبوطی سے لگائے بیٹھا تھا۔۔

بس ایک گھر ایسا تھا جہاں خاموشی کے بجائے ایک بے چینی، ایک ہلچل سی پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

یہ چھوٹا سا دو کمروں کا گھر، جو چاہے مختصر تھا مگر روشنیوں اور یادوں سے بھرا ہوا، ان دو بہنوں کی زندگی کا واحد سہارا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دیواروں پر لگے ماما بابا کے smiling فریم... صوفے پر بکھرے رنگین کشن... چھوٹی چھوٹی fairy lights... ایک ایسی محبت جو وقت کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔۔۔

کچھ عرصہ پہلے ہی ان کے والدین کی وفات ہو گئی تھی۔۔۔

اور روشان نے اپنی چھوٹی بہن کی ذمہ داریاں خود اٹھا لی۔۔۔

بارش کی گڑگڑاہٹ کے بیچ روش نے آدھی پریشانی اور آدھی تھکن سے پوچھا،

"روح، تمہیں سچ میں یقین ہے کہ وہ تمہیں کوئی گفٹ باسکٹ دے گا"؟

روح کی آنکھوں میں بارش سے زیادہ چمک تھی۔وہ ایک میلے سے چمکتے چراغ کی طرح خوشی سے بھری ہوئی تھی۔

"ہاں! ابھی ابھی ان کی ای میل آئی ہے...وہ میرا گفٹ لے کر آرہے ہیں"!

وہ اتنا کہہ کر یوں مسکرائی جیسے واقعی کوئی خواب پورا ہونے والا ہو۔

روش نے حیرت سے اسے دیکھا، پھر کھڑکی کے باہر موسلادھار بارش کی طرف نگاہ دوڑائی۔

"اتنی بارش میں؟ اتنی دور سے؟ صرف ایک گفٹ باسکٹ دینے؟ روح...شاید وہ تمہارے ساتھ کوئی پرینک کر رہا ہے"۔

اس کی آواز میں شک بھی تھا اور تھکن بھی۔ آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں مگر وہ روح کے ساتھ جاگ رہی تھی —— کیونکہ بہنیں ایسے ہی کرتی ہیں۔

اور روح اسے سونے دے بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

روش کے دل میں یقین نہیں آرہا تھا۔ ایسے موسم میں گفٹ کون لاتا ہے؟ کون کسی اجنبی کے لیے اتنی بارش میں نکلتا ہے؟

مگر روح کی امید، روح کی خوشی... وہ بارش میں بھیگنے والے خواب کی طرح ضدی تھی۔

Clubb of Quality Content!

اور باہر بارش... جیسے کسی آنے والے راز کا پردہ دھو رہی ہو۔۔۔

ابھی دونوں بہنیں ایک انجانی سی گھبراہٹ میں دروازے کی طرف دیکھ ہی رہی تھیں کہ اچانک ڈور بیل کی گھنٹی نے سناٹا چیر کر پورے گھر میں گونج پیدا کر دی۔

روح کے چہرے پر ایک ہلکی سی امید کی کرن اُبھری—ایسی کرن جو شاید کئی دنوں بعد اس کے چہرے پر نظر آئی ہو۔ وہ بچوں جیسی بے چینی کے ساتھ بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف گئی، اور روش بھی اس کے پیچھے بھاگی، جیسے دونوں ایک ہی دل کی دھڑکن ہوں۔

دروازہ کھلتے ہی بارش کی تیز، ٹھنڈی ہوا روح کے چہرے سے ٹکرائی۔ باہر موسلادھار بارش ہو رہی تھی؛ پانی کی ہر بوندیوں گر رہی تھی جیسے آسمان بھی ان دولاوارث بہنوں کے دکھ میں رو رہا ہو۔

دروازے کے بالکل نیچے ایک خوبصورت گفٹ باسکٹ رکھی تھی، جس پر پانی کے قطرے موتیوں کی طرح چمک رہے تھے۔

روح نے تجسس سے باسکٹ اٹھائی ہی تھی کہ—ایک چھتری پکڑے ہوئے شخص اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا-:۔۔۔13

لمبا قد، ہاتھوں میں سیاہ دستانے، اور سر پر گہری ٹوپی —— وہ شخص دروازے کے سامنے کسی سائے کی طرح کھڑا تھا۔ٹوپی اس قدر نیچی تھی کہ چہرہ مکمل طور پر اندھیرے میں چھپا ہوا تھا۔۔

اس کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جو باہر دیوار کے پیچھے چھپا تھا۔۔۔

روح اس کو دیکھ نہیں سکی۔۔۔

وہ دروازے میں ہی کھڑی تھی۔۔۔ جبکہ وہ دونوں دروازے کے باہر تھے۔۔۔

روح دروازے کی دہلیز پر ساکت کھڑی تھی، جبکہ اس کے بالکل پیچھے روشان خوف سے سمٹی ہوئی، اس کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔اس اجنبی کے ہاتھ میں تھامی ہوئی گن روشنی میں چمکی تو روشان کے دل کی دھڑکن جیسے رک سی گئی۔

"کیا تم جون ہو"؟

روح کی آواز لرزتی ہوئی، بمشکل اس کے ہونٹوں سے نکلی۔

"ہاں، میری روح...میں جون ہوں"۔

ایک بھاری، گونج دار مردانہ آواز روح کے کانوں سے ٹکرائی۔

باہر موسلا دھار بارش برس رہی تھی، بادل مسلسل گرج رہے تھے،اور بارش کا شور اس لمحے کو اور زیادہ خوفناک بنا رہا تھا۔

"ک... کیا میں یہ باسکٹ اٹھا لوں"؟

روح نے گھبراہٹ میں پوچھا۔

"ہاں،اٹھا لو... یہ تمہاری ہی ہے"۔

اس شخص نے عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے فوراً باسکٹ اٹھائی اور دروازہ بند کرنے لگی، مگر——

"ایک منٹ لڑکی،ایک منٹ...اتنی بھی کیا جلدی ہے"؟

اس نے اچانک سر سے ٹوپی اتار کر نیچے پھینک دی۔اس کے چہرے پر ماسک تھا،جو اس نے اگلے ہی لمحے سائیڈ پر اچھال دیا۔

روح کے سامنے سیاہ رنگت کا ایک شخص کھڑا تھا، بڑے بڑے ہونٹ، سخت نقوش ——جیسے کوئی حبشی ہو۔ تقریباً پینتیس سال کا وہ شخص روح کو حیرت اور خوف کے ملے جلے احساس کے ساتھ گھور رہا تھا۔

روح نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ وہ ایسا ہوگا۔ اس کے ذہن میں تو کوئی تیس سالہ، حسین نوجوان تھا... مگر حقیقت اس کی سوچ سے یکسر مختلف نکلی۔

روح لاشعوری طور پر دو قدم پیچھے ہٹی۔

اچانک اس نے گن کا رخ روح کی طرف کر دیا۔

"کیا مجھے اندر نہیں بلاؤ گی پیاری روح"؟

روح نے نفی میں گردن ہلا دی۔

"روح! دروازہ بند کرو... ہمیں نہیں چاہیے کوئی باسکٹ"!

روشان کی آواز غصے اور خوف سے بھری ہوئی تھی۔

روح دروازہ بند کرنے لگی تو اس شخص نے زور سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"تمہیں پتہ ہے؟اب تک دس لڑکیاں یہ گیم کھیل چکی ہیں"۔

وہ زبردستی گھر کے اندر داخل ہو چکا تھا۔۔۔اور اس کے پیچھے دوسرا شخص بھی جو بلکل اس کے جیسا ہی سیاہ رنگت والا تھا۔۔۔

روشان چیخ رہی تھی، مگر بارش اور بادلوں کی گرج میں ان کی آواز کہیں گم ہو کر رہ گئی۔

وہ دو تھے—ایک نے روشان کو دبوچ رکھا تھا،اور دوسرا روح کو۔۔۔

انہوں نے گھر کا دروازہ بھی بند کر دیا تھا تا کہ ان کی آواز باہر نہ جائے۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے روح، جو لڑکی یہ گیم جیت جاتی ہے"...

وہ مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا،

"میں اسی طرح اس کے گھر باسکٹ لے کر جاتا ہوں...اور پھر اسے پرپوز کرتا ہوں"۔

روح مسلسل رو رہی تھی، خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"اور جو مجھے ریجیکٹ کرتی ہے"...

اس کی آواز سرد اور بے رحم ہو گئی،

"میں اسے جان سے مار دیتا ہوں"۔

روح کے آنسو اور تیز ہو گئے۔

"تم میری سوچ سے بھی زیادہ حسین ہو، روح"...

اس نے روح کے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"اب بتاؤ، کیا تم مجھے قبول کرتی ہو"؟

روح نے نفی میں سر ہلا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اوہ...مجھے پہلے ہی پتہ تھا"۔

وہ طنزیہ ہنسا،

"مجھے خوبصورت لڑکیوں سے بہت نفرت ہے۔ تم خود کو آخر سمجھتی کیا ہو"؟

بارش بدستور برس رہی تھی، بادل گرج رہے تھے، اور اس خوفناک رات میں روح کی چیخیں اندھیرے میں دب کر رہ گئی تھیں۔

کمرے میں گھٹن بھری خاموشی تھی، جسے اس آدمی کی تلخ اور زہریلی آواز چیر رہی تھی۔

"ہم بدصورت مردوں کو قبول کیوں نہیں کیا جاتا؟ کیا ہم انسان نہیں ہوتے"؟

اس کی آواز میں برسوں کا کچلا ہوا غرور انتقام اور نفرت ابل رہی تھی۔۔۔اس نے قہقہہ لگایا، ایسا قہقہہ جو سننے والوں کی روح تک کو لرزا دے۔

"میں نے اپنی کالج لائف میں ایک لڑکی کو پرپوز کیا تھا...اس نے سب کے سامنے مجھے ذلیل کر دیا۔تب سے میں نے یہ کھیل شروع کیا ہے"۔

وہ ایک لمحہ رکا، پھر وحشی مسکراہٹ کے ساتھ بولا،

"اور تم، بیوقوف، مجھے اپنے گھر کی ہر بات بتاتی رہی۔۔۔"

روشان تمہیں پتہ ہے تمہاری یہ بہن بہت بے وقوف ہے۔۔۔

اب وہ روشان سے مخاطب تھا اور قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

پتہ ہے اس نے مجھے سب بتایا کہ کیسے تم نے اس کو ہاسٹل بیجھا تھا۔۔۔

اور پھر میں روح، ارے نہیں "میری پیاری روح "اس کو میں تمہارے اور موسی' کے خلاف بھڑکاتا رہا۔۔۔

Clubb of Quality Content

اور تمہیں پتہ ہے موسی 'کو یہاں سے بیجھنے کا مشورہ بھی میرا تھا۔۔۔

روشان نے حیرت اور بے بسی سے روح کی طرف دیکھا۔۔۔

)کل رات(

روح کو اچانک خیال ایا، اس نے اپنے گھر کا ایڈریس دیا تھا۔۔۔

پر وہ تو اب ہاسٹل رہتی ہے، اور جون باسکٹ اس کے گھر دینے ائے گا۔۔۔

اس نے دوبارہ فون پکڑا اور جون کو میسج کیا۔۔۔

روح: جون کیا اپ مجھے ہاسٹل باسکٹ دینے اسکتے ہیں، اگر میں باسکٹ جیت جاتی ہوں تو؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جون: نہیں ایسا نہیں ہو سکتا!! تھوڑی دیر بعد اسے جون کی طرف جواب ایا۔۔۔

روح: کیوں؟

جون: جو فارم پر ایڈریس ہوتا ہے باسکٹ وہاں ہی ائے گی۔۔۔ وہ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا ہاسٹل میں بہت سارے لوگ ہوتے ہیں، چوکیدار ہوتا ہے۔۔۔

اگر وہ باسکٹ دینے ہاسٹل ایا تو اس کا مقصد پورا نہیں ہو گا۔۔۔

وہ روح کا اس کی بہن کے سامنے ریپ کر کے اسے مارنا چاہتا تھا۔۔۔

روح: میں اب اپنے گھر نہیں جاسکتی وہاں موسی 'بھائی بھی ہوں گے۔۔۔

میں ان دونوں سے نہیں ملنا چاہتی۔۔۔

جون: وہ گھر تمہارا ابھی ہے، تمہیں وہاں جانا چاہیے۔۔۔

وہ گھر موسی 'کا نہیں ہے۔۔۔ میں تمہیں ایک میسج لکھ کر دیتا ہوں، بس وہ میسج کاپی کر کے اپنی بہن کو بیجھ دو۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

روح: اوکے

جون: صبح مجھے کالج سے چھٹی ہے۔۔۔

میں آپ سے ملنے گھر آنا چاہتی ہوں۔۔۔ پر میری شرط ہے کل کا سارا دن موسیٰ بھائی گھر سے باہر رہے گے۔۔ اور رات کو بھی وہ گھر نہیں ائے گے۔۔۔

جب تک میں ہاسٹل واپس نہیں آجاتی۔۔۔

روح نے گھبراتے ہوئے روشان کو میسج بھیج دیا۔۔۔

"میرا بس چلے تو اب میں اس دنیا سے ہر خوبصورت لڑکی کو ختم کر دوں گا"!

وہ دیوانہ وار ہنسا اور گن کی سرد، بے رحم نوک روح کی نازک گردن پر رکھ دی۔ روح کی سانسیں تھم سی گئیں، آنکھوں میں خوف منجمد ہو گیا۔

"نہیں! نہیں! میری بہن کو چھوڑ دو"!

روشان کی سسکتی ہوئی چیخ کمرے میں گونج اٹھی۔ آنسو اس کے چہرے پر بہہ رہے تھے، وہ دیوانہ وار مزاحمت کر رہی تھی، مگر اچانک——

ٹھاہ!

دوسرے آدمی کے ہاتھ سے گن چل گئی۔ گولی روشان کے پیٹ میں پیوست ہو گئی۔ وہ زمین پر لڑکھڑا کر گر گئی۔

روح کی چیخ اس کے حلق میں ہی اٹک گئی، جیسے آواز نے بھی اس منظر کو دیکھ کر ساتھ دینے سے انکار کر دیا ہو۔

سیاہ فام شخص نے چونک کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"یہ تم نے کیا کر دیا؟" اس کو نہیں مارنا تھا۔۔۔

وہ ابھی مڑا ہی تھا کہ ایک لمحے کی جرات نے روح کو طاقت دے دی۔ اس نے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے گن چھین لی۔

"میں گولی چلا دوں گی"!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح کی چیخ کانوں کو پھاڑ دینے والی تھی۔

"یہاں سے چلے جاؤ! دفع ہو جاؤ"!

دونوں آدمی حیرت سے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جس کی آنکھوں میں اب خوف نہیں، وحشت اور حوصلہ تھا۔

دوسرا آدمی روح پر گولی چلانے ہی والا تھا کہ اس سے پہلے۔۔۔

ٹھاہ!

روح نے گولی چلادی۔۔۔روح نے اس کے سینے میں گولی ماری تھی۔۔۔

سیاہ فام شخص گھبرا کر باہر کی طرف بھاگا، مگر روح نے اس کی ٹانگ پر نشانہ لیا۔۔۔پر گولی اس کو نہ لگ سکی۔۔۔

ساتھ والے ہمسائے گولیوں کا شور سن کر باہر آچکے تھے۔۔۔

روح نے پوری قوت سے شور مچایا۔ چیخیں اندھیرے میں پھیل گئیں۔۔۔اور گولیوں کی آوازیں اب ہر کوئی آسانی سے سن سکتا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہمسائے آواز سن کر گھروں سے باہر نکل آئے۔پہلے دروازہ بند ہونے کی وجہ سے آواز دب گئی تھی، مگر اب سارا محلہ جاگ چکا تھا۔لوگ جمع ہوگئے، کسی نے پولیس کو کال کر دی۔۔۔

دو آدمی اس سیاہ فام شخص کے پیچھے بھاگے، وہ لڑکھڑا کر نیچے گر گیا۔۔۔

شاید اب اس کے انجام کا وقت آچکا تھا، وہ کتنی ہی معصوم لڑکیوں کی زندگی ختم کر چکا تھا۔۔۔

ان دونوں نے اس کو چھپٹ لیا۔۔۔اور کالر سے دبوچتے ہوئے وہاں روح کے گھر تک واپس لے آئے۔۔۔

اتنی دیر میں وہاں پولیس بھی آچکی تھی۔۔۔

روح ہانپتی ہوئی واپس اندر بھاگی۔

کمرے میں ہر طرف خون بکھرا ہوا تھا، دیواریں، فرش——سب سرخ ہو چکے تھے۔

وہ کانپتے قدموں سے روشان کے پاس پہنچی۔

خون میں لت پت ہونے کے باوجود...

روشان کی سانسیں اب بھی چل رہی تھیں۔پر بہت مدھم۔۔۔

روح کے ہاتھ کانپ رہے تھے، موبائل کان سے لگاتے ہوئے اس کی سانسیں اکھڑ رہی تھیں۔

"مو...موسیٰ بھائی...آپی...آپی روشان کو... گولی لگ گئی ہے"...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

الفاظ اس کے ہونٹوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہے تھے، جیسے ہر لفظ اس کے دل پر خنجر بن کر وار کر رہا ہو۔

"کیا"؟

موسیٰ کی آواز میں حیرت، خوف اور بے یقینی ایک ساتھ سمٹ آئے تھے۔ چند لمحوں کے لیے اس کے گرد سب کچھ ساکت ہو گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

14:-

سڑک پر کھڑے لوگ بدحواسی میں اِدھر اُدھر دوڑ رہے تھے۔ کوئی ایمبولینس کو کال کر رہا تھا، کوئی پولیس کو۔ پولیس دونوں آدمیوں کو پکڑ کر لے جا چکی تھی، مگر پیچھے رہ گئی تھی صرف چیخوں، سرگوشیوں اور خوف کی لرزتی فضا۔ ہر چہرے پر حیرت اور پریشانی ثبت تھی، ہر زبان پر الگ کہانی۔

روح کا دل بس ایک ہی خیال میں اٹکا ہوا تھا... اس کی بہن۔

روشان کو جب ایمبولینس میں لٹایا جا رہا تھا تو روح کی آنکھوں سے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

''موسیٰ بھائی ہم ہسپتال جا رہے ہیں...ایمبولینس آگئی ہے...آپ بس سیدھا ہسپتال آ جائیں''...

وہ روتے ہوئے، لڑکھڑاتی آواز میں بولی، جیسے خود کو سنبھالنا بھی اس کے بس میں نہ رہا ہو۔

باہر آسمان قیامت ڈھا رہا تھا۔ تیز بارش سڑکوں پر زور سے برس رہی تھی۔ موسیٰ نے جلدی سے موٹر سائیکل نکالی اور بائیک اسٹارٹ کرتے ہی بارش نے اسے گھیر لیا۔ ایک منٹ میں ہی اس کے کپڑے بھیگ چکے تھے، مگر اسے اس کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ اس کے دل میں صرف ایک ہی دھڑکن تھی——"روشان۔"

وہ پوری رفتار سے بائیک چلاتا جا رہا تھا، بارش، ہوا اور اندھی سڑکیں سب پیچھے رہتی جا رہی تھیں۔

دوسری طرف ایمبولینس ہسپتال پہنچ چکی تھی۔ اسٹریچر دوڑتے قدموں کے ساتھ ایمرجنسی کی طرف بڑھا، اور ڈاکٹرز روشان کو فوراً اندر لے گئے۔

وہ رات خوف، بارش اور بے بسی کے شور میں لپٹی ہوئی تھی...اور ہر دل ایک ہی دعا میں بندھا ہوا تھا-:۔15

موسیٰ بھی ہسپتال پہنچ چکا تھا۔"ایمر جنسی وارڈ کی سفید روشنیوں میں روشان کی حالت دیکھ کر اس کے قدم جیسے وہیں جم گئے"۔روشان بے ہوش پڑی تھی، چہرہ زرد اور ہونٹوں پر جانچتی ہوئی سانسیں۔ڈاکٹرز تیزی سے اس کے زخم سے بہتا خون روکنے کی کوشش کر رہے تھے، مشینوں کی بیپ بیپ فضا میں بے چینی گھول رہی تھی۔ایک طرف پولیس والے سنجیدہ چہروں کے ساتھ سوالات لکھ رہے تھے،اور دوسری طرف وقت جیسے تھم سا گیا تھا،ہر لمحہ کسی ان دیکھے خوف سے بوجھل تھا۔۔۔

پولیس والوں نے روح اور موسیٰ سے بیان لیا۔۔۔دن یوں ہی گزرتے رہے،اور دیکھتے ہی دیکھتے ان کو ہسپتال میں آئے

ایک ہفتہ گزر گیا۔۔

)ایک ہفتے بعد(

آج روشان کو پورے ایک ہفتے بعد ہسپتال سے ڈسچارج کیا جارہا تھا۔۔۔

اس کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی تھی، پر وہ مزید ہسپتال نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔ ہسپتال کی دیواریں پیچھے رہ گئیں، "مگر ان کے دلوں میں بسنے والی خاموشی گھر تک چلی آئی"۔ روشان اب روح سے کوئی بات نہیں کرتی تھی۔اس کے لہجے میں عجیب سی ٹھنڈک اور آنکھوں میں ایسی چپ تھی جو سب کچھ کہہ کر بھی کچھ نہ کہتی۔روح ہر لمحہ اس کے قریب جانا چاہتی تھی، معافی مانگنا چاہتی تھی، دل کا بوجھ اتار دینا چاہتی تھی۔شرمندگی اس کے وجود میں یوں رچ بس گئی تھی جیسے سایہ، جو ہر قدم پر اس کے ساتھ تھا۔۔۔

روح اور روشان نے جیسے ہی گھر کی دہلیز پار کی، "سامنے کھانے کی میز پر رکھی ایک سجی سنوری گفٹ باسکٹ ان کی نگاہوں میں چبھ گئی"۔دونوں چند لمحے خاموشی سے ایک دوسرے کو تکتی رہیں، حیرت اور سوال آنکھوں میں تیرنے لگے۔

"یہ باسکٹ یہاں کیوں ہے، موسیٰ؟" روشان نے سخت اور بھرا ہوا لہجہ اختیار کیا، جیسے دل میں دبی ساری الجھن ایک ہی سوال میں سمٹ آئی ہو۔۔۔

میں جب گھر آیا تھا تو یہ دروازے کے پاس زمین پر پڑی تھی۔۔۔

میں نے اس کو جلدی میں اٹھا کر میز پر رکھ دیا۔۔۔

موسیٰ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

جب روحاب اور روشان ہسپتال تھیں اور موسیٰ ہی واحد شخص تھا جو کبھی کبھار گھر آ کر سامان اور کھانے پینے کی چیزیں لے جاتا تھا۔۔۔ قوانین کی پابندی میں ایک سے زیادہ لوگ ہسپتال ٹھہر نہیں سکتے تھے۔ روشان کی طبیعت کچھ سنبھلی تو موسیٰ نے دوبارہ اسکول جانا شروع کر دیا، مگر روشان اب بھی سکول سے چھٹیوں پر تھی اور روحاب کالج سے خاصی غیر حاضر رہ چکی تھی۔ اس سال اس کی پڑھائی کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ چکا تھا۔ پورے ایک ہفتے بعد آج وہ دونوں اپنے گھر لوٹی تھیں۔ گھر ویسا ہی تھا، دیواریں، فرنیچر، خاموشی——سب کچھ پہلے جیسا، مگر ان کی زندگیوں میں سب کچھ بدل چکا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں آس پاس کے ہمسائے، جن کے گھر ان سے کچھ فاصلے پر تھے، آہستہ آہستہ عیادت کے بہانے اور حقیقت جاننے کی جستجو لیے ان کے گھر آنے لگے۔ روحاب کچن میں کھڑی مہمانوں کے لیے چائے بنا رہی تھی، مگر اس کے دل میں طوفان برپا تھا۔۔۔ مہمانوں کو چائے دے کر باہر آئی تو اچانک اس کی نظر گفٹ باسکٹ پر پڑی تو اس کے اندر جمع ساری

ٹوٹ پھوٹ باہر آگئی۔ وہ روتے ہوئے اس کو اٹھا کر اپنے کمرے میں لے گئی باسکٹ میں رکھی چیزوں کو بے دردی سے نوچنے لگی، توڑنے لگی۔ جو باسکٹ کچھ دیر پہلے خوشی اور تجسس کی علامت تھی، اب اس کے لیے دکھ اور نفرت کی شکل اختیار کر چکی تھی۔۔

باسکٹ میں پرفیوم، چاکلیٹس، بریسلٹ، اسکن کیئر پروڈکٹس اور رنگ برنگی چوڑیاں سجی تھیں۔۔ایک مکمل گفٹ باسکٹ کی طرح اس کو سجایا گیا تھا، اس نے ہتھوڑا اٹھایا اور چیزوں پر پے در پے وار کرنے لگی، یہاں تک کہ سب کچھ برباد ہو گیا۔۔۔

جو بھی عیادت کے لیے آ رہا تھا، وہ الٹا ان کے زخموں پر نمک چھڑک کر جا رہا تھا۔ لوگوں کی نظریں، سرگوشیاں اور الزام ایک ہی سمت اشارہ کر رہے تھے——روحاب کی طرف۔ کوئی اس کے کردار پر انگلی اٹھا رہا تھا، کوئی موقع سے فائدہ اٹھا کر کہانیاں بنا رہا تھا۔ کچھ کہہ رہے تھے کہ اس وقت موسیٰ گھر پر کیوں نہیں تھا؟، یہی بات سب سے زیادہ شک پیدا کر رہی تھی۔

اور کچھ لوگ روشان کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے—"کہ جوان بہن کو گھر سے نکال کر ہاسٹل بھیج دیا، وہاں جا کر لڑکی بگڑ گئی۔۔۔"

آخر لوگ اتنے تلخ کیوں ہو گئے تھے؟ دکھ میں ڈوبے اس گھر کو سہارا دینے کے بجائے، وہ اسے اور گہری تاریکی میں کیوں دھکیل رہے تھے؟

محلے کی گلیاں سرگوشیوں سے بھر گئیں۔ سوال اُچھلنے لگے کہ آخر آدھی رات کو وہ دو آدمی ان کے گھر کیسے آ گئے تھے؟ باتیں بنتی رہیں، اور لفظوں کی نوک روح کے دل میں اترتی چلی گئی۔ بدنامی کی دھند آہستہ آہستہ اس کے گرد پھیلنے لگی۔ موسیٰ جب بھی گھر سے باہر نکلتا، لوگ سوالوں کا انبار لگا دیتے، اور وہ خاموشی سے سب سن کر گزر جاتا۔

روشان واپس گھر آ چکی تھی۔ وقت نے زخموں پر ہلکی سی پٹی باندھ دی تھی اور زندگی آہستہ آہستہ معمول کی راہ پر لوٹنے لگی تھی، مگر کچھ چیزیں وہیں رک گئیں جہاں درد نے انہیں چھوڑا تھا۔ کمرے کے ایک کونے میں وہی ٹوٹی باسکٹ پڑی رہ گئی تھی—جس میں پرفیوم، چاکلیٹس، بریسلٹ، اسکن کیئر پروڈکٹس اور رنگ برنگی چوڑیاں سجی تھیں۔ ایک مکمل گفٹ

باسکٹ، جواب خوشی کی نہیں بلکہ ایک ادھوری کوشش اور خاموش پچھتاوے کی علامت بن چکی تھی۔۔۔

روح نے ان سب چیزوں کو ہتھوڑے سے بڑی طرح سے کچل کرر کھ دیا تھا۔۔۔

رات کو جب سب سو رہے تھے، باہر ہلکی ہلکی دھند پڑ رہی تھی۔۔۔

سردیوں کی تاریک رات تھی۔۔۔روح نے وہ باسکٹ پکڑی اور چھت پر لے کر چلی گئی۔۔۔

چھت پر جا کر اس نے باسکٹ کو آگ لگا دی، ہر طرف دھواں پھیل گیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آگ کی پیلی روشنی اس کے چہرے پر تھی۔۔۔

جب چیزیں مکمل طور پر جل گئی روح روتے ہوئے واپس نیچے آ گئی۔۔

وہ چیزیں جو انسان کو رسوا کر دیں، آخر ان کو استعمال کرنے کا حوصلہ کہاں سے آئے؟

اب آگے سب کیسے ٹھیک ہو گا؟

یہ سوال روشان کے دل میں مسلسل گونج رہا تھا۔پریشانی اس کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی، جیسے ہر لمحہ اس کے وجود پر بوجھ بن کر ٹوٹ رہا ہو۔لوگوں کی باتیں، سرگوشیاں اور طعنوں کے تیر وہ جانے انجانے اپنے سر پر سوار کر چکی تھی۔

ایسے نازک وقت میں موسیٰ اس کے لیے سایہ بن کر کھڑا تھا۔وہ جانتا تھا کہ یہ گھڑی بہت کٹھن ہے،اس لیے وہ ایک ایک لمحہ اپنی بیوی کا خیال رکھ رہا تھا۔اس کے نزدیک اس تمام ہنگامے کا واحد حل یہی تھا کہ روح کی شادی کر دی جائے،تاکہ باتوں کے دروازے خود بخود بند ہو جائیں۔

روح کالج جا چکی تھی،اور گھر میں ایک عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔روشان گم سم اپنی سوچوں میں ڈوبی بیٹھی تھی، جبکہ موسیٰ میز پر جھکا بچوں کے ٹیسٹ چیک کر رہا تھا۔اس نے سر اٹھا کر روشان کی طرف دیکھا،

"کیا سوچ رہی ہو"؟

اس کی آواز میں نرمی اور اپنائیت تھی۔

روشان کی آنکھیں بھر آئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جو کچھ ہوا ہے، یہ سب نہیں ہونا چاہیے تھا۔ میں اپنی ذمہ داری ٹھیک سے پوری نہیں کر سکی۔ میں اپنے ماما بابا کو کیا جواب دوں گی"؟

وہ رکی، جیسے لفظ اس کا ساتھ چھوڑ رہے ہوں۔ موسیٰ خاموشی سے اس کے الفاظ ختم ہونے کا انتظار کرتا رہا۔

"روحاب میری ذمہ داری تھی... مجھے اس پر نظر رکھنی چاہیے تھی۔ وہ مجھ سے چھپ کر اتنا بڑا قدم کیسے اٹھا گئی؟ ہاسٹل جانے سے پہلے ہی وہ اس گیم کا حصہ بن چکی تھی، اور مجھے خبر تک نہ ہوئی۔ میں اتنی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہوں"؟

یہ کہتے کہتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

موسیٰ اٹھ کر روشان کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے نرمی سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا، جیسے اس کے بکھرتے حوصلے کو سمیٹ رہا ہو۔

"میری جان، کیوں ان سب باتوں کو اپنے سر پر سوار کر رہی ہو؟ تمہاری طبیعت پہلے ہی خراب ہے"۔

اس نے پیار سے اس کے آنسو صاف کیے۔

Clubb of Quality Content

"اللہ پر بھروسہ رکھو، سب ٹھیک ہو جائے گا۔لوگوں کا تو کام ہی باتیں بنانا ہے،ایک دو دن باتیں کریں گے اور پھر خود ہی خاموش ہو جائیں گے"۔

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد روشان نے سنجیدہ لہجے میں کہا،

"موسیٰ، ہم روح کی شادی کروادیتے ہیں،تاکہ وہ یہاں سے چلی جائےاور کسی کو باتیں بنانے کا موقع نہ ملے"۔

موسیٰ نے ہلکا سا سر ہلایا۔

"میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔وہ خود بھی بہت ڈسٹرب ہے۔یہاں سے جائے گی تو اس کے لیے بہتر ہو گا۔میں نے اسی بارے میں اپنے ایک دوست سے بات کی ہے۔لاریب باجی کے دیور سے——وہ وکالت کر رہا ہے۔۔۔

24سال اس کی عمر ہے، شکل صورت بھی اچھی ہے۔۔۔

روح کی شادی اس سے کروادیتے ہیں۔آج کل وہ اس کے لیے لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں۔میں نے اسے سارا معاملہ بتادیا ہے۔ سمجھدار لڑکا ہے،"اس نے روحاب کے بارے میں کوئی غلط بات نہیں کی"۔

دوسری طرف، کالج میں روحاب کا دن کسی عذاب سے کم نہ تھا۔ جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئی، سب کی نظریں اس پر جم گئیں۔ کچھ آنکھوں میں حقارت تھی، کچھ میں تجسس، اور کچھ میں خالص زہر۔ حتیٰ کہ اس کی اپنی سہیلیاں بھی اس کے بارے میں باتیں بنا رہی تھیں۔

جسے وہ کبھی معمولی سمجھتی تھی، وہ بات اب ہر گز معمولی نہ رہی تھی۔ ہر کسی نے اپنی اپنی کہانیاں گھڑ لی تھیں۔ کچھ لڑکیاں اس کا مذاق اڑا رہی تھیں کہ روح نے اپنے لیے ایک بڑی عمر کے کالے شخص کو دوست بنا رکھا تھا۔

"توبہ توبہ! ہم تو اسے کتنا معصوم سمجھتے تھے، اور یہ کیا نکلی"!

روح نے دانت بھینچ لیے۔ آنکھوں میں آنسو تھے مگر وہ خاموش رہی۔ صبر کے ساتھ، خاموشی میں لپٹی ہوئی، وہ ہر بات سہتی رہی—کیونکہ بعض درد چیخ کر نہیں، بس خاموشی سے برداشت کیے جاتے ہیں-:۔۔۔16

اس کا دل شدتِ غم سے بھرا ہوا تھا، آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے، مگر وہ خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی ناکام کوشش میں خاموش بیٹھی رہی۔ دل چاہتا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے، مگر ضبط کا بوجھ اس نے اپنے وجود پر لاد رکھا تھا۔ کالج پہنچی تو وہاں اس کی آزمائش ختم

ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ ٹیچرز ایک کے بعد ایک اسے اتنے دن بعد آنے پر ڈانٹتی رہیں، حالانکہ سب جانتے تھے کہ وہ پچھلے کئی دن اپنی بہن کے ساتھ ہسپتال میں رہی ہے۔

ہر ڈانٹ اس کے دل پر ایک نیا زخم لگا رہی تھی۔

اسی لمحے اس نے دل ہی دل میں فیصلہ کر لیا تھا...

اب وہ کل سے اس کالج نہیں آئے گی۔

اس جگہ سے اس کا رشتہ ختم ہو چکا تھا۔

چھٹی کا وقت آیا تو اس کا ضبط ٹوٹ کر بکھر گیا۔ آنسو بے اختیار بہنے لگے اور وہ سسکتی ہوئی کالج سے گھر کی طرف چل پڑی۔ راستے بھر اس کا دل کسی ٹوٹے ہوئے شیشے کی طرح چبھتا رہا۔

گھر پہنچی تو، سیدھی روشان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ کمرے کا دروازہ پہلے ہی کھلا تھا، اور موسیٰ بھی گھر پر موجود نہیں تھا۔

روح خود کو سنبھال نہ سکی۔ وہ روتے ہوئے روشان کے گلے سے لگ گئی۔

"مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے"...

اس کی آواز ہچکیوں میں ٹوٹ رہی تھی۔

"سب مجھے غلط کہہ رہے ہیں... سب بہت برے ہیں... مجھے معاف کر دیں... مجھے نہیں پتا تھا کہ یہ سب ہو جائے گا"...

مجھے نہیں یہاں رہنا۔۔۔

وہ روشان کے گلے لگی، آنسوؤں میں ڈوبی، دل کا سارا بوجھ لفظوں میں انڈیل رہی تھی۔

روشان خاموشی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی رہی، جیسے ماں اپنے بکھرے ہوئے بچے کو سہارا دیتی ہے۔اس کی اپنی آنکھیں بھی نم ہو چکی تھیں۔

"چپ کر جاؤ روحاب... میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔لوگوں کی پرواہ مت کرو"...

روحاب روتے ہوئے بولی،

"میں کل سے کالج نہیں جاؤں گی... مجھے نہیں جانا... ٹیچرز نے مجھے بہت ڈانٹا ہے"...

کافی دیر رونے کے بعد وہ آہستہ آہستہ خود کو سنبھالتی ہوئی اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

روشان اسے دیکھتی رہ گئی۔وہ اس سے شادی کی بات کرنا چاہتی تھی، مگر جانتی تھی کہ یہ لمحہ

اس گفتگو کے لیے بالکل مناسب نہیں تھا۔خاموشی نے کمرے کو اپنی گرفت میں لے لیا،اور روشان کے دل میں فکر کی ایک نئی لہر اٹھنے لگی۔۔

جس ذہنی اور جذباتی کیفیت سے وہ گزر رہی تھی،اُس حال میں کتاب کے لفظ بھی اس کی آنکھوں کے سامنے دھندلا جاتے تھے۔پڑھائی پر توجہ دینا اس کے لیے ممکن ہی نہیں رہا تھا۔ "وہ اندر سے بکھر چکی تھی اور اُسے کسی مضبوط سہارے کی شدید ضرورت تھی"۔ابھی دو ہی ماہ گزرے تھے کہ اُس کے سر سے ماں باپ کا سایہ اُٹھ گیا تھا،یہ دکھ کم تھا جواب یہ سب بھی اس کے ساتھ ہو رہا ہے۔۔۔

کیا ایک دکھ کم تھا جو قسمت نے اُس معصوم کو مزید آزمائشوں میں ڈال دیا؟

"اُس نے جون کی صورت میں جسے اپنا دوست سمجھا تھا،وہی اس کے اعتماد کو چکنا چور کر دے گا،یہ اُس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا"۔۔۔۔روحاب پوری طرح ٹوٹ چکی تھی،جیسے کسی نے اس کی ہنستی بستی دنیا ایک ہی جھٹکے میں ویران کر دی ہو۔پڑھائی سے اس کا دل بالکل اُٹھ چکا تھا،اور اب وہ کالج جانے کا حوصلہ بھی کھو بیٹھی تھی۔

Clubb of Quality Content

روشان اُس کے حال پر اندر ہی اندر گھل رہی تھی۔ خود گولی کے زخم ابھی بھرے نہیں تھے، طبیعت مکمل طور پر سنبھلی بھی نہ تھی، مگر روح کے لیے اُس کا دل ہر لمحہ بے چین رہتا تھا۔ اُسے شدت سے احساس تھا کہ اس وقت روح کو گھر کی پناہ، اپنوں کی قربت اور تحفظ کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

دن یونہی خاموشی اور فکروں کے سائے میں گزرتے گئے۔ کالج سے فون آتے رہے، مگر روشان صاف کہہ چکی تھی کہ روح اب کالج نہیں آئے گی۔ اس نے دل ہی دل میں فیصلہ کر لیا تھا کہ جیسے ہی اس کی طبیعت کچھ بہتر ہو گی، "وہ روحاب کی شادی لاریب کے دیور حیدر سے کر دے گی"۔ شادی کے بعد روح ایک نئے سرے سے، کسی اچھے اور محفوظ کالج میں دوبارہ تعلیم کا آغاز کرے گی۔

وہ اُس جگہ مزید نہیں پڑھ سکتی تھی جہاں ہر لمحہ جون کے نام پر اس کا مذاق اُڑایا جاتا، جہاں ہر نظروں میں ایک نیا زخم چھپا ہوتا۔

"روح آہستہ آہستہ ڈپریشن کی گہرائیوں میں اترتی جارہی تھی"،اوراب ان حالات سے نکالنے والا شاید صرف حیدر ہی تھا۔اُسے ایک نئی شروعات،ایک نئی زندگی کی ضرورت تھی۔۔۔"ایسی زندگی جہاں ماضی کے سائے کم اور مستقبل کی روشنی زیادہ ہو۔۔۔"

17۔۔۔۔۔۔۔۔۔:-

روشان آہستہ قدموں سے روح کے کمرے میں داخل ہوئی۔کمرے میں ہلکی سی خاموشی بکھری ہوئی تھی،"جیسے دیواریں بھی کسی درد کو سنبھالے کھڑی ہوں"۔۔۔روح خاموشی سے بستر پر لیٹی ہوئی تھی،آنکھیں چھت پر جمائے،جیسے سوچوں کے کسی گہرے سمندر میں ڈوبی ہو۔

"روح...میری جان"!

روشان نے محبت اور اپنائیت سے پکارا۔

"اٹھو،مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے"۔

روح چونک کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"جی اپی... بولیں"؟

روشان نے ایک لمحہ توقف کیا، جیسے الفاظ چنتی ہو۔

"بات کچھ یوں ہے کہ... تم جانتی ہو لوگ کیسی فضول باتیں بنا رہے ہیں۔ موسیٰ جب بھی گھر سے باہر جاتا ہے، لوگ اسے ہم دونوں کے بارے میں غلط باتیں کہتے ہیں"...

روح خاموشی سے روشان کے چہرے کو دیکھتی رہی، آنکھوں میں سوال اور دل میں اندیشے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"دیکھو میری بہن"،

روشان نے نرمی مگر یقین سے کہا،

"اس مسئلے کا ایک ہی حل ہے... تم شادی کر لو اور یہاں سے چلی جاؤ۔ ایک نئی زندگی کا آغاز کرو۔ وقت کے ساتھ لوگوں کے منہ خود بخود بند ہو جائیں گے"۔

روح پہلے تو بالکل خاموش رہی، پھر جیسے اندر سے ہمت سمیٹ کر بولی:

"جون والے واقعے کے بعد... کون مجھ سے شادی کرے گا؟

سب کی نظر میں میرا کردار خراب ہو چکا ہے"...

یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھیں بھر آئیں، آنسو پلکوں کی دہلیز پر ٹھہر گئے۔

روشان نے فوراً پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھا۔

"نہیں رومیری جان... لاریب اپی کا دیور تم سے شادی کے لیے تیار ہے"۔

یہ کہتے ہوئے روشان کے ہونٹوں پر ہلکی سی امید بھری مسکراہٹ آ گئی۔ اسے یاد آیا کہ اس کی شادی پر لاریب کے سسرال والے بھی آئے تھے۔" وہیں حیدر کی نظر روحاب پر پڑی تھی"... اور روحاب نے بھی حیدر کو دیکھا تھا۔ شکل وصورت کے لحاظ سے وہ اچھا لگتا تھا۔

روشان کو یقین تھا کہ روحاب انکار نہیں کرے گی۔

کچھ دیر روحاب خاموش رہی، جیسے ذہن میں بہت کچھ تول رہی ہو۔ پھر سنجیدگی سے پوچھا:

"کیا حیدر کو جون والے واقعے کا علم ہے"؟

"ہاں"،

روشان نے فوراً جواب دیا،

"وہ سب جانتا ہے۔ موسیٰ اس کا دوست ہے، اور اس نے اسے سارا سچ بتا دیا ہے"۔

یہ سن کر روحاب کو شدید حیرت ہوئی۔

سب کچھ جاننے کے بعد بھی... وہ شادی کے لیے کیسے راضی ہو گیا؟

روشان نے آہستہ آہستہ کہا:

"اس کی نظر میں تمہاری کوئی غلطی نہیں۔ تمہاری جگہ کوئی بھی ہوتا تو یہی ہوتا۔ تم نے تو صرف ایک گیم میں حصہ لیا تھا، آگے سے وہ لوگ غلط نکلے... اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں"۔

"یہ الفاظ حیدر کے ہیں"،

روشان نے نرمی سے اضافہ کیا۔

روحاب اب بھی حیرت سے روشان کو دیکھ رہی تھی۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

وہ تو سمجھ بیٹھی تھی کہ ساری دنیا اس کے خلاف ہو چکی ہے۔

کہ لوگ اس کالی رنگت والے شخص کے حوالے سے روح کا مذاق بنا رہے ہوں گے...

مگر شاید..."ہر دل یکساں نہیں ہوتا۔۔۔"

روحاب کے شادی کے لئے راضی ہونے کے بعد دونوں گھر شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔

نکاح کی مختصر سی تقریب خاموشی اور سادگی کی چادر اوڑھے مکمل ہو گئی۔چند قریبی لوگ، دعا کے لیے اٹھے ہاتھ اور آنکھوں میں چھپی بے شمار امیدیں..."یوں روح کا نکاح حیدر کے ساتھ باندھ دیا گیا"۔۔۔حیدر نے اسی لمحے دل ہی دل میں عہد کر لیا تھا کہ وہ روح کی زندگی میں صرف "محبت"، "احترام" اور سکون بن کر آئے گا-:۔۔۔18

"موسیٰ اسے پہلے ہی روح کی نازک حالت سے آگاہ کر چکا تھا"، اور یقیناً موسیٰ نے اپنی بہن روحاب کے لیے اپنے جیسے ہی ایک "نرم دل اور با اصول" انسان کا انتخاب کیا تھا۔

"رخصتی کے وقت روح نے خاموش آنکھوں کے ساتھ نئی زندگی کی دہلیز پار کی اور حیدر کے ہمراہ اس کے گھر آگئی"۔۔۔ یہ گھر دو بھائیوں کا تھا، "حیدر اور سجاد"۔۔ سجاد کی شریکِ حیات موسیٰ کی بہن لاریب تھی، جبکہ حیدر کی زندگی کی ہمسفر اب روحاب بن چکی تھی۔ ہر رشتہ جیسے تقدیر کی ڈور سے بندھا ہوا تھا۔

کمرے میں مدھم روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ روحاب دوپٹے میں چہرہ چھپائے، خاموشی سے بیٹھی حیدر کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ دل کی دھڑکنیں بے ترتیب تھیں، اور جسم بخار سے جل رہا تھا۔۔ دروازہ آہستگی سے کھلا، حیدر کمرے میں داخل ہوا۔

"محترمہ، کیسی ہیں آپ؟" اس کی آواز میں خلوص اور نرمی گھلی ہوئی تھی۔

"ٹھیک ہوں..." روحاب نے مختصر سا جواب دیا، مگر لہجے کی لرزش سب کچھ کہہ گئی۔

حیدر نے آہستگی سے اس کا ہاتھ تھاما۔ "کیا واقعی آپ ٹھیک ہیں"؟

اس کے لمس پر ہی حیدر چونک گیا۔ ہاتھ غیر معمولی حد تک گرم تھا، جیسے تیز بخار کی تپش چھپی ہو۔

"میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے... مجھے بخار ہے،" روحاب نے اداسی سے کہا۔۔

"آپ کو آرام کی ضرورت ہے، میں ابھی آپ کے لیے دوائی لے آتا ہوں،" حیدر نے فوراً کہا۔

"نہیں! اس کی ضرورت نہیں ہے،" روحاب نے جلدی سے انکار کیا۔

"کیوں نہیں؟ اتنا تیز بخار ہے... لگتا ہے آپ نے اپنا بالکل خیال نہیں رکھا،" حیدر کے لہجے میں فکر صاف جھلک رہی تھی۔

روحاب خاموش رہی، جیسے لفظ ساتھ دینے سے انکار کر گئے ہوں۔

تھوڑی دیر بعد حیدر دوبارہ کمرے میں آیا۔ اس کے ہاتھ میں گرم چائے کا کپ اور دوائی تھی۔ روحاب نے اب چہرے سے دوپٹہ ہٹا دیا تھا۔۔ "مہروں رنگ کے عروسی لباس میں ملبوس وہ اس لمحے غیر معمولی طور پر حسین لگ رہی تھی"، جیسے تھکن اور کمزوری کے باوجود حسن اپنی جگہ قائم ہو۔۔۔ حیدر کے لبوں سے بے اختیار "ماشاءاللہ" نکلا، مگر آواز اتنی مدھم تھی کہ جیسے وہ لفظوں سے زیادہ دل کی گہرائی سے ادا ہوا ہو۔۔۔

روح نے خاموشی سے دوائی نگلی، جیسے لفظوں میں کہی نہ جا سکنے والی تھکن کو بھی ساتھ ہی اتار لیا ہو۔

"آپ کو سو جانا چاہیے... تھک گئی ہوں گی"۔

حیدر نے دھیمی آواز میں کہا، جیسے اس کی سانسوں کا بھی خیال رکھ رہا ہو۔

"مجھے آپ سے باتیں کرنی ہیں... تھوڑی دیر بعد سو جاؤں گی"۔

روح نے جھجکتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔

حیدر بیڈ کی دوسری طرف اس کے پہلو میں آ کر بیٹھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا بات کرنی ہے"؟

کمرے میں ہلکی سی خاموشی اتری، پھر روح نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا،

"یہی کہ... مجھ سے شادی کیوں کی؟ جبکہ آپ کو سب کچھ پتا تھا"...

حیدر نے ایک لمحہ توقف کیا، پھر گہری سانس لے کر بولا،

"کیا ہم اس موضوع پر بات نہ کریں؟ کیونکہ میں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا، میری جان"...

''پر مجھے جاننا ہے''۔

روح کی آواز میں ضد تھی، مگر آنکھوں میں بے بسی۔

حیدر نے نرمی سے کہا،

''میرے خیال میں آپ نے کچھ بھی غلط نہیں کیا۔آپ نے بس ایک گیم میں حصہ لیا تھا، آگے سے وہ لوگ غلط نکلے...اس میں آپ کا کیا قصور''؟

اس کی آواز میں ٹھہراؤ تھا،یقین تھا۔

''اور اگر کوئی غلطی تھی بھی تو میں اسے آپ کی کم عمری کی نادانی سمجھ کر معاف کر چکا ہوں۔ ویسے بھی میرا سوچنے کا انداز باقی لوگوں سے تھوڑا مختلف ہے''۔

روح کی آنکھیں بے اختیار نم ہو گئیں۔

''ارے ارے... یہ کیا بات ہوئی؟رو کیوں رہی ہیں''؟

حیدر نے فوراً کہا،

''میں نے خود سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کو رونے نہیں دوں گا۔ واپس بھیجو آنسو... چلو شاباش''!

روح نم آنکھوں کے ساتھ ہنس پڑی۔

''میں تو نہیں رو رہی... آپ کو کس نے کہا''؟

''بہت خوب... ایسے ہی ہنستی رہا کریں''۔

حیدر مسکرا دیا۔

''ہنستی ہوئی آپ زیادہ اچھی لگتی ہیں''۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنی ساری محبت آج ہی اس حسین لڑکی پر نچھاور کر دے۔۔۔

اس کے بعد حیدر نے روحاب کو منہ دیکھائی میں بریسلیٹ گفٹ کے طور پر دی۔۔۔

روحاب کی نازک سے کلائی میں وہ بہت زیادہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔

اگلی صبح روح حیدر کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی۔

اور حیدر... وہ اب تک جاگ رہا تھا۔

ساری رات وہ اس سے باتیں کرتی رہی تھی، بغیر کسی خوف، بغیر کسی جھجک۔

وہ اس کا محرم تھا۔

اس کے دل میں اب کوئی اندیشہ نہیں تھا۔

ایک وقت تھا جب وہ جون سے راتیں بھر باتیں کرتی تھی،

اور صبح یوں لگتا تھا جیسے کوئی بہت بڑی غلطی سرزد ہو گئی ہو۔

وہ نا محرم تھا...

بات کرتے ہوئے بھی دل میں عجیب سا ڈر رہتا تھا۔

اکثر چیٹس ڈیلیٹ کرنے کی فکر، کہیں روشان نہ دیکھ لے۔

نا محرم سے ہمیشہ محتاط ہو کر ہی بات کرنی پڑتی ہے۔

مگر اب...

اب کوئی خوف نہیں تھا۔

نہ گناہ کا، نہ چھپانے کا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حیدر کے لہجے میں اپنائیت تھی،

وہ محبت جس کی تلاش میں روح غلط راستوں پر بھٹک رہی تھی،

آخر کار اسے مل گئی تھی۔

حیدر اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"روحاب...اگر مجھے جاننا ہو کہ تمہاری وفاداری اور محبت کیسی ہے تو مجھے کیا کرنا ہوگا"؟

اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

روح بھی مسکرا دی۔۔۔

"زیادہ کچھ نہیں...بس " swan bird "کی طرف دیکھ لینا"۔

"اگر عورت کو محبت اور عزت کرنے والا شخص مل جائے تو وہ وفاداری کی ساری حدیں پار کر دیتی ہے۔۔۔"

کچھ دنوں بعد حیدر نے روحاب کے شہر کے سب سے اچھے کالج۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روح نے خاموشی سے دوائی نگلی، جیسے لفظوں میں کہی نہ جاسکنے والی تھکن کو بھی ساتھ ہی اتار لیا ہو۔

"آپ کو سو جانا چاہیے... تھک گئی ہوں گی"۔

حیدر نے دھیمی آواز میں کہا، جیسے اس کی سانسوں کا بھی خیال رکھ رہا ہو۔

"مجھے آپ سے باتیں کرنی ہیں... تھوڑی دیر بعد سو جاؤں گی"۔

روح نے جھجکتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔

حیدر بیڈ کی دوسری طرف اس کے پہلو میں آکر بیٹھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا بات کرنی ہے"؟

کمرے میں ہلکی سی خاموشی اتری، پھر روح نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا،

"یہی کہ... مجھ سے شادی کیوں کی؟ جبکہ آپ کو سب کچھ پتا تھا"...

حیدر نے ایک لمحہ توقف کیا، پھر گہری سانس لے کر بولا،

"کیا ہم اس موضوع پر بات نہ کریں؟ کیونکہ میں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا، میری جان"...

"پر مجھے جاننا ہے"۔

روح کی آواز میں ضد تھی، مگر آنکھوں میں بے بسی۔

حیدر نے نرمی سے کہا،

"میرے خیال میں آپ نے کچھ بھی غلط نہیں کیا۔ آپ نے بس ایک گیم میں حصہ لیا تھا، آگے سے وہ لوگ غلط نکلے...اس میں آپ کا کیا قصور"؟

اس کی آواز میں ٹھہراؤ تھا، یقین تھا۔

"اور اگر کوئی غلطی تھی بھی تو میں اسے آپ کی کم عمری کی نادانی سمجھ کر معاف کر چکا ہوں۔ ویسے بھی میرا سوچنے کا انداز باقی لوگوں سے تھوڑا مختلف ہے"۔

روح کی آنکھیں بے اختیار نم ہو گئیں۔

"ارے ارے... یہ کیا بات ہوئی؟ رو کیوں رہی ہیں"؟

حیدر نے فوراً کہا،

''میں نے خود سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کو رونے نہیں دوں گا۔ واپس بھیجو آنسو... چلو شاباش''!

روح نم آنکھوں کے ساتھ ہنس پڑی۔

''میں تو نہیں رو رہی... آپ کو کس نے کہا''؟

''بہت خوب... ایسے ہی ہنستی رہا کریں''۔

حیدر مسکرا دیا۔

''ہنستی ہوئی آپ زیادہ اچھی لگتی ہیں''۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنی ساری محبت آج ہی اس حسین لڑکی پر نچھاور کر دے۔

اگلی صبح روح حیدر کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی۔

اور حیدر... وہ اب تک جاگ رہا تھا۔

ساری رات وہ اس سے باتیں کرتی رہی تھی، بغیر کسی خوف، بغیر کسی جھجک۔

وہ اس کا محرم تھا۔

اس کے دل میں اب کوئی اندیشہ نہیں تھا۔

ایک وقت تھا جب وہ جون سے راتیں بھر باتیں کرتی تھی،

اور صبح یوں لگتا تھا جیسے کوئی بہت بڑی غلطی سرزد ہو گئی ہو۔

وہ نامحرم تھا...

بات کرتے ہوئے بھی دل میں عجیب سا ڈر رہتا تھا۔

اکثر چیٹس ڈیلیٹ کرنے کی فکر، کہیں روشان نہ دیکھ لے۔

نامحرم سے ہمیشہ محتاط ہو کر ہی بات کرنی پڑتی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مگر اب...

اب کوئی خوف نہیں تھا۔

نہ گناہ کا، نہ چھپانے کا۔

حیدر کے لہجے میں اپنائیت تھی،

وہ محبت جس کی تلاش میں روح غلط راستوں پر بھٹک رہی تھی،

آخر کار اسے مل گئی تھی۔

حیدر اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"روحاب...اگر مجھے جاننا ہو کہ تمہاری وفاداری اور محبت کیسی ہے تو مجھے کیا کرنا ہو گا"؟

اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

روح بھی مسکرادی۔۔۔

"زیادہ کچھ نہیں...بس " swan bird "کی طرف دیکھ لینا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ دنوں بعد حیدر نے روحاب کا شہر کے سب سے اچھے کالج میں داخلہ کروادیا تھا۔۔۔

اور اب وہ دل لگا کر پڑھ رہی تھی۔۔۔جو محبت اسے چاہیے تھی وہ اسے مل چکی تھی۔۔۔

موسی 'اور روشان اج ڈنر کرنے باہر ایک ریسٹورنٹ میں ائے تھے-:۔۔۔19

ریسٹورنٹ کی مدھم روشنیوں میں سجا ہوا وہ گوشہ خاصا دلکش لگ رہا تھا۔ نرم سنہری بلبوں کی روشنی شیشے کی میز پر پڑ رہی تھی، اور ہلکی ہلکی موسیقی فضا میں کسی خوشگوار احساس کی طرح تیر رہی تھی۔ موسیٰ اور روشان ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے تھے، چہروں پر اپنائیت بھری مسکراہٹیں سجی تھیں۔

"تو مس روشان، بتائیں آپ کو سر موسیٰ کیسے لگے؟"

موسیٰ نے شوخی سے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

روشان نے ذرا جھجک کر پھر کھل کر جواب دیا،

"اچھے ہیں... باقی ٹیچرز کی طرح سخت مزاج نہیں۔ پتہ ہے جب میں چھوٹی تھی تو مجھے ٹیچرز سے بہت ڈر لگتا تھا، اور تب ہی میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ بڑی ہو کر ٹیچر بنوں گی... ایسی ٹیچر جس سے بچے ڈریں نہیں"۔

اس کی آنکھوں میں ماضی کی یادیں اور مستقبل کے خواب ایک ساتھ جھلک رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

موسیٰ ہنستے ہوئے بولا،

"اور میں اس لیے ٹیچر بنا تاکہ بچوں کو یہ بتا سکوں کہ ہر میتھ کا سوال ضروری نہیں ہوتا"!

دونوں ایک ساتھ ہنس پڑے۔

"یہ تو آپ نے بالکل ٹھیک کہا،" روشان نے مسکراتے ہوئے کہا، پھر ذرا سنجیدہ ہو کر بولی،

"میں روح کی طرف سے اب مطمئن ہوں۔ حیدر بھائی واقعی بہت اچھے ہیں"۔

"اچھے تو ہوں گے ہی، آخر دوست کس کا ہے"!

موسیٰ نے فخر سے کہا، اور روشان ہنستے ہوئے اس کی بات کی تائید کرنے لگی۔

اسی لمحے ویٹرز خاموشی سے میز پر کھانا رکھ گئے۔ خوشبو نے ماحول کو اور دلکش بنا دیا۔ دونوں محبت بھری نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے، پھر کھانے میں مصروف ہو گئے، باتوں کا سلسلہ ساتھ ساتھ چلتا رہا۔

"کل روحاب کا فون آیا تھا"،

روشان نے خوشی سے بتایا،

"بہت خوش لگ رہی تھی، اور کالج بھی جوائن کر چکی ہے"۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے"،

موسیٰ نے اطمینان سے کہا،

"اس کی پڑھائی مکمل ہونی چاہیے"۔

"میں سوچ رہی ہوں کل اس سے ملنے چلتے ہیں"،

روشان نے نرمی سے کہا،

"اس کے لیے ایک گفٹ باسکٹ بھی لوں گی... کیونکہ پچھلی والی تو اس نے جلا دی تھی"۔

"یقیناً وہ نئی باسکٹ دیکھ کر بہت خوش ہو گی"،

موسیٰ نے محبت سے کہتے ہوئے روشان کا ہاتھ تھام لیا۔

"ٹھیک ہے، میری جان، جیسا آپ کو بہتر لگے"۔

ریسٹورنٹ میں مدھم موسیقی اب بھی چل رہی تھی،اوران دونوں کے دلوں میں سکون اتر چکا تھا۔"آزمائشوں کے بعد،دونوں بہنیں آخرکارایک پرسکون اور محفوظ زندگی کی طرف قدم بڑھاچکی تھیں۔۔۔"

(ختم شدہ۔۔۔)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842